

النوار العقيق

في الصلوة على سيد الخلق

صلى الله عليه وسلم

سيدنا ومولانا



4355

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

انواع الاعمال

في الصلاة على سيد الخلق

سيدنا ومولانا
محمد

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مصنف

عارف بالله الشيخ عبد المقصود محمد سالم حمده الله تعالى الازهرى لمصرى

مترجمه

مولانا سيد محمد محفوظ الحق شاه مدظلہ خطیب اعظم نوبیہ والا

رضا كيدى . لا اله الا الله

سلسلہ مطبوعات نمبر ۷۷

70770

نام کتاب انوار الحق فی الصلاة علی سید الخلق
تصنیف الشیخ عبدالمقصود محمد سالم المصری حررہ
ناشر رضا اکیڈمی
کمپوزنگ ایم یو کمپوزنگ ایسوی ایس دربار مارکیٹ لاہور
مطبع احمد سجاد آرٹ پریس موہنی روڈ لاہور
ہے ۵۰ - خیر بقی معاونین رضا اکیڈمی رجسٹرڈ لاہور

عطیت بھیجئے لے لے

87676

رضا اکیڈمی اکاؤنٹ نمبر ۳۸ / ۹۳۸ جیب بینک

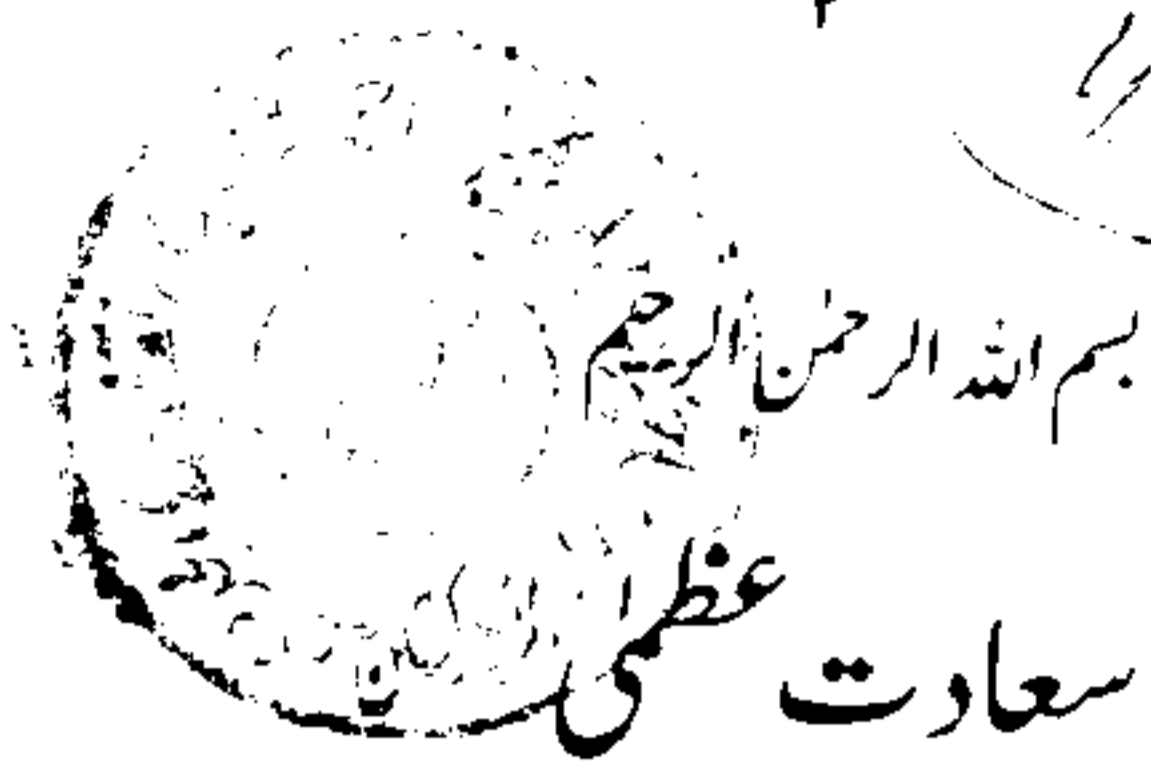
دکن پورہ براج لاہور

بذریعہ ڈاک طلب کرنے والے حضرات ۱۰ روپے
کے ٹکٹ ارسال کریں

ملنے کا پتہ

رضا اکیڈمی رجسٹرڈ مسجد رضا محبوب روڈ چاہ میراں لاہور پاکستان

کوڈ نمبر ۵۳۹۰۰ فون نمبر ۲۵۰۳۳۰



درود و سلام پر مشتمل یہ نہایت پاکیزہ اور مبارک کتاب ”انوار
الحق فی الصلوٰۃ علی سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم“ دس
سال قبل ۱۹۸۱ء میں ”انجمن خدام ائمہ رضا لاہور“ کی طرف سے
لاہور ترجمہ کے ساتھ پاکستان میں پہلی بار شائع ہوئی جس کی تئیس سال آپ
آئندہ اوراق میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

حقیقت ہے کہ یہ کتاب بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم
میں قبولیت کا شرف حاصل کر چکی ہے۔ مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ نے
”درودوں کی کہانی“ میں قبولیت کی تمام روئداد تحریر کر دی ہے
جس سے واضح ہوتا ہے کہ کتاب کی اشاعت کا انتظام حضور سید عالم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہی کے ذمہ کرم پر موقوف ہے۔ زیر نظر
ایڈیشن کی سعادت عظمیٰ محترم المقام حضرت الحاج پیر بہاء الدین شاہ
صاحب ہاشمی سروردی دامت برکاتہم۔ بانی جامع مسجد ظفریہ
مرید کے، حاصل کر رہے ہیں۔ جن پر نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کی نگاہ لطف و کرم خصوصی طور پر مبذول ہے۔

پیر صاحب کا بلند مرتبت خاندان صدیوں سے علوم و فنون اسلامیہ کا امین اور شریعت و طریقت کا مبلغ چاہا آ رہا ہے۔ بڑی بڑی نامور علمی شخصیات برصغیر پاک و ہند خصوصاً پنجاب میں عمدہ شہرت کی حامل رہی ہیں۔ جن میں قطب عالم حضرت شیخ سید عبدالجلیل پوہڑ شاہ بندگی اللہ ربی رحمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ستورہ صفات آسمان دانست پر نیر تاباں بن کر چمک رہی ہے۔ حضرت شیخ موسیٰ آبسکر اللہ ربی رحمہ اللہ تعالیٰ آپ ہی کے ارشد خلفاء میں سے ہیں۔

اس صاحب جاہ و حشم خاندان کے جد اعلیٰ حضرت شیخ سید حمید الدین حاکم رحمہ اللہ تعالیٰ ایسی باکمال شخصیت تھی جن کے اوصاف حمیدہ اور کمالات جمیلہ کے لئے دفتر درکار ہیں۔ موصوف نے کچھ مکران کی سلطنت و حاکمیت کو چھوڑ کر فقر و درویشی کی راہ اختیار فرمائی مجاہدہ و ریاضت میں منفرد مقام میں ممتاز ہوئے، اور اپنے زمانہ کے اکابر اولیاء میں نام پایا۔

حضرت الحاج پیر بہاء الدین شاہ صاحب ہاشمی سروردی بھی اپنے اکابر کے نقش قدم پر عمل پیرا ہیں۔ وقت کے رئیس اعظم ہونے کے باوجود نہایت متواضع، وسیع دار، صوم و صلوة کے پابند، علماء و شاہنچ کی محبت سے سرشار، طلباء کرام کے خیر خواہ، دین مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خادم، سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عاشق، عشق و

محبت کی دولت سرمدی کا یہ عالم ہے کہ آپ نئی مرتبہ حج کعبہ اور گنبد
خضراء کی نعمت بیکراں سے مستفیض ہو چکے ہیں۔ نہ صرف خود زیارت
حرمین شریفین کی سعادت سے باریاب ہیں بلکہ آپ کی تمام اولاد اور
خاندان کے دیگر افراد بھی بار بار اس نعمت سے بہرہ ور ہو رہے
ہیں۔

سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت ہی کا ثمرہ ہے کہ درود و
سلام کی اس کتاب کو دیکھتے ہی اشاءت پر کمر بستہ ہوئے الحمد
للہ علی منہ وکرمہ تعالیٰ کتاب قارئین کے پیش نظر ہے اس کے حسن
و جمال اور خوبصورتی میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی کے جلوے
ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب لبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسیلہ
جلیل سے یہ صاحب قبلہ کی اس نذر محبت کو شرف قبول سے نوازے
اور دین و دنیا میں انیس اہلی اولاد و احفاد اور رفقاء کو برکات دوامی
سے بہرہ ور فرمائے۔ اور ہمیں بھی مضائب و آلام سے محفوظ فرماتے
ہوئے درود و سلام کی برکات سے نوازتا رہے۔ آمین۔

محمد نشانی قصبوری

۴ شعبان المعظم ۱۴۱۱ھ

خطیب جامع مسجد طنزہ یہ مرید کے

۲۰ فروری ۱۹۹۱ء

۴

درود شریف

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
وَعَلَيْكَ وَعَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

نبی کریم، سید عالم، نور مجسم، محسن کائنات، فخر موجودات، حرمة للعالمین،
خاتم النبیین، سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات ستودہ صفات
کے حضور صلوة و سلام کا نذرانہ عقیدت پیش کرنے والا خوش قسمت مسلمان جن حسانت
برکات کا مستحق بن جاتا ہے، ان کا شمار ممکن نہیں، اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس مبارک
عمل میں شامل ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس مقام پر ایمانداروں کو محبت بھرے خطاب سے
اس طرح نوازا ہے جس کی مثال قرآن کریم میں دوسرے کسی امر میں نہیں ملتی، اپنی
اور فرشتوں کی بات کئے بغیر درود و سلام پڑھنے کا حکم فرما سکتا تھا مگر یہاں تو مخاطب کا
انداز بڑا ہی عجیب اور نکتہ راس ہے، تشویق و تحریص کی حد ہو گئی، آیت کا دلربا پیرایہ
ملاحظہ کیجئے سوائے امت محمدیہ کے یہ نرالا اور اچھوتا اندازِ سخا طیب کہیں دیکھنے میں
نہیں آیا، ارشاد کی لطافت رحمت بن کر برس ہی ہے :

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

”اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے رہتے ہیں نبی کریم پر اے ایماندارو“

تم بھی ان پر ہمیشہ صلوة و سلام پڑھتے رہو۔“

احادیث مبارکہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صلوة و سلام کے

فوائد و ثمرات سے آگاہ فرما کر اس مبارک عمل کو ہمیشہ ہمیشہ جاری رکھنے کی تاکید فرمائی۔ انبیاء کرام کے قصص و واقعات اس پر شاہد ہیں کہ حضور کی جلوہ گری سے قبل نہ صرف انبیاء کرام علیہم السلام درود شریف پڑھتے تھے بلکہ ان کے بعض امتیوں کا درود شریف پڑھنا معمول رہا۔ جن و انس کے علاوہ حجر و شجر، جمادات، نباتات تک بھی حضور کی خدمت میں صلوٰۃ و سلام کا نذرانہ پیش کرتے رہے صحابہ کرام اہل بیت عظام تابعین و تبع تابعین، محدثین و آئمہ دین اولیاء و اقطاب، اغواث و ابدال، اور ابرار کی تو بات ہی کیا ان کے تو روح و فکر کی غذا ہی صلوٰۃ و سلام رہی عام مسلمان بھی اپنے محبوب نبی کی بارگاہ میں صلوٰۃ و سلام پیش کرنا سعادت دارین تصور کرتا ہے علماء سلف و خلف تحریراً تقریراً تبلیغ فرماتے چلے آ رہے ہیں، ہزاروں کتب صلوٰۃ اور سلام کے فضائل و مناقب، محامد محاسن پر تصنیف ہوئیں اور نہ جانے ہر روز کتنی ہی کتابیں صرف اسی موضوع پر منصفہ شہود پر جلوہ گر ہو رہی ہیں، کتنی زبانیں صلوٰۃ و سلام میں تر رہتی ہیں اور کتنے ہی قلم ہیں جن کی نوک سے یہی وظیفہ صفحہ قرطاس پر ثبت ہو جاتا ہے کتنے نقاش ہیں جو صلوٰۃ و سلام سے نقش کالجبر کے محاورہ کو درست کر رہے ہیں، کتنے ہی وہ خوش بخت کاتب ہیں جو عقیدت و محبت سے حضور پر نور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے آنے پر پورا، درود شریف لکھنے میں مسرت محسوس کرتے ہیں اور کتنے ہی اہل

عشق و محبت ہیں جو جمال محبوب میں محو الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پکار رہے ہیں۔

ایسے ہی عاشقان رسول انام علیہ الصلوٰۃ والسلام میں مولانا سید پیر عبدالغفار شاہ کشمیری لاہوری علیہ الرحمۃ ہوئے ہیں جن کا مقولہ ہے۔

لاناں شغل ولی شغل فی تصور انہی صلی اللہ علیہ وسلم۔

”برایک کا کوئی نہ کوئی شغل ہے شریرا شغفہ بی کریم سے اللہ علیہ وسلم

کے حضور درود و سلام ہی پیش کرتے رہتا ہے۔“

مولانا جامی اپنے انداز میں یوں پکار اٹھے۔

بود در جہاں بر کے را خیالے

م ر ز ہمہ خوشن نخیال محمد

لہذا اللہ ربنا نے وہ کتنے خوش قسمت عشاق ہیں جن کے صلوٰۃ و سلام کے

جواب میں خود رحمت عالم سے اللہ علیہ وسلم سلام و رحمت فرماتے ہیں اور کتنے وہ بد بخت

ہیں جو صلوٰۃ و سلام کو بند کرنے کی سعی ناکام میں پیوستہ صرف اپنی عاقبت تباہ کر رہے ہیں حالانکہ

ان کی زبان و قلم سے یہی صیغے پآمد ہو رہے ہوتے ہیں۔

چھوڑئیے ان کو، آئیے اہل عشق و محبت کی طرف اور دیکھئے درود و سلام کی

بہاریں، عقیدت و محبت سے صلوٰۃ و سلام پڑھنے والا حضور کا اتنی جن حسانت و برکات اور

الغامت سے مالا مال ہو سکتا ہے ان کا اجمالی تذکرہ کئے دیتا ہوں، ممکن ہے کہ یہی تحریر

میری بخشش کا سبب بن جائے۔

درود شریف اعمال کی زینت، درجات کی بلندی، شفاعت کا سبب اور کفارہ

ستیات ہے۔

درود شریف جہنم سے نجات، جنت کی ضمانت، نفاق سے برارت، غضب سے امان اور رضائے الہی کے حصول کا باعث ہے۔

درود شریف بر خیر کار بننا، بر شر کا دافع، وظائف میں فضل، نفع بخش تجارت، فتوحات کی چابی اور سستی کی نشانی ہے۔

درود شریف محبوب ترین عمل، قلب کی طہارت، اعمال کی پاکیزگی، محافل کی نسبت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا وسیلہ ہے۔

درود شریف نوافل عبادت میں فضل عمل، خدا اور رسول کی قربت کا سبب، دعاؤں کی قبولیت کا ضامن ہے۔

درود شریف رحمت، برکت اور مغفرت کے لئے اکسیر، پلصراط کا نور اور نورانی تاج کے حصول کا ذریعہ ہے۔

الغرض دین و دنیا اور آخرت میں کامیابی و کامرانی کا عظیم وسیلہ ہے، خوش قسمت ہیں جو خلوص قلب سے اس پر عمل پیرا ہیں۔ درود شریف اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں بہت بڑی نعمت ہے اور اس کے حصول کے لئے مال و دولت، زر و جواہر کی قطعاً ضرورت نہیں، اس کے لئے صرف اور صرف اولین شرط محبت و عقیدت ہے اور جو محبت اور سچے عقیدے کی نعمت سے محروم ہو گیا گویا کہ وہ بربرکت سے محروم ہوا۔

تاجدارِ رسل صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص مجھ پر درود پڑھتا مہول گیا وہ جنت سے محروم ہوا۔ نیز فرمایا کچھ لوگ قیامت کے دن باوجودیکہ ان کو جنت کے لئے کہا جائے گا مگر وہ جنت کا راستہ مہول جائیں گے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا وہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا جو میرا نام سکر درود شریف نہیں پڑھتے۔

تعجب ہے ان مسلمانوں پر جو نہ صرف خود درود شریف نہیں پڑھتے بلکہ پڑھنے والوں کو روکتے ہیں، ان پر آواز سے کہتے ہیں، انہیں بدعات و منکرات کا مرتکب ٹھہراتے ہیں حالانکہ وہ خود صلوٰۃ و سلام کی برکات سے محروم ہیں اور صراطِ مستقیم کو بھولے بیٹھے ہیں، پس جو یہاں صحیح راستہ بھولے بیٹھے ہیں انہیں آخرت میں جنت کا راستہ کیسے سمجھائی دے گا؟

مخصوصاً اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے اس سے بڑکوں بچیں نہیں۔ نیز ارشاد ہوا کہ جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ اس نے صلوٰۃ و سلام پڑھنے سے انکار کیا تو وہ جہنمی ہے۔ مزید فرمایا کہ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے درود شریف نہ پڑھا وہ بد نجت ہے۔

دونوں صورتیں اہل نظر کے سامنے ہیں، خدا بصیرت سے نوازے تو اول الذکر پر بالالتزام عمل کیجئے اور دوسری صورت سے بوسیلہ رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگیں۔

دل چاہتا ہے کہ تفصیلی طور پر صلوٰۃ و سلام کے فضائل و مناقب رقم کئے جائیں مگر اسے کسی اور وقت کے لئے اٹھا رکھتا ہوں اور زیر نظر کتاب انوار الحق کی اشاعت سے متعلق ایک دو باتیں درج کرتے ہوئے کتابِ ستطاب پیش کرنے کی سعادت حاصل کروں گا۔

یہ کتاب کیوں اور کیسے اشاعتی عمل میں آئی، اس سوال کا جواب مصنف علیہ الرحمہ کی زبانی درودوں کی کہانی میں ملاحظہ فرمائیں گے، انہی کا ذوق میری آپ بیتی میں بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ میں جن مرحلوں سے گذر کر یہاں پہنچا ہوں اس کی قدر سے روئیداد کچھ اس طرح سے ہے :

”میری زندگی کے حسین ترین لمحات وہی ہیں جو دیارِ حبیب میں نصیب ہوئے۔ حرمین شریفین کی حاضری اور مقاماتِ مقدسہ کی زیارت ایسی نعمت کو حاصل زندگی سمجھتا ہوں، انہی حسین لمحوں کی یاد یہ کتاب انوارِ الحق ہے جو ہمارے زمانہ کے ایک ولیِ کامل اور عاشقِ رسول کے جذباتِ عشق کی ترجمان ہے جسے متن اور ترجمہ کے ساتھ پیش کرنے کی سعادت انجمن خدام احمد رضا کو حاصل ہو ہی ہے۔

ملتِ سرمدیہ کے نامور عالم اور پاکستان کے معروف

خطیب حضرت مولانا سید محمد محفوظ الحق شاہ صاحب خطیبِ اعظم پور پور والہ

سے ترجمہ کی استعداد کی گئی۔ موصوف نے نہایت شگفتہ محبت اور پیار سے لبریز روح پرور اور ایمان افروز ترجمہ، نہایت آسان سلیس اور رواں اردو میں فرمایا اور اشاعت کی نگرانی مولانا علامہ محمد منشا تالبش قصوی خطیب جامع مسجد ظفریہ (مرید کے) کے سپرد کی، دیرینہ تعلق کی بنا پر یہی نہیں بلکہ سعادتِ ابدی کے حصول کی خاطر میری آواز پر انہوں نے لبیک کہی۔ اچھا لکھنا علی مسٹہ و کرمہ کہ میری آرزوؤں کو تکمیل نصیب ہوگی۔

ترجمہ کتاب جب کتابت کے مراحل طے کر چکا تھا تو تالبش قصوی صاحب

نے اصرار کیا کہ انوارِ الحق کو متن کے ساتھ شائع کرنے ہی سے خصوصی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں کیونکہ جن محبت بھرے کلمات اور صیغوں سے مصنف علیہ الرحمہ نے حضور سید عالم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کمالات و مجاہد اوصاف و محامد کو عربی سے مزین کیا ہے وہ ترجمہ میں نہیں آسکتے تھے۔

میں نے اصل کتاب ارسال کر دی تو انہوں نے مزید لکھا، اس عظیم الشان

کتاب پر ابتدائیہ لکھا جائے۔ ان کے سوال کا جواب میں نے جن کلمات میں ارسال کیا اس کا خلاصہ دیج کئے دیتا ہوں تاکہ قارئین اس کے اشاعتی مقصد سے آگاہ

ہوسکیں :

محترم جناب تالش قصوری صاحب
 وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ :-

آپ کا ۳۰ مارچ کا نوازش نامہ موصول ہوا، خدا کا شکر ہے کہ کتاب کا اصل نسخہ آپ کے پاس پہنچ گیا، انشاء اللہ ہمارا پروگرام صحیح رہے گا یعنی مقررہ وقت تک کتاب تیار ہو جائے گی۔ ابتدائیہ کے متعلق میرے ذہن میں ۲ اپریل کو خیال آیا تھا اس کتاب کے ترجمہ کی تحریک کیوں ہوئی وہ ابتدائیہ میں دینے کا خیال تھا۔

میں ۱۹۷۹ء میں عمرہ کر رہا تھا۔ طواف کعبہ کے دوران ایک حبشی یا سوڈانی نوجوان دیکھا جس کے ہاتھ میں یہ کتاب تھی۔ وہ ہر جگہ میں اس کتاب کو پڑھ رہا تھا۔ چونکہ یہ عمل کچھ غیر معمولی سا تھا، میرے ذہن میں فوراً وہ واقعہ یاد آیا کہ ایک نوجوان خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے ہر قدم پر بجائے معمول کی دعاؤں کے صرف درود شریف پڑھتا جا رہا تھا۔ لوگوں کے استفسار پر اس نے بتایا کہ میں اور میرا باپ حج کے بعد گھر واپس جا رہے تھے تو راستے میں میرے باپ کا انتقال ہو گیا اور دیکھتے دیکھتے باپ کا منہ بالکل کالا ہو گیا اتنے میں ایک بزرگ تشریف لائے اور میرے باپ کے منہ پر ہاتھ پھیرا تو میرے باپ کے منہ سے ساری سیاہی جاتی رہی۔ اس پر میں بہت خوش ہوا اور ان بزرگوں سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ تو انہوں نے بتایا کہ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔

دوسرا سوال کیا کہ آپ نے میرے باپ پر اتنی عنایت کیوں فرمائی؟ تو آفتے نامہ اور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب مرحمت فرمایا کہ تیرا باپ بہت گنہگار تھا اس وجہ سے اس کا منہ کالا ہو گیا لیکن تیرا باپ مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا تھا

اس کثرتِ درود کی وجہ سے میں نے اس کے چہر پر اپنا دست مبارک رکھا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔

یہ واقعہ دیگر کتب کے علاوہ مولانا زکریا صاحب کی کتاب فضائلِ درود شریف میں موجود ہے۔ اس واقعہ کے پیش نظر میرا اشتیاق بہت بڑھا اور کتاب پر نظر ڈالی تو درود شریف کے صیغوں کے عجیب عجیب ننگے نظر آئے۔

میں نے اس سے کہا کہ یہ کتاب مجھے دیدو، تم اور خرید لینا لیکن اس نے انکار کر دیا، میں نے کہا جتنی قیمت ہے وہ لے لو، اس نے انکار کر دیا، میں نے کہا ۵۰، ۲۰۰، ۱۰۰ ریال جتنے لینا چاہتے ہو لے لو مگر وہ نہ مانا۔ بالآخر میں نے کتاب سے مکتبہ کا پتہ نوٹ کر لیا۔ یہ کتاب مصر سے چھپی ہوئی تھی۔

میں نے عمرہ سے واپسی کے فوراً بعد مصر خط لکھا مگر کوئی جواب نہ ملا۔ پھر بروہ آدمی جو بھی مصر جاتا اس سے درخواست کرتا کہ مجھے یہ کتاب لا کر دو، مگر جتنی دیر ہوئی اتنا ہی شوق بڑھتا گیا۔ ۱۹۷۹ء بھی بیت گیا، ۱۹۸۰ء بھی گذر گیا، ۱۹۸۱ء میں میری کمپنی کے مالک مصر جا رہے تھے ان سے درخواست کی، وہ واپسی پر انجمن تلاوة القرآن، مصر والوں سے ملے انہوں نے اصل کتاب انوار الحق کے دس بارہ نسخے اور اپنی دیگر مطبوعات بلا قیمت دے دیں غرضیکہ تین سال تک کتاب کا شوق دل میں نوپاتا رہا۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے یہ خواہش پوری کر دی۔ اب دل میں شوق ہے کہ بنفسِ نفس قاہرہ جاؤں اور مصنف کی آخری آرامگاہ پر جا کر خراج عقیدت اور سلامِ محبت پیش کروں اور ان کے حضورِ حاضری کا شرف حاصل ہو۔۔۔ یہ تھی تحریک کتاب کی اشاعت اور ترجمہ کے لئے۔ میرے خیال میں یہی واقعہ اور فضائلِ درود شریف پر ابتدائیہ شامل ہونا چاہئے۔

باقی تعارفی خاکہ آپ کے حکم کے مطابق بھیج رہا ہوں لیکن اللہ ڈر ہے کہ نظام
 نفس کہیں بڑائی، غرور یا نمائش میں مبتلا نہ ہو جائے۔ اور اس کی ویسے بھی ضرورت نہیں
 کیونکہ یہ ایک مشترکہ کام ہے۔ میری اپنی راستے ہے کہ میری ذات کو بیچ میں نہ گھسیٹا جائے
 یہ ان پاک لوگوں اور بستیوں کا ذکر ہے کہ ہم جن کی خاک پا کے برابر بھی نہیں، ڈرتا ہوں
 کہ میرے نام آئے کی وجہ سے ان کی ارواح ظاہرہ کو کراہت نہ ہو۔

انجمن خدام احمد رضا، روحانیت کا مقدس تحفہ پیش کرتی ہوئی ان
 تمام حضرات کی ممنون ہے جنہوں نے اس کی اشاعت میں کسی بھی
 طرح حوصلہ افزائی فرمائی مصنف علیہ الرحمہ کی روحانی قوت ہماری
 طرف مبذول رہے۔ حضرت مترجم مدظلہ، خصوصی دعائے نوازیں،
 احباب و رفقاء خوش رہیں اور اہل سنت و جماعت اپنے معمولات و
 معتقدات کا تحفظ کریں۔

صوفی سلامت علی، صوفی محمد انور نے بھی اسی سلسلہ میں خصوصی
 کردار انجام دیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اور جملہ احباء کو دارین کی نعمتوں
 سے مالا مال فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ وعلی آلہ وصحبہ افضل
 الصلوٰۃ واکمل التسلیم۔

محتاج:- محمد اکرم رضوی

صدر انجمن خدام احمد رضا بخاری سٹریٹ (ملتان روڈ) لاہور

۲۶ / رجب المرجب ۱۴۰۲ھ ۲ مئی ۱۹۸۲ء جمعۃ المبارک

معروضہ

انوار الحق فی الصلوٰۃ علی سید الخلق سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم کی زیارت کی سعادت احقر کو ایسے وقت میں نصیب ہوئی جب کہ بندہ روحانی و جسمانی مصائب میں مبتلا تھا غم و آلام کا تذکرہ اپنے قریب ترین رفقاء سے کرنا بھی مناسب نہ سمجھا جہاں کہیں احباب سے ملاقات ہوتی حسب معمول خندہ پیشانی سے ملتا تاکہ میری کسی بھی تکلیف کو محسوس کر کے ان کو پریشانی نہ ہو اس مقصد میں گوپوری کامیابی حاصل نہ کر سکا تاہم احباب کو میری تکالیف کا قطعاً علم نہ ہو سکا یوں سکون و اطمینان کا پردہ حائل رہا۔

انسان جب اپنے آپ کو بے یار و مددگار پاتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں عرض و معروض کا جو لطف آتا ہے اسے الفاظ میں نہیں بیان کیا جاسکتا پھر بندہ و مالک، غلام اور آقا کا اتنا حسین ربط ہو جاتا ہے جسے دوسرا نہ محسوس کر سکتا ہے اور نہ ہی اس کی معرفت حاصل کر پاتا ہے بس یہی وہ لمحات ہوتے ہیں جب مصائب و آلام راحت و اکرام کے مترادف بن جاتے ہیں میری بھی کچھ یہی کیفیت رہی اور اعتراف خطا کے ساتھ ساتھ دل کو یوں تسلی دیتا رہا۔

میری رات کی دعائیں نہیں جو قبول ہوتیں

میں سمجھ چکا یقیناً بھی مجھ میں کچھ کمی ہے!

کمی کا احساس بھی روحانی زندگی سے عبارت ہے مگر جہاں کچھ بھی نہ ہو وہاں کمی کا گماں کیسا دل کو قران پاک نے یوں تسلی دی لا تقنظوا من رحمتہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہئے۔

اس کے دریائے کرم میں موج اٹھتی ہے ضرور مانگنے والا کوئی دل سے پکارے تو سہی! بس پھر کیا تھا۔ نہ جانے دل کی پکار کو قبولیت کی دولت کب سے حاصل ہو چکی تھی کہ برادر دینی و یقینی حضرت مولانا صوفی محمد اکرم صاحب رضوی ایم، اے سی، اے نے انوار الحق ایسی عدیم النظر اور بابرکت کتاب کے ترجمہ پر نظر ثانی کا ارشاد فرمایا یوں مجھے پریشانیوں سے نجات کی ایک پر نور راہ دکھائی دی۔ الحمد للہ! مجھے اس بابرکت کتاب کا خاصا فیض ملا۔

ترجمہ کی روانی میں محبت کی فراوانی اور عشق کا ایمان افروز منظر دلکش سماں عیاں دیکھا پیار بھرے کلمات نے متن کی راہ دکھائی فصیح و بلیغ عربی جملے بہار پر بہار دکھا رہے تھے

عارف جلیل، ولی کامل حضرت مولانا سید عبدالمتقصد محمد سالم علیہ الرحمۃ کے عشق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوے نظر آئے عجیب و غریب الفاظ سے درود و سلام کو مرصع کیا گیا ہے جسے پڑھتے ہوئے انسان اپنے ایمان میں کیف و سرور محسوس کرتا ہے اور

بلاشبہ محبت سے ان کلمات کو وظیفہ بنانے والا ایماندار حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے فیض یاب ہو سکتا ہے درودوں کی کہانی میں مصنف نے بڑی احتیاط سے چند باتیں تحریریں و تشویق کے طور پر درج کی ہیں جسے ایماندار پڑھ کر حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے کے لئے یقیناً مستعد ہوگا آخر میں مصنف علیہ الرحمہ کے خلیفہ ارشد اور داماد پر اعتماد نے بھی چند درود مند الفاظ درج کر کے خصوصی کرم فرمایا ہے علمائے اسلام میں سے دو فضلاء نے تقاریظ لکھ کر کتاب کو سند کی حیثیت سے قبول کیا ہے حضرت مترجم دامت برکاتہم کا ترجمہ اہل عشق کے لئے گر انقدر نعمت ہے، حقیقت میں یہ جملہ انعامات تاجدار عرب و عجم سید عالم نور مجسم رسول مکرم نبی محترم جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے ہیں۔

لہذا اس بابرکت جماعت یعنی مصنف، ناشر، مؤید، محرک کے دامن کے ساتھ لپٹ کر سراپا خطا کار محمد منشاء تابش قصوری بارگاہ رسالت میں عرض گزار ہے کہ حضور! میرے ناگفتہ بہ احوال درست فرمائیے، عبادت کا شوق عمل کی مضبوط راہ اور دریائے عشق و محبت سے ایک قطرہ مرحمت فرمائیے۔

شاہاں چہ عجب گربنوازند گدارا

آخر میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ عطا میں دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ جل

جلالہ صوفی محمد اکرم، ڈاکٹر طاہر قادری، صوفی محمد انور، صوفی سلامت علی، صوفی امانت علی، راجا رشید محمود اور جملہ اراکین و معاونین انجمن خدام احمد رضا کو اپنی پیہم نوازشات سے بہرہ ور فرما، جنہیں اس کتاب کی اشاعت کی تو نے توفیق مرحمت فرمائی اور اس اشاعت کو شرف قبول سے نواز آمین۔

بجاہ رحمتہ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ و صحبہ وبارک

وسلم

محتاج دعا۔۔ محمد منشا تابش قصوری

خطیب جامع مسجد ظفریہ مرید کے (رجب المرجب ۱۴۰۲ھ)۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیدی یارسول اللہ

یا محمد صلی اللہ علیک وسلم

اے عالم وجود کے جوہر اور آئینہ ظہور کائنات، اے عالم موجودات کے سورج اور اس کے نور کے طلق، درود شریف کے ان صیغوں کے معانی آپ کی روح پاک کی طرف سے ہی میرے دل میں ڈالے گئے اور انہیں اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے آپ ہی کی معطر دہلیز پر ہدیہ پیش کرتا ہوں اور آپ پر سلام ہو اے نبی اور اللہ کی رحمت۔

عبدالمقصود محمد سالم

الخدام للمخلصین الامین۔

ربیع الاول شریف ۱۴۶۸ھ

گزارش

قارئین کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

سلام کے بعد گزارش ہے کہ بڑی عبادات اور افضل طاعات میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا ہے تو اے میرے دوست، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں میں تجھ سے امید کرتا ہوں کہ ان درودوں کی تلاوت کے وقت تو اپنی عادت و علامت بندے کہ گویا تو انہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں حاضر ہو کر عرض کر رہا ہے اور تو اس حاضری کے جمال اور اس روحانیت کے جلال کا تصور اپنے ذہن میں جگالے اور یقین کر لے کہ ان کی روح نور تیرے پاس ہے اور ان کے انوار تجھ پر جلوہ ریز ہیں، پھر باطنی پاکیزگی اور نور بصیرت سے تو ان کے جمال پر انوار کو دیکھنے کا شرف حاصل کر لے گا نیز حضور علیہ السلام سے گفتگو کا شرف پائے گا اس اعتقاد سے کہ تو ان سے بغیر پردہ کے مخاطب ہے، اس وقت پردہ اٹھ جائے گا اور تو ان کی طرف سے جواب کی سعادت حاصل کرے گا اور بلا شک و شبہ ان کے خطاب سے لذت پائے گا اور اپنے دل میں اس شعور کو پیدا کرنے کے لئے اپنے نفس کو ریاضت میں ڈال تاکہ تو اپنے نفس پر چمکنے والے انوار پر قابض ہو جائے اور تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرے، عالم بیداری میں نہیں تو خواب ہی میں سہی۔

حدیث، اللہ تعالیٰ نے کچھ فرشتے ایسے مقرر کر رکھے ہیں جو مجھے میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں اور یہ کیوں نہ ہو جبکہ تو ہر روز اپنی نماز میں کئی کئی بار ان سے مخاطب ہوتا

ہے اور عرض کرتا ہے: السلام علیک ایھا النبیبی ورحمتہ اللہ برکاتہ اور یہ نہیں مگر اس لئے کہ تو ایسی روح پاک سے مخاطب ہے جو کہ بیدار، حاضر جاننے والی اور درود شریف پڑھنے والوں کے درودوں کو سننے والی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور مخاطبت قیل و قال، فلسفہ اور کثرت جدال سے نہیں ہوتی بلکہ ہمیشہ اطاعت کرنے، حالات پر توجہ رکھنے، خیرات کرنے، بیدار رہنے، آنسو بہانے اور اعمال طہالچہ اپنانے میں ہے۔

پس بے شک اللہ تعالیٰ کا آسمان چمکتا ہے جس سے امید کی کرنیں بکھر رہی ہیں اور جب تو اس شعور کو حاصل کرنے اور اس نور کو پانے میں عاجز ہو جائے تو استغفار کے پانی سے گناہوں کے غبار کو دھو ڈال اور مشاہدہ اسی قدر حاصل ہوتا ہے جتنا مجاہدہ ہو، تو دروازہ کھٹکھٹا پردہ اٹھ جائے گا اور مجاہدہ کر عجیب اسرار دیکھے گا۔
یہ تیرے رب کی عطا ہے آگے کسی پر احسان کر یا روک کوئی حساب نہیں۔

دار جماعت تلاوت القرآن الحکیم قاہرہ عبدالمقصود محمد سالم

ماہ ربیع الاول شریف ۱۳۹۹ھ ۲۹ جنوری ۱۹۷۹ء

بانی جماعت تلاوت القرآن الحکیم

درودوں کی کہانی

ان درودوں کا ایک واقعہ ہے خدا گواہ ہے کہ میرا اس راز کو کھولنے کا ارادہ نہیں تھا کیونکہ مجھے اس سے زیادہ کوئی شے پسندیدہ نہیں کہ میں اللہ تعالیٰ کے ان لشکروں کا ایک غیر معروف سپاہی بن جاؤں جو لوگوں میں مشہور ہونے پر خدا کے حضور متعارف ہونے کو ترجیح دیتے ہیں۔ کیونکہ اصل مقصد اللہ تعالیٰ اور اس کی کتاب کی طرف لوگوں کو بلانا ہے اور اس کے نبی علیہ السلام اور اس کے دوستوں کی طرف متوجہ ہونا ہے۔ چاہئے کہ ہم تاریخ کی گزشتہ نصف صدی کی طرف لوٹیں۔ کیونکہ زمانے کا پیہ تیز گردش سے نہیں رکتا اور جب وہ کسی توقف اور مہلت کے بغیر چلتا ہے تو لوگ بھی زمانے کی سواری میں اسی طرح چلتے ہیں تاکہ اس سفر سے زندگی کا سبق اور وجود کی حکمت حاصل کریں

تو کتنی جلدی سال گزر رہے ہیں اور دنوں کے صحیفے لیٹ رہے ہیں اور اسی لئے تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں مجبور ہوں کہ کچھ اختصار میں اچکتی ہوئی نظر ڈالوں اور میں زمانے کے ساتھ ۱۳۳۷ھ بمطابق ۱۹۱۸ء کے موسم سرما کی سخت طوفان اور بارش والی ٹھنڈی اور اندھیری رات کی طرف لوٹا ہوں جب کہ میں اس وقت پولیس میں

~~777777~~ 87676

سپاہی تھا۔ رات کے پہرے پر شام ۱۱ بجے سے صبح ۷ بجے تک میری ڈیو تھی۔ جب رات گہرے اندھیروں میں عالم وجود کو پیٹ لیتی تھی تو اسے سخت سردی بھی آڈھانپتی تھی اور میں آنے جانے میں رات کاٹتا۔ سیکنڈ، گھنٹوں میں اور منٹ سالوں میں گزرتے اور میں اس سخت طوفانی وقت میں زندگی کے خواب غفلت سے بیدار ہوا اور میں نے اس گھڑی سے زندگی شروع کی اور میں نے ماضی کے متعلق سوچا تو اسے چھوڑ دیا اور حال کے متعلق تدبیر کی اور مستقبل سے میں خائف تھا اور میں نے اپنے آپ کو خوب مشقت میں ڈال کر سوچا کہ میں اس زندگی میں کیا کروں اور یہ مختصر سی عمر باوجود اس طویل رات کے کیسے گزار دوں۔

تو مجھے دو گہرے غیب کے پردے سے ایک روحانی آواز نے پکارا اے حیران انسان قرآن پاک کی طرف آ، تو میرے دل نے اس آواز کو قبول کر لیا اور میں نے ایک جلوۂ نور محسوس کیا جو کہ میری اطراف قلب کو روشن کر رہا تھا اور اس وقت سے میں نے قرآن پاک کو اپنی تہائی کامونس اور وحشت کا ساتھی بنا لیا اور میں نے اللہ تعالیٰ اور قرآن پاک کی طرف راحت و اطمینان محسوس کیا۔ پس میں نے سورۃ سجدہ کو زبانی یاد کیا۔ مجھے معلوم نہیں کہ میں نے یہ سورۃ کیسے یاد کی اور نہ یہ کہ خاص اسے میں نے کیوں چنا اور ایک دفعہ میں اسے نماز میں پڑھ رہا تھا کہ مجھے فقہاء میں سے ایک شخص نے سنا اور مجھے اس وقت

تک کے لئے پڑھنے سے روکا جب تک کہ میں کسی فقیہ کو سنالوں اور اللہ تعالیٰ نے مجھ پر آسانی فرمائی کہ میں نے بعض چھوٹی سورتیں ایک فقیہ سے یاد کر لیں اور میں زبان - دل اور وجدانی کیفیت کے ساتھ پڑھتا تھا اور اس وقت میرے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا ذوق پیدا ہوا تو میں نے درود شریف کو وظیفہ بنا لیا اور میں نے گنتی کے ساتھ شروع کیا اور اللہ تعالیٰ کی توفیق و کرم سے ایک ہزار مرتبہ صبح اور اسی قدر شام کو میرا درود تھا اور دن گزرتے گئے اور میرا ٹیلیفون کے عامل کی حیثیت سے تبادلہ ہو گیا۔

اب میرے پاس کافی وسیع وقت تھا تو میرا درود ایک ہزار سے بڑھ کر ۵ ہزار ہو گیا اور میں ہر پندرہ دن میں دو دن آرام کرتا تو ان دو دنوں میں ۲۴ گھنٹوں کے دوران میرا درود ۱۴ ہزار تک بڑھ گیا۔ اے پڑھنے والے مجھے یوں معلوم ہوتا ہے کہ آپ درود شریف کا وہ صیغہ پوچھ رہے ہیں جس کے ساتھ میں اتنی زیادہ تعداد میں درود شریف پڑھ لیتا تھا۔ تو آپ کو میرا جواب یہ ہے کہ بڑے سے بڑا درود یہ تھا

اللہم صل علی سیدنا محمد النبی الایمی وعلی آلہ وصحبہ وسلم اور صلی اللہ علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم، ورنہ اس مختصر وقت میں اتنی زیادہ تعداد میں نہیں پڑھ سکتا تھا اور اسی دوران مجھ پر عجیب طرز اور الفاظ والے درود شریف غالب آتے اور میں انہیں اپنے

دوستوں پر پیش کرتا تو وہ اس سے خوش ہوتے اور جمع کر لیتے اور زبانی یاد کر لیتے اور ان حالات کے پیش نظر میں اکثر خواب میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوتا یہاں تک کہ میں ایک رات میں ایک بار سے زیادہ مرتبہ زیارت سے بہرہ ور ہوتا اور میرے نزدیک ان میں سے بعض زیارتوں کو تکبر اور فخر کے لئے نہیں بلکہ نصیحت اور عبرت کے لئے بیان کرنے میں کوئی ڈر نہیں۔ اور میری تصدیق کر اور مجھے تصدیق ہی کی امید ہے کہ میں وہی صورت بیان کر سکتا ہوں

جو کہ میری روح کے خیال میں محفوظ اور میرے دل کے آئینہ میں منقش ہے اور مقام نبوی شریف علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی مثل بننے سے شیطان کے عاجز ہونے کے بارے میں کوئی جھگڑا نہیں کر سکتا کیونکہ خود سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے برحق مجھی کو دیکھا کیونکہ شیطان میری مثل نہیں بن سکتا" تو یہ خوابیں اگر کسی چیز پر دلالت کرتی ہیں تو صرف اسی ایک امر پر اور وہ ہے حق کی جانب سیر اور طریق اطاعت اور اخلاق کی پاکیزگی اور استقامت، تو ان خوابوں میں سے ایک میں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ سب سے افضل کونسا عمل ہے تو آپ نے فرمایا کہ افضل الاعمال یہ ہے کہ نماز کی اس کے وقت میں انتظار کرنے۔

اور ایک دوسری خواب میں مجھے حکم دیا گیا کہ میں نہ سوؤں مگر اللہ تعالیٰ کے ذکر پر اور کسی دفعہ میں بیمار ہوتا ہوں تو آپ تکلیف کی جگہ پر اپنا دست مبارک رکھ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے فوراً شفا ہو جاتی ہے اور مجھ پر اللہ

۲۶
 تعالیٰ کا یہ بھی فضل ہے کہ میں نے اچھے خاتمے کی نیت سے حضور صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم کے ساتھ مل کر سورہ فاتحہ پڑھی اور ایسا بھی ہوا کہ زمانہ طویل تک حضور
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت مجھ سے منقطع رہی تو اس کی وجہ سے بہت غمگین ہوا،
 پھر میں نے آپ کی زیارت کی، آپ فرما رہے ہیں تو کیسے غمگین ہے؟ حالانکہ میں
 تیرے ساتھ ہوں، یہ میں تیرے ساتھ ہوں اور کئی مرتبہ ایسا فرمایا۔

اور ایک مرتبہ میں نے آپ سے عرض کی، کیا آپ میرے شفیع ہیں؟
 فرمایا میں تیرا شفاعت کرنے والا اور ضامن ہوں اور ایک دفعہ میں نے آپ کو
 حضرات انبیائے کرام علی نبینا وعلیہم الصلوٰت والتسلیٰمات کے درمیان دیکھا
 چونکہ میں ان کے درمیان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پوری طرح پہچان نہ سکا،
 تو میں نے ان سے عرض کی کہ آپ میں میری شفاعت فرمانے والے کہاں ہیں؟ تو
 حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یوں کہہ کہ ”میرے ضامن کہاں ہیں“
 اور کئی دفعہ میں مشکلات اور تنگیوں میں گھر گیا تو آپ مجھے حوصلہ دلاتے
 اور صبر کرنے اور صبر کے ساتھ مصائب پر غالب آنے اور بے قرار اور بے چین
 نہ ہونے کی ہدایت فرماتے تھے۔

اور ایک اور خواب میں میں نے آپ سے عرض کی کہ آپ ہمیشہ
 مجھ پر اپنی زیارت کا احسان فرماتے رہیں تو آپ نے فرمایا کہ مجھے اپنے اعمال کے
 اندازے کے مطابق دیکھیے گا۔

اور ایک دفعہ میں نے آپ کو ایسی صورت میں دیکھا کہ جو مجھ پر شتہ
 ہو گئی تو میں نے وضاحت کے لئے عرض کی، کیا آپ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
 نہیں ہیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ تو خود عبد المقصود نہیں ہے؟ تو مجھے معلوم ہوا کہ
 اصل میں میں ہی بدلا ہوا ہوں۔

قصہ مختصر! میں نے جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کا وسیلہ اللہ سبحانہ کی بارگاہ میں پیش کیا تو نچتہ امداد فوری شکل کشائی، حاجت روائی اور توفیق کثیر نصیب ہوتی۔

اور اللہ کا شکر اور اس کی نعمت کا بیان ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے ایک رات اپنے حضور کھڑے ہونے کی عزت عطا فرمائی جس میں میں بہت منموم و پریشان سویا۔ میں اس کے جلال میں غرق ہو گیا اور اس کے انوار و تجلیات میں محو اور میں نے خواب میں دیکھا کہ میں حق سبحانہ کی بارگاہ میں مناجات کر رہا ہوں اور عرض کرتا ہوں کہ اے میرے رب کیا تو مجھ پر راضی ہے؟ تو میں نے یہ عظیم قدسی کلمہ سنا کہ "میری دی ہوئی مصیبت پر تیرا راضی رہنا یہ میری عین رضا ہے۔"

اور کئی ایک ایسی ہی خوابوں میں زیارتیں ہوئیں کہ میں اس خطرے کی وجہ سے اُن کے بیان سے قلم کو روکتا ہوں کہ کہیں اُن کے نشر کرنے سے جو میرا مقصد ہے اُس کے خلاف کوئی نتیجہ اخذ نہ کر لیا جائے اور وہ مقصد ہے اللہ تعالیٰ کی نعمت کو بیان کرنا "اپنے رب کی نعمت کو بیان کر" اور تاکہ اسے پڑھنے والے تجھے محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف لے جاؤں جو کہ تجھے اللہ تعالیٰ کی محبت تک پہنچا دے اللہ تعالیٰ نے فرمایا "تم فرماؤ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو، تمہیں اللہ محبوب بنا لے گا۔"

اور یہ حال مجھ پر اسی طرح رہا یہاں تک کہ ۱۳۲۷ھ / ۱۹۲۵ء آگیا جس میں مجھے ٹیلیفون مرکز کفر الزیات میں بطور عامل بدل دیا گیا اور ایک مدت کے بعد مجھے قلم المرور میں بدل دیا گیا، پھر قلم المباحث میں اور یہ انقطاع کا وقت جاری رہا، بدوں اس کے کہ وہاں اطاعات میں کوئی روحانی ذوق ہو اور میں ایک وقت سے

دوسرے وقت پر بدل کر درود شریف پڑھتا رہا اور زمانہ بغیر توقف اور ہمت کے چلتا ہے۔

پھر میں مرکز زنتی میں ۱۳۲۰ھ / ۱۹۲۸ء (بلوک امین) میں منتقل کر دیا گیا اور دن کتنی جلدی اور سال کتنی مسرعت سے گزرتے ہیں اور یہ درود شریف میرے دل میں رچے ہوئے اور میرے ذہن میں لٹکے ہوئے ہیں یہاں تک کہ مطانی سلطان کی طرف ۱۳۲۸ھ / ۱۹۲۹ء میں منتقل ہوا تو میں کافی مدت تک چھوڑے رکھنے کے بعد پھر ان درودوں کی طرف لوٹنے کا جذبہ پاتا ہوں، فلک اپنا دورہ کرتا رہا۔

پس میں ۱۳۲۹ھ / ۱۹۲۳ء میں جبکہ کے اس ادارہ میں منتقل ہوا جو کہ نو عمر مجرموں کے لئے اصلاحی اور تربیتی ادارہ ہے اور کچھ وقت کے بعد میں پھر سے ہوئے اوراق سے درود شریف جمع کرنے لگا اور جو کچھ میرے حافظہ میں موجود تھا، اور اس جمع کرنے کے دوران میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ایک کھلی جگہ میں لوگوں کو دانتیں باتیں کچھ تقسیم فرما رہے ہیں اور میں آپ کے دائیں جانب کھڑا تھا تو آپ نے میری طرف دیکھا کہ گویا جو کچھ میرے جی میں تھا آپ نے اسے بھانپ لیا کہ میں دوسروں کی طرح چاہتا ہوں کہ مجھے کچھ عطا ہو تو آپ نے فرمایا کہ میں نے مجھے ایک ورقہ دے دیا جس میں سب کچھ ہے تو میں نے اس سے سمجھا کہ یہ ان درودوں کی طرف اشارہ ہے۔

اور ۱۳۶۷ھ / ۱۹۲۸ء میں میں نے آپ کو ایک طویل خواب میں دیکھا کہ اس کے دوران آپ مجھے فرما رہے ہیں کہ تو کیا چاہتا ہے؟ تو میں نے عرض کی کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ ان درودوں پر نظر فرمائیں، تو آپ نے قبول فرمایا اور فرمایا کہ میں نے انہیں دیکھ لیا۔

پھر میں ان کی موجودہ حالت پر انہیں لکھنے اور ترتیب دینے میں لگ گیا اور چند مہینوں کے بعد ایک اور خواب میں میں نے آپ کی زیارت کی اور آپ سے ان کی طباعت کا اذن مانگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "انہیں چھاپنے" یہ ہے درودوں کا واقعہ، اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام، اس کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے اجازت اور علوی فیض ہے، اس میں میری کوئی کفایت نہیں اور نہ ہی ان حالات کا مقابلہ کر سکتا ہوں، ایک جلوہ ہے کہ عنایتِ خداوندی نے اس سے میرے دل کو روشن فرمایا تو یہ فیض میری زبان پر جاری ہو گیا اور میں نے پہلی مرتبہ کی طباعت میں ذکر کیا تھا کہ اس کی طباعت ایسی حالت میں ہوئی جس کا ذکر کرنا حکمت کے خلاف ہے اور اس کے پھیلانے کا تجھے شوق ہو گا کیونکہ وہ نصیحت سے خالی نہیں جب کہ یہ لوگوں کی دنیا میں اچھی مثالوں اور کار خیر میں اچھے نمونہ سے خالی نہیں اور گفتگو میں احتیاط کے ساتھ میں تیرے لئے ان بعض واقعات سے پردہ اٹھاتا ہوں جو اس کی طباعت کے معاملہ میں رونما ہوئے۔

اس کی طباعت کا اذن طلب کرنے والی خواب کے بعد ایک شخص محض آیا جو اجنبی تھا، میرے اور اس کے درمیان گفتگو کے بعد اس نے درودوں کی کتاب کی اشاعت کے کام کا اہتمام کیا اور میں نے کتنے جیلوں سے اس کے نام اور ذات کو معلوم کرنا چاہا لیکن اس نے انکار کیا اور کہا "میں نہیں چاہتا کہ مجھے میرے رب کے سوا کوئی پھیلانے" اور شاید بعض لوگ خیال کریں کہ یہ گفتگو محض خیالی اور وہی ہے لیکن مجھے حق کے لئے ہمیشہ حق کہنے کی عادت ہے۔

رہی دوسری مرتبہ کی اشاعت تو اس کی کہانی اور زیادہ عجیب و غریب ہے۔ جب پہلی اشاعت ختم ہو گئی تو مجھ سے بکثرت مطالبہ کیا گیا اور لوگ اس بات

کی تصدیق نہیں کرتے تھے کہ وہ ختم ہو چکی ہے اور میں اس کے دوبارہ چھاپنے کے متعلق حیران تھا کہ میرے پاس ایک اجنبی شخص آیا جو پہلے کی بجائے کوئی اور تھا، ایک چادر اور طاقیہ ابغیر گریبان کے ایک لباس کا نام ازبپ تن کئے ہوئے تھا اور اس کی ذاتی حالت اس پر شفقت کی طالب تھی اور میرے اور اس کے درمیان بڑی نادر اور عظیم گفتگو کے بعد اس نے دوسری اشاعت کے تمام اخراجات برداشت کئے اور میں اس کی بھی ذات اور نام کو معلوم نہ کر سکا۔

رہی تیسری اشاعت تو اس کے تمام اخراجات احجاج احمدین الشمرلی نے رضائے خداوندی کے لئے برداشت کئے اور انہوں نے کئی مرتبہ مجھے ان کے نام کو ذکر کرنے بلکہ اشارہ کرنے سے بھی منع فرمایا، اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزاء دے اور اجر عظیم عطا فرمائے۔

رہی چوتھی اشاعت تو اس کی طرف اشارہ کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ کاغذ اور طباعت کی ایسی حالت تھی کہ اسے بارگاہِ سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بطور ہدیہ پیش کرنا صحیح نہیں اور اگر احجاج احمد الشمرلی نے، اللہ تعالیٰ انہیں عزت عطا فرمائے، اس کے امر کا تدارک نہ فرمایا ہوتا اور کئی قسموں سے اس کا اہتمام نہ کیا ہوتا تو ہم اسے نشر نہ کر سکتے اور نہ ہی اسے تقسیم کر سکتے۔

اور پانچویں اشاعت اللہ تعالیٰ کے فیض اور اس کی توفیق اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت سے تھی اور ہمیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے امید ہے کہ وہ اس کی اشاعت کا ہمیشہ اہتمام فرماتا رہے گا اور چاہئے کہ ہمیں کوئی دہشت اور اجنبیت محسوس نہ ہو کیونکہ یہ سب کچھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پرورد شریف کی برکت سے ہے تو یہ آپ پرورد شریف کی برکت ہی ہے کہ میں نے

پولیس سیوٹ کا سیاہی ہونے کے باوجود اسے تھریر کیا اور میں نے اسے طبع کیا جبکہ میں کمزور ہوں اور کئی دفعہ اس کی اشاعت کا تکرار کروں گا جبکہ میں ملازم ہوں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کی برکت سے ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے جماعت تلاوة القرآن الحکیم کی اساتذہ میں بنیاد رکھنے کی توفیق عطا فرمائی اور سورہ فاتحہ، یسین، الرحمن، الواقعة، الملک، الحن، ق، السجدہ، الدخان، لقمان، الفتح، النور، یوسف، مریم، الکہف، النمل، یونس اور الاسرار کی تفسیر لکھنے، رسالہ الارواح اور کتاب قطف الازہار کی توفیق مرحمت فرمائی حالانکہ میری مہارت اور تجربہ اس میں سے کسی چیز کا بھی اہل نہیں بلکہ یہ سب کچھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی برکت ہے اور یہ تمام مطبوعات تمام اسلامی ممالک میں تقسیم ہو رہی ہیں اور یہ بعض فضائل ہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کے جنہیں ذکر کرنے کا خیال آیا اور یہاں مجھے یہ ذکر کرنا بھی بھولا نہیں کہ میں نے اکابرین وقت کی خدمت میں طریق قوم کا سلوک کیا، اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور نہیں راضی فرمائے۔

جو کچھ زیادہ چاہے تو اسے کتاب "فی ملکوت اللہ مع اسماء اللہ" کی طرف رجوع کرنا چاہئے اور میرے دوستوں میں سے کسی نے اس مقدمہ کو پڑھ کر میرے کان میں کہا کہ تو نے جو خواہیں ذکر کی ہیں یہ تو اسرار کی وہ باتیں ہیں جن کا ذکر مناسب نہیں تو میں نے اس کے کان میں کہا کہ نور محمدی کی ذات کے حق کی قسم کہ میں نے جو کچھ ذکر کیا یہ اسرار نہیں جبکہ میں نے تجھ سے کہہ دیا کہ میرا مقصد مسلمان کو اس کے رب کی اطاعت اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی طرف راغب کرنا ہے۔

بلشک مجھے علم ہے کسی شخص کا ایمان کامل نہیں ہوتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ لوگوں میں ایسے مردان میدان بھی ہیں جن کے دلوں کے آسمان صاف اور ان کے نفسوں کی زمین روشن ہوتی ہے تو وہ اپنی ارواح کی بیداری میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عالم بیداری میں دیکھتے ہیں نہ کہ خواب میں اور آپ سے اپنے حالات کی درستی کے متعلق سوال کرتے ہیں تو آپ انہیں ان امور کی طرف ہدایت فرماتے ہیں جن میں انکی دنیوی اور اخروی سعادت ہو، تو میرا ساتھی خاموش ہو گیا اور مجھ سے مزید کچھ مانگا تو میں نے اس سے کہا کہ آپ مجھے اسرار چھپانے کا کیسے حکم دیتے ہیں حالانکہ آپ مجھ سے مزید مانگتے ہیں تو اس نے طلب میں مبالغہ کیا تو میں نے کہا اس گفتگو کو بصیرت و ذوق اور انوار و اسرار والے ہی سمجھ سکتے ہیں۔

یہاں میں نے اپنے ساتھی کو چھٹی طباعت کے وعدے پر چھوڑ دیا، وہ آیا اور اس نے منقطع گفتگو کو ملاسنے کا مطالبہ کیا اور کافی بحث و تمحیص کے بعد میں نے اسے کہا کہ جب حقائق کو چھپانے کا معاملہ طویل ہو چکا تو ایک دن ان کا ظہور ضرور ہو گا اور جبکہ میرا دوست کلام کو چاہنے والوں میں سے تھا، میں نے اس سے کہا کہ ہمیں اعمال کی ضرورت ہے اقوال کی نہیں تو اس نے کہا مجھے مزید معرفت عطا کریں۔ میں نے کہا کہ ہمارے پاس معرفت قرآن پاک کے راستہ کے بغیر نہیں آسکتی تو اس نے کہا کہ یہ تو کافی نہیں۔ میں نے کہا ہمارے پاس حکمت، خاموشی، شب بیداری، روزہ رکھنے، نیکی کرنے اور فقیروں، بیوگان اور یتیموں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے سے آتی ہے اور دوسری بار میں تجھے عمل کی اور بے مقصد گفتگو ترک کرنے کی تاکید کرتا ہوں۔

اس نے کہا مجھے کچھ اور بھی بتائیں تو میں نے کہا اپنے لئے قرآن پاک سے ورد مقرر کر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھ جتنا ہو سکے اور ان سب سے پہلے مساکین پر صدقہ کر اگر چہ آدھی روٹی ہو اور بات ختم ہو گئی لیکن میرا دوست اپنی عادت کے مطابق معرفت چاہتا ہے اور مزید مانگتا ہے تو میں نے اسے کہا معرفت کا سب کچھ کہا بھی نہیں جانا اور نہ یہ کہ جو کچھ کہا جائے اس کا وقت بھی آگیا ہو اور نہ ہی یہ کہ جس کا وقت آگیا اس کا مستحق موجود ہو اور میں نے اس سے قرآن پاک کی تلاوت کا مطالبہ کیا اور یہ کہ خیرات کرے اگر چہ آدھی روٹی ہو اور اس کے بعد وہ ساتویں اشاعت میں باقی بات پوری کرنے کے لئے آئے اور لیجئے یہ ساتویں اشاعت ہے اور میرا ساتھی باقی بات کو پورا کرنے کے لئے ابھی تک نہیں آیا۔

تعجب ہے کہ مدت لمبی جو گئی اور غالب گمان یہ ہے کہ وہ ہرگز نہیں پڑے گا، کس لئے بھاگتا ہے؟ کیا روزی میں سے نصف روٹی کی وجہ سے کہ اسے مسکین پیسہ پر خیرات کرے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک خیرات کرنے والوں کے دفتر میں لکھا جائے یا اس تکلیف کی وجہ سے جو میں نے اسے قرآن پاک بعض آیات کی تلاوت کے لئے دی ہے کہ وہ ذاکروں کے دفتر میں لکھا جائے، بیشک خیرات بیک سواری ہے جو کہ سفر خرچ کو آخرت تک پہنچاتی ہے اور اللہ کریم ہے، سخاوت اور اچھے خلاق کو پسند فرماتا ہے اور اسی طرح شخص کو ہماری کتابوں کا دیکھنا حرام ہے جسے ہمارے جیسا ذوق نہیں کیونکہ جب تک وہ ظن و تخمین میں ہے اس کا یقین میں کوئی حصہ نہیں کیا میرا ساتھی بھول گیا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "صلہ ان کے اعمال کا" نہ کہ ان کے فہم اور گفتگو کا۔ بے شک اللہ تعالیٰ کی ملکوتی نعمتیں سونے والوں کو نہیں

دی جاتیں اور پوری خرابی ہے اسے جو غفلوں کی صحبت اختیار کرتا ہے بے شک میرا
 ساتھی جانے والوں کے ساتھ چلا گیا اور اسی وجہ سے اسرار، امانت والے بہتر لوگوں
 کے سوا کسی کے لئے مباح نہیں اور یہاں تک کہ پورا ہوا جس کا لکھنا اللہ تعالیٰ
 نے ہم پر آسان فرمایا یہاں تک کہ اب آٹھویں اشاعت میں انشاء اللہ تعالیٰ
 عظیم ملاقات کا احسان فرمائے گا اور یہ آٹھویں اشاعت ہے۔

پھر مجھ سے منقطع گفتگو کو مٹانے کا مطالبہ کیا گیا تو میں نے اپنے حافظے
 میں کسی ایسی چیز کو کر دیا جسے لکھوں لیکن لکھنے کو کچھ نہ ملا اور قلم نے نافرمانی کی حالانکہ
 اس کی ہمیشہ میرے ساتھ اطاعت کی عادت ہے۔ پھر مجھے اُونگھ سی آگئی ہیں۔
 ایک شکل آتی ہوئی دیکھی تو میں نے کہا تو کون ہے، اس نے کہا میں تیری طبیعت
 ہوں اور چونکہ میں سمجھ نہ سکا اس نے کہا میں تیری روح ہوں جو تیرے دہ نور
 پہلوؤں کے درمیان ہے۔ میں نے کہا تجھ پر اللہ کا سلام ہوا ہے وہ جو میں
 اور میں وہ۔

تجھ پر سلام ہوا ہے وہ ذات کہ تو وجود کے لئے ظاہر ہوا، جب ظاہر
 ہوا مجھے وہ سکھا جو میں نہیں جانتا اور مجھے وہ دکھا جو میں نے نہیں دیکھا۔ اسے بچہ
 چھپنے والی روح مجھے انس عطا کر۔ پھر میں خوب ر دیا اور رونے میں کتنی راحت اور
 فرحت ہے تو اس نے مجھ پر سلام لوٹا یا پھر کہا تو کیوں روتے ہو۔ کیا تجھے بیہوش
 کے درمیان رونا کافی نہ ہوا۔ دل کی پاکیزگی اور نفس کی صفائی کو اپنے اوپر لازم کر اور جو
 کھویا گیا خیالوں میں اس کے پیچھے نہ لگو اور اپنے دل کو آنے والے کے متعلق متدبر
 نہ کر اور دنیوی مظاہر کا اہتمام نہ کر اور مسکرا، تیرے ساتھ زندگی مسکرائے گی اور اگر تو
 رونا چاہے تو تیرے سوا تیرے ساتھ ہرگز کوئی نہیں روتے گا اور جب تو چاہے کہ
 کے ہاں اپنا مرتبہ پہچانے تو دیکھ کہ خدا کا مرتبہ تیرے نزدیک کیسا ہے اور جب تو لوگوں

کے نزدیک اپنا مقام پہنچانا چاہیے تو دیکھ کتنے لوگ بغیر کسی حاجت کے تیری ملاقات کرتے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول مبارک حق ہے کہ "لوگ سو اونٹوں کی طرح ہیں، شاید تجھے ان میں کوئی سواری کے قابل ملے" اور میں نے اس سے حکمت اور مفصل خطاب کی طلب کی تو اس نے کہا ابھی ہم اس سے پردہ نہیں اٹھاتے اور ابھی ہم انہیں خمیوں میں پردہ نشین بنے دیتے ہیں یہ تو مجاہدہ کرنا شاہدہ کرے گا تو جو بیٹھ رہا دور ہو گیا، جزا میں نیست بندہ اپنے رب کو اسی وقت پہچانے گا جب اپنے دل میں کسی دوسرے کی جگہ نہ پائے اور زندگی میں گاڑی کے مشابہ بنے جس کے مختلف درجوں والے بے شمار ڈبے ہوں اور آخر کار سب کے سب سفر کے اختتام پر پہنچ جاتے ہیں اور زندگی اپنے ندرن مشقتوں اور سفروں کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے۔ تو اس میں سے اپنے حصہ پر راضی ہو جا، تجھ پر نصیب ہیں اور نظرات آسان ہو جائیں گے اور ان لوگوں پر کتنی مشکلات آسان ہو گئیں جو کہ قضا و قدر کی حکمت پر ایمان لے آئے اور میں نے اس سے مزید طلب کیا تو اس نے بات چلاتے ہوئے کہا اسے اسرار کے طالب تدبر اور گہری نظر سے قرآن پڑھ کر سے اٹھ جائیں گے اور تو انوار سے ملاحظہ ہو گا اور پھر یہ کہتے ہوئے آواز بند کی کہ میرے قریب آ، اے میرے جسم اور میری زندگی کی صورت میں تجھے غیب اجید کے کناروں سے خطاب کر رہا ہوں اور میں تجھ سے عقل کو خطاب کرتا ہوں اور جان کہ خواہوں کے مشابہات اور خدائی حکمتیں طاقت بشریہ کے مطابق ہی ہوتی ہیں اور شرع کی حدود پر ٹھہرنا زیادہ بہتر اور سلامتی والا ہے۔ تو اللہ کی عبادت کو خاص اسی کا ہو کر خیر دار اللہ ہی کے لئے خاص بندگی ہے اور جان کہ اس عبادت میں بہت سی نہیں جس میں تم نہیں اور اس علم میں کوئی بہتر می نہیں جس میں تم نہیں، اور بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہ

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو پسند کرے اسے غفلت اور لمبی نیند سے نجات دیتا ہے تو اسے میرے جسمِ ملکی نیند والا ہو جا، بیشک نگہبان فرشتے تیرے ارد گرد چھج رہے ہیں اور ساری کائنات متحرک ہے اور یہ کہہ کر پکار رہی ہے کہ صبح قریب ہو گئی اور فجر اپنے نور سے روشن ہو گئی اور چمک اٹھی، تو نماز کی طرف آ، نماز کی طرف آ، یہاں مجھے جاگ آگئی تو اچانک مؤذن کہہ رہا تھا حتیٰ علیٰ الفلاح حتیٰ علیٰ الفلاح، فلاح کی طرف آؤ، فلاح کی طرف آؤ، الصلوٰۃ خیر من النعم کو پورا کرنے کے لئے نویں اشاعت میں ملاقات ہوگی انشاء اللہ العزیز۔

اس کے بعد نویں اشاعت کے مقدمہ کو جلد پورا کرنے کا مطالبہ کیا گیا اور اللہ جانتا ہے کہ مجھے معلوم نہیں کہ میں کیا لکھوں اور نہ یہ کہ کس گوشے سے شروع کروں اور اپنی عادت کے خلاف گہری نیند میں بہ گیا اور کچھ ہی دیر بعد میں نے ایک جسم کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا اور صاف ظاہر نہیں ہو رہا تھا، میں اس سے گھبرا گیا کیونکہ وہ میری زندگی سے ایک صورت ہے، وہاں میں نے عالم بالا کی روح کا دھچکا سا محسوس کیا اور میں نے ایک سبزہ زار دیکھا جس کی مٹی سے رضوان کی مہک آ رہی تھی اور میں نے ایک نور اٹھتا ہوا دیکھا جس سے اندھیرے روشن ہو گئے اور میں نے ایک باوقار اور پرسکون آواز سنی کہنے والے نے کہا کہ متحیر غمگین پر سلام ہو جو کہ قرآن کریم کا خادم ہے، کیا وجہ ہے کہ میں تجھے غم اور پریشانی میں دیکھ رہا ہوں، مجھے صبح خبر دے، ہو سکتا ہے کہ تکلیف کی تخفیف ممکن ہو تو میں نے اپنی محبت کی زبان سے اپنے دل سے کہا کہ اس کا میرے حال کو جاننا مجھے مانگنے سے بے نیاز کر دیا ہے تو اس نے مجھے کہا کیا تجھے پسند نہیں ہے کہ تو فی ملکوت اللہ (اللہ تعالیٰ کی بادشاہی میں) "انوار الحق" کے ساتھ "انوار البقین" دیکھے۔

یہاں میں نے خمیوں میں بند حکمت کی طلب کی طرف اپنی ہمت کے مطابق پرواز کی تو میں نے وہاں اسرار کے طالبوں کا کافی ہجوم دیکھا، اس سے زیادہ ہجوم نہیں ہوگا اور کہا گیا پاسپورٹ کہاں ہے؟ میں نے کہا اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میری محبت ابھی پاسپورٹ ہے۔

جب بحث طویل ہوئی تو مجھے کہا گیا کہ تو اسرار چھپائے گا؟ میں نے کہا ہاں، اور جب اس نے گفتگو کا ارادہ کیا تو بغیر ارادہ کے مجھے جاگ اگئی میرے دل میں انوار الحق کے ساتھ انوار الیقین مل چکے تھے عنایت ربانی چاہتی ہے کہ کتاب انوار الحق کی نویں مرتبہ شاعت کی جائے اور اس کے انوار چمک رہے ہیں۔

پس مجھے شرح صدہ ہوئی اور میری روح کو ایسی طاقت ملی کہ پہلے کبھی نہیں ملی اور اس کا اثر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کتاب کو نکالنے کی توفیق دی جو کہ سالہا سال پڑے میں رہی باوجودیکہ اس کی اشاعت کا اذن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے پہلے ہی ہو چکا تھا اور وہ کتاب "فی ملکوت اللہ مع اسماہ" ہے اور اسی کے ساتھ انوار الحق، انوار الیقین کے ساتھ ملے، دونوں اللہ کے ذکر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی طرف ہدایت دیتے ہیں اور یہ دسویں اشاعت ہے اور میں قلم روکتا ہوں، مجھے خیالات ہی خیالات کھینچ رہے ہیں معلوم نہیں کونسے لکھوں اور کونسے چھوڑوں۔ پھر میرا نفس سکون نہیں پاتا مگر اس صورت میں کہ میں اپنے پڑھنے والوں کو حتیٰ بقیوم کی طرف توجہ کرنے کی نصیحت کروں وہ جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے، جس نے اپنی حکمت و مراد کے مطابق اپنے بندوں کے افعال جاری فرمائے تو اس نے جو چاہا ہو گیا اور

جو نہ چاہا نہ ہوا اور یہ کہ لوگ اپنی جانوں کو راحت دیں اور اسی کے حکم کو تسلیم کر کے اور افضل عبادات سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر اپنے دلوں کا علاج کریں اور یہ کہ لا الہ الا اللہ سے وابستگی حاصل کریں کیونکہ یہ اللہ سبحانہ کے ہاں سب سے پُر امید کلمہ ہے اور یہاں میرے ساتھی نے مجھے کہا تو کب تک لکھے گا؟ کیا جو کچھ لکھ چکا وہ کافی نہیں؟ میں نے کہا لکھوں گا اور لکھوں گا، شاید جو بات مجھے اور پڑھنے والوں کو نفع دے، میں نے ابھی لکھی ہی نہیں تو اللہ تعالیٰ کی برکت سے اور اس کے نام "علیٰ قدیر" کے ساتھ میں انوار کی طبعہ عابثہ لینے دہریں اشاعت کو دربار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے دوستوں کی خدمت میں مدیہ پیش کرتا ہوں، امید کرتا ہوں کہ آئندہ طباعت میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان کی زیارت خیر کے ساتھ کروں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

اے عزیز قاری! پھر ہم نے گیارہویں اشاعت موجودہ ظروف میں پیش کی جو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے صبر کی حد اور اس پر ہمارے ایمان کی وجہ سے فی الواقع ہمارا امتحان ہے اور ہمیں بات کو ان ظروف تک ملانے کی گنجائش نہیں لیکن ہم دلی طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف یہ مانگتے ہوئے متوجہ ہوئے کہ اللہ تعالیٰ اس پردے کو اپنے مسلمان بندوں سے اٹھا دے اور ہمارے دشمنوں، دین کے دشمنوں پر فتح و نصرت عطا فرمائے اور یہ کہ کافر غاصبوں سے ہماری منزل زمین کو پاک فرمائے اور بارہویں اشاعت پر ملاقات تک پھر مجھ سے بارہویں اشاعت کے خطبہ کا مطالبہ کیا گیا اور دو ہفتہ تک میں لکھنے کا ارادہ کرتا رہا لیکن لکھ نہ سکا اور میں نے آج کے آنے والے سے پوچھا کہ ہمیں علم والی نصیحت کرے تو اس نے کہا کہ اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے

ڈرنے کا حق ہے۔ میں نے کہا یہ تو مشکل اور محال ہے تو اس نے کہا اللہ سے ڈرو جبنا تم سے ہو سکے۔ میں نے کہا پھر کیا کریں، کہا اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے اور بات ملاتے ہوئے کہا چاہئے کہ مقام کے مطابق بات کی جائے۔ کلام کو لمبا کرنے میں مہنتیں ہار جاتی ہیں اور بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ جب تو وصل ہونے کا ارادہ کرتا ہے تو آمیں تجھے خبر دیتا ہوں کہ وہاں کیا ہے اور تیرے لئے بیان کرنا ہوں کہ یہ سفر کیسے ہوگا اور تجھے خبردارہ کی طرح کوئی خبر دینے والا نہیں ہے۔ تجھ پر کچھ نہیں سوائے اس کے کہ تو نیت کو خالص کر لے۔

اور جان لے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا بہتر ہے کی گنجی، بر روزی کا دروازہ، ہر خوفزدہ کے لئے امن اور مغموم کے لئے راحت ہے اور آپ پر درود شریف پڑھنے سے بیداری اور خواب میں آپ کی زیارت کی خوشخبری ثابت ہو جاتی ہے، پس درود شریف کے چشمہ جاری سے پانی پی اور سیرابی حاصل کر اور اس کی تلاوت میں کھوجا اور اس کے معنوں کو سمجھ اور اپنے دل کو محبت اور نور سے بھر لے، ہدایت و سعادت حاصل کر لے گا اور تیرھویں اشاعت ہمارے ان اوقات میں ظاہر ہوتی جن کے پرے اٹھے نہیں اور بادل چھٹے نہیں لیکن وہ وقفہ جس میں یہ اشاعت ظاہر ہوتی، ایک نئی عادت کے ساتھ ممتاز ہے کہ نفس میں امید کو ابھارتا ہے اور امداد قریب کی بشارت دیتا ہے پس ایمانی دعوت عام طور پر بلند ہو گئی کہ اطرافِ عالم اس کا جواب دیتے ہیں، زبانیں اس کے ذکر میں مصروف ہیں اور وہ ایک علامت بن گئی جو کہ شعائرِ علم کی طرف بلند ہے اور ایک روحانی ہتھیار جو کہ جنگی ہتھیاروں سے آگے ہے، یہ وہ ہے جو وقتی طور پر ہمارے دل میں ڈالا گیا اور کچھ کلام باقی ہے جو آئندہ اشاعت میں مذکور ہوگا انشاء اللہ العزیز اور اب چودھویں اشاعت

آتی ہے، پس مجھ سے منقطع گفتگو کو ملائے کا مطالبہ کیا گیا اور میں حاضر ہوں۔

اے میرے سردار پڑھنے والے میں تیری ملاقات کروں گا گویا کہ ہم قنار و قدر کے ساتھ ایک وعدہ پر ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دعا کو قبول فرمایا اور امید کو ثابت فرمایا اور مسلمانوں اور عرب میں اپنی رُح پھونکی، پس ان کی بھری قوتوں کو جمع فرمایا اور ان کی صف کو ایک کیا، ان کا نشانہ تیز کیا، پس وہ اپنی غنودگی سے بیدار ہوئے اور اپنی غفلت سے اٹھے اور عظمتوں میں داخل ہوئے تاکہ شہروں کو پاک کر دیں۔

اللہ کی عزت سے وابستگی اختیار کرتے ہوئے اللہ کی عنایت کا ان پر سایہ ہو اور اس کی رعایت ان کی حفاظت فرمائے اور ان کے دل پر امید ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے مدد ثابت فرمائے اور انہیں اہل بدر کی سی عزت عطا فرمائے اور ان کی وجہ سے مسجد اقصیٰ کو پاک فرمائے جبکہ ان کے اسلاف کی بدولت فتح مکہ میں مسجد حرام کو پاک فرمایا اور یہ امداد اللہ کے ساتھ ایمان لانے کی فضیلت، اس کی طرف لوٹنے اور اس پر بھروسہ و اعتماد کئے بغیر حاصل نہیں ہوتی کیونکہ جو کچھ اللہ کے دربار میں ہے اس کی اطاعت کے بغیر نہیں مل سکتا اور نہیں ہے امداد مگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔ ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ نعمت کو پورا، امید کو اور جو کچھ کہ اپنے مومن بندوں کے ساتھ نصرت، کامیابی اور فتح قریب کا وعدہ فرمایا ہے سچا فرمائے اور اسلام کے پرچم کو بلند فرمائے اور سلام جہانوں میں بلند مرتبہ اور خوب متحرک ہے اور ہم اللہ تعالیٰ کے حکم سے پذیر ہویں اشاعت میں تجھ سے ملیں گے۔ اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارے گناہ اور ہمارے معاملہ میں ہماری زیادتیوں کو بخش دے اور ہمیں ثابت قدم فرما اور کافروں پر ہمیں فتح و نصرت عطا فرما۔

اس گفتگو کے بعد معلوم ہوا کہ لوگوں نے پذیر ہویں اشاعت کی مستحق
شوق میں انتظار کی، اس امید پر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا محبت ان کی طرف
لوٹے تاکہ انہیں قلبی واردات اور حسین مشاہدات بیان کرے مگر اللہ تعالیٰ نے
اسے اپنے جوار رحمت میں پرہیزگاروں اور نیکو کاروں کے ساتھ جن لیا تھا جن کے
متعلق اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا ” بیشک پرہیزگار بانگوں اور نہروں میں ہیں
سچ کی مجلس میں عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور اور یہ کتاب انوار الحق جو کہ بانی
ہمک اور نبوی موتی ہے، کی سولہویں اشاعت ہے، اس شیخ کی جس نے اللہ سے
محبت کی تو اس نے اسے چن لیا اور رسول اللہ کی محبت میں وارفتہ ہوا تو اللہ تعالیٰ
نے اسے ان کی خدمت میں بطور مدد پیش کر دیا۔

البعث شیخ (عبدالمقصود محمد سالم) دعوت الی اللہ اور محبت رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک حسین قائد تھے، انہوں نے ساری زندگی تشریح پاک کی
مجاہدین اللہ تعالیٰ کے ذکر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے اور
یتیموں اور فقیروں کی دیکھ بھال میں پوری کردی یہاں تک کہ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۹۷ھ
مطابق ۱۹ اگست ۱۹۷۷ء جمعۃ المبارک کی رات کو اپنے مالک کی بارگاہ کی طرف انتقال کیا
اور ان کی وفات اس واقعہ کے بعد ہوئی جس میں انہوں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم نے انہیں سینے سے لگایا ہوا تھا اور بوسہ دے رہے ہیں اور عنقریب ملاقات
کی بشارت بنا رہے ہیں اور آپ سیدنا امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاه عننا کی مسجد
مبارک کے قریب امیر سعید الدین کے مزار کے پڑوس میں انوار و تجلیات سے معمور
اپنی قبر شریف میں دفن کئے گئے اور اگر میں مہجول جاؤں تو زندگی بھر یہ ہرگز نہیں مہجول
کہ میں نے ان کے زیر سایہ بیس سال گزارے ہیں، مجھے ان کے ہاتھوں سے

خیر کثیر حاصل ہوئی اور مجھے ان کی دامادی کا شرف بھی حاصل ہے اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کا بیان ہے کہ میں نے اپنے آقا و مولیٰ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی۔ آپ کی دائیں جانب سیدنا امام علی کریم اللہ وجہہ الکریم کھڑے تھے، میں نے آپ کی خدمت میں سلام عرض کیا اور میں نے آپ کے دست مبارک میں اپنا ہاتھ رکھا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ مجھے میرے چچا شیخ عبد المقصود نے آپ کا خادم مقرر کیا ہے تو آپ نے قسم فرمایا اور فرمایا کہ میں نے قبول کیا اور میں راضی ہوں۔

اس خواب کو ۱۲ سال گزرنے کے بعد سیدی شیخ عبد المقصود نے مجھے پابند کیا کہ میں ان کے بعد بار امانت اٹھاؤں اور دعوت الی اللہ اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں میں آپ کا خلیفہ بنوں اور یہ دارالجماعت قرآن پاک کی تلاوت اللہ تعالیٰ کے ذکر اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف سے معمور ہے اور مجھے آپ نے وصیت فرمائی کہ ہم ہمیشہ قرآن پاک کی سورتوں کی تفسیر کی مفت اشاعت میں مصروف رہیں، اللہ تعالیٰ کے کلام اور اس کے معنوں کی وضاحت کی نشر و اشاعت کے ساتھ اور اسی طرح آپ کی باقی تالیف شدہ کتابوں کی اشاعت میں مصروف ہوں اور ان میں سے آپ کی آخری کتاب راحة الارواح ہے جو کہ نفسوں اور روحوں کی ہدایت کنندہ اور بہ زخم سے دلوں کو شفا دینے والی ہے اور جس کا مواد جمع کر دیا تھا اور لوگوں سے اس کی طباعت کا وعدہ فرمایا تھا اور عنقریب انشاء اللہ تعالیٰ ظاہر ہوگی۔ یہ ساری صورت حال ہے۔

آپ کے فیض کے انوار ہمیشہ روشن، آپ کی مدد شامل حال اور آپ کی روحانیت ہم پر جلوہ ریز رہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف ہدایت دیتی رہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ کا قرب عطا فرماتی رہے۔

گفتگو کو ختم کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور سوال ہے کہ ہمارے مولیٰ صاحب الوارِ الحق پر رحم فرمائے اور نبیوں، صدیقیوں، شہیدوں اور صالحین کے ساتھ اعلیٰ علیین میں ان کے درجات بلند فرمائے اور مرسلین پر سلام ہو اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو کہ سب جہانوں کا پروردگار ہے اور سر تھویں اشاعت پر ملاقات کا وعدہ رہا اللہ العزیز۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

لمخلص الخادم الامین
محمد مسعود عبد الحکیم



سُورَةُ الْفُحْفَةِ
مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ

وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

وَلَا الضَّالِّينَ

انوار الایمان

فی الصلوة علی سید الخلق

سیدنا و مولانا

محمد

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مصنف

عارف راشد شیخ عبد المقصود محمد سالم حمہ اللہ تعالیٰ الازہری مصری

مترجمہ

مولانا سید محمد محفوظ الحق شاہ مدظلہ خطیب اعظم بوریہ الہ

صَلَوَاتُ نُورِ الْبَقِيَّةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا لِلَّهِ وَمَلَأْنَاكَ بِصَلَوَاتِنَا عَلَى النَّبِيِّ

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں اے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

ایمان والو تم بھی درود پڑھو اور خوب خوب سلام پڑھو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے میرے اللہ درود شریف بھیج اور سلامتی اور برکتیں نازل

مُحَمَّدٍ فَتَحَ شُهُودِ ظُهُورِ تَكْوِينِ مَوْجُودَاتِكَ

فرما ہندے سردار اور مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تیری موجودات کے

مَجْلَىٰ أَسْمَائِكَ وَمَظْهَرِ صِفَاتِكَ الَّذِي خَلَقْتَهُ

وجود کے ظہور کے مشاہدہ کا دروازہ کھولنے والے۔ میرے اسماء کی

مِنْ نُورِ ذَاتِكَ وَخَلَقْتَ مِنْ نُورِهِ جَمِيعَ مَخْلُوقَاتِكَ

جلوہ گوار، تیری صفات کے مظہر ہیں۔ جنہیں تو نے اپنے ذاتی نور

جَلَالِ عَرْشِكَ الَّذِي كَوْنَتْهُ بِحَمِيلِ اِبْدَاعِكَ

سے پیدا فرمایا اور اپنی تمام مخلوقات کو ان کے نور سے پیدا فرمایا جو کہ جلال

مِنْ كُرْسِيِّكَ الْكَرِيمِ الَّذِي وَسِعَ صُورَةَ تَخَلِّيَاتِ

ہیں، عمرے اس عرش عظیم کا جسے تو نے اپنی حسین قدرت و اجبار سے عدم

اَمْرِكَ فِي اَرْضِكَ وَسَمَاوَاتِكَ عَظْمَةِ لَوْحِكَ الْمُحْفُوظِ

میں وجود میں ظاہر فرمایا۔ راز ہیں تیری اس شان والی کرسی کا جو

الَّذِي اَوْدَعْتَهُ لَطَائِفَ تَقْدِيرَاتِكَ مِدَادِ قَلَمِكَ

عمرے نمن و آسمن میں تیرے امر کے جلوؤں کی صورت کو گھیرے

الْبَدِيعِ الَّذِي اَثْبَتَ بِهِ حَمِيلَ مَشِيئَاتِكَ صَفَاءِ

میں نے ہوئے ہے۔ عظمت ہیں تیری اس لوح محفوظ کی جس میں

الْوُجُودِ الْاَرْضِيِّ وَبِهَاتِ الْاَفْقِ الْاَعْلَى الَّذِي اسْتَسْرَجْتَ

تو نے اپنی تقدیروں کی بدلیوں کو ودیعت رکھا ہے۔ سبھی ہیں تیرے

بِهِ خَاصَّتْكَ مِنْ عِبَادِكَ مَا وَالظُّهْرَ الظَّاهِرِ

اس عجیب ظم کی جس کے ساتھ تو نے اپنی عظیم بخشوں کو ظاہر کیا۔

الْمُقَدَّسِ الْهَاطِلِ مِنْ تَعْصِرَاتِ مَا وَثَّجَابِ

روشن وجود کا کھلدا اور افق اعلیٰ کی چمک ہیں۔ جن کی وجہ سے تیرے

غُفْرَانِكَ دَوْحَةَ الْعَدْلِ لِظَلِيلَةِ الْوَارِفَةِ فِي

خاص بندوں کو روشنی ملی ہے۔ تیری بخشش کے چھلکتے بادلوں سے زور دار

رِيَاضِ كَرَمِكَ لِيَبْلُوَهُمْ دَرَجَاتِ احْسَانِكَ مِفْتَاحِ

برسنے والی پاک ہدان رحمت ہیں۔ تیرے احسان کے مرتبوں کو پانے

كَثْرِكَ الْمَكُونِ الْمَصُونِ الَّذِي فَتَحْتَ بِهِ غَوَامِضَ

کے لئے تیرے کرم کے بانقات میں وسیع و عریض پھیلنے والے انصاف

غَيْبِ اسْرَارِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کا شجر عظیم ہیں۔ تیرے چھپے ہوئے محفوظ خزانے کی کنجی ہیں جس کی

ظَهْرٍ وَأَنْوَرِ وَأَشْرَقِ وَأَوْضِعِ وَأَمْكِنِ وَأَمْتِنِ نَقْطَةَ

وجہ سے تو نے اپنے اسرار کے گہرے غیب کو لے لے میرے اللہ درود

بَرَزْتُمْ مِنْ عَالَمِ الْغَيْبِ إِلَى عَالَمِ الشَّهَادَةِ لِتَكُونُوا

بجھلے ہو گئے ہو کہ سب سے زیادہ ظاہر، سب سے روشن،

رَمَزًا لِلْعَارِفِينَ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ صَلَّى اللَّهُ

سب سے چمکدار، سب سے واضح، سب سے محسوس اور مضبوط نقطہ ہیں

عَلَيْهِ صَلَاةٌ تَنَاسِبُ قُدْرَةَ الْعَظِيمِ وَتَلِيقٌ بِمَقَامِهِ

جو کہ عالم غیب سے شہادت میں ظاہر ہوا تاکہ عارفوں کے لئے اشدہ

الْكَرِيمِ وَعَلَى اللَّهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ أُولَى الشَّرَفِ وَ

پورے ایمان والوں کے لئے ہدایت اور خوش خبری ہو۔ اللہ تعالیٰ ان پر

التَّكْرِيمِ وَأَفْضَلُ لَصَلَاةٍ وَأَنْتُمْ السَّلِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ

درود بھیجے افضل درود اور کامل سلام جیسا کہ ان کی قدر عظیم کے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَفَاءِ الْهَائِمِينَ فِي مَحَبَّةِ

مناسب اور مقام کریم کے لائق ہو اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر

الرَّحْمَنِ وَمُضَى الْقُلُوبِ بِأَنْوَارِ الْإِيمَانِ وَشَافِي

جو کہ شرافت و عزت والے ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیجے ہمارے سرور

الْصُّدُورِ بِأَسْرَارِ الْقُرْآنِ مَسْحَةَ الْمَنَانِ وَمَبْعَثِ

حضرت محمد پر جو کہ رحمن کی رحمت میں وارفتگان کی رونق ہیں اور ولوں

الرَّضْوَانِ مَنْ خَصَّهُ اللَّهُ بِالْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ وَ

کو انوار ایمان سے روشن فرمائے واسیہ ہیں۔ قرآن پاک کے اسرار کے

جَعَلَ دِينَهُ خَيْرَ الْأَدْيَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ يَا

ساتھ سینوں کو شفا دینے والے ہیں احسان فرمائے واسیہ رب کریم

مُحَمَّدٍ الْحَبِيبِ إِذَا عَمِ الْحَبِيبُ وَالطَّيِّبُ

کا علیہ اور رضائے خداوندی کا ذریعہ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے حکمت

إِذَا عَزَّ الطَّيِّبُ رَاحَةَ الْقُلُوبِ إِذَا شَدَّ الْكُرُوبِ

اور بہن کے ساتھ خاص فرمایا اور اللہ تعالیٰ کے دین کو تمام دینوں سے

سِرِّ الدُّرِّ وَأَصْلِ لِسْفَاءِ وَعِنَايَةِ السَّمَاءِ وَمَصْدَرِ

بہتر کیا۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر جو

النَّجَاةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ الْوَفِيَاءِ وَأَصْحَابِهِ

کہ دوست ہیں جب کہ کوئی دوست نہیں ہوتا۔ طیب ہیں جب

الرَّحْمَاءِ صَلَاةٌ فَحِيطَةٌ بِجَمِيعِ التَّكْمَلَاتِ عَالِيَةٍ

کہ طیب شکل سے طیبیت کی شدت کے وقت دلوں کی راحت

عَلَى سَائِرِ الصَّلَوَاتِ تَطَهَّرْنَا بِهَا مِنْ غُرُورِ النَّفْسِ وَ

دوا کاراز، عشاء کی پہلا سمن کی صحت، امید کی مصدر، اللہ تعالیٰ درود بھیجے

شَوَائِعِلْ لِحَسَنِ وَسَيِّئَاتِ الذُّنُوبِ وَخَائِئِدِ الْعَيْنِ

آپ پر اور آپ کی وفادار آل پر اور آپ کے رحمت صحابہ کرام پر ایسا درود

وَمَا تَخْفَى لَصُدُورِ صَلَاةٌ تَغْفِرُ لَنَا بِهَا جَمِيعَ الزَّلَّاتِ

جو تمام کمالات کو گہرے میں لئے ہوئے ہو اور تمام درودوں سے بلند،

وَالْهَفَوَاتِ وَتَسْتَرُنَا بِهَا فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

اس درود کی برکت سے ہمیں نفس کے فریب اور حس رکاوٹوں،

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مَاصِلِي

کتبوں کے ایسے گہروں کی خیانت اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہوا ہے اس

مِثْلِهَا مَوْجُودٌ مِّنْذُ خَلَقْتَ الْاَكْوَانَ وَلَا يَصِلِي

کی برائی سے پاک فرمائے، ایسا درود کہ اس کی وجہ سے ہماری تمام

بِأَفْضَلِ مِنْهَا مَخْلُوقٍ فِي سَائِرِ الْأَزْمَانِ وَعَلَى اللَّهِ

کو تہیں لو بیہودگیوں معاف فرمائے اور زندگی میں اس کی وجہ سے

وَأَصْحَابِهِ شَمُوسِ الْعِرْفَانِ صَلَاةَ الرَّحْمَةِ وَ

ہلری پر وہ پوشی فرمائے اور موت کے بعد رحمت فرمائے اے میرے رب

سَلَامَ الْبَرَكَةِ وَالرِّضْوَانِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر درود رحمت اور سلام برکت و

مُحَمَّدٍ لَذَّةِ بَكَاةِ الْخَاشِعِينَ وَهَيْئَةِ نَشَاطِ

رضواں، وہ درود کہ جب سے تو نے کائنات کو پیدا فرمایا کسی نے اس کی

الْعَابِدِينَ وَحُجَّةِ أَهْلِ الْيَقِينِ وَنُورِ بَصِيرَةِ

کس درود نہ بھیجا ہوگی کوئی مخلوق اس سے افضل درود بھیجے اور آپ کی آل

الْوَاصِلِينَ رَأْدِ الْمُقَرَّبِينَ إِلَى حَضْرَةِ الشُّهُودِ

اور اصحاب پر جو کہ عرفان کے سورج ہیں۔ اے میرے رب اللہ درود بھیج

وَالْتَّكِينِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ خوف خدا رکھنے والوں کے رونے کی

أَصْلِ الْهُدَى وَالْإِسْتِقَامَةِ وَمَصْدَرِ الْأَمْنِ

لذت، عبادت گزاروں کی روحانی مسرت کی طاقت، یقین والوں کی

وَالسَّلَامَةِ وَمَوْثِلِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ الْمُنْفَرِدِ

دلیل، اصلان درگاہ کا نور بصیرت اور بدگاہ شہود و حکمین کی طرف

بِالشَّفَاعَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

مقربین کے راہنما ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج اہلے سردارِ حضرت

مُحَمَّدٍ بِرُوحِ الظَّاهِرَةِ الذَّاكِرَةِ الشَّاكِرَةِ

محمدؐ پر جو کہ ہدایت اور مثبت قدمی کی بنیاد، امن و سلامتی کا سرچشمہ

المُسْتَمَدَّةِ مِنْ نُورِ ذَاتِكَ الْعَلِيَّةِ وَالنَّفْسِ

بزرگی کی جائے پناہ اور قیامت کے دن تمنا شفاعت فرمانے والے ہیں

الرَّاضِيَةِ الْمَرْضِيَّةِ السَّامِيَةِ النَّقِيَّةِ الثَّقِيَّةِ

اے میرے اللہ درود بھیج اہلے آقا حضرت محمدؐ پر، پاکیزہ روح،

المُطْمَئِنَّةِ الْكَامِلَةِ الْمُتَحَلِّيَةِ بِأَشْرَفِ النُّعُوتِ

ذکر کرنے والی، شکر گزار تیری، ذاتِ عالی کی نور سے مدد لینے والی،

الْخَلْقِيَّةِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور تیری رضا پر راضی جان، تیری بدگاہ میں پسندیدہ، عالی مرتبت،

مَحْمَدٍ سَيِّرِ اسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي يُسْتَجَابُ

پاکیزہ صاحب تقویٰ، اطمینان والی، کمال والی، خلق کی اعلیٰ اوصاف سے

بِهِ دَعَاءُ السَّائِلِينَ بَيْتِ اللَّهِ الْمَعْمُورِ لِاجَابَةِ

حرن۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد

شَكْوَى الْمَظْلُومِينَ وَسَقْفِ الرَّحْمَتِ الْمَرْفُوعِ

پر کہ اللہ کا اسم عظیم ہیں۔ جس کی وجہ سے سائلوں کی دعائیں قبول ہوتی

لِرَفْعِ بَلْوَى الْمَكْرُوبِينَ وَبِحَرِّ الْجَبَرُوتِ

ہیں اور مظلوموں کی فریاد کی قبولیت کے لئے اللہ کا بیت المعمور میں مصیبت

الْمَسْجُورِ لِرَدِّعِ الظُّلَمِينَ سَبِيلِ اللَّهِ

زدوں کی مصیبت اٹھانے کو رحمت عظمیٰ کی بلند بلا صحت، ظالم سرکشوں کو

الْحَلِيِّ الْقَوِيمِ وَصِرَاطِ اللَّهِ السَّوِيِّ الْمُسْتَقِيمِ

روکنے کے لئے قدرت کا متلاطم دریا اللہ کا روشن معتدل راستہ، اللہ کی

هَادِي عِبَادِكَ إِلَى طَرِيقِ رِشَادِكَ وَرَحْمَتِكَ

درست سید می راہ، تیری ہدایت کے راستے کی طرف تیرے بندوں کے

الشَّامِلَةَ لِجَمِيعِ مَخْلُوقَاتِكَ وَنِعْمَتِكَ الْكَامِلَةَ

راہنما، تیری رحمت جو کہ تیری تمام مخلوقات کو شامل ہے۔ تیرے آسمان

لِأَهْلِ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ صَاحِبِ الدَّرَجَاتِ

و زمین والوں کے لئے تیری نعمت کلمہ بلند و بالا درجات اور افضل و اعلیٰ

الرَّفِيعَةِ الْعَالِيَةِ وَالْمَقَامَاتِ الشَّرِيفَةِ السَّامِيَةِ

مقامات والے اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَيُضِ

جو کہ ذکر کرنے والوں کے دلوں میں محبت کے انوار کا فیض ہیں رکوع و

أَنْوَارِ الْمَحَبَّةِ فِي قُلُوبِ الذَّاكِرِينَ وَمَنْهَلِ

سجود کرنے والے پاکیزہ لوگوں کی ارواح کے لئے فیوض و برکات کا

الإِفَاضَةِ الْعَذِيبِ لِأَرْوَاحِ الرُّكَّعِ السُّجَّدِ الظَّالِمِينَ

شیریں گھاٹ، روزہ داروں عاجزی کرنے والوں کے دلوں کے لئے

وَمَوَدِّ الْعِنَايَةِ الرَّاحِرِ لِقُلُوبِ السَّائِحِينَ

عنايات خدو بندی کا بحر پور مقام نور گوشہ نشینوں قیام کرنے والوں کے

الْخَاشِعِينَ وَحَلَاوَةِ الْإِيْمَانِ فِي أَقْدَةِ

دلوں میں ایمان کی طلاوت۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

الْمُتَّبِعِينَ الْقَائِمِينَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

حضرت محمدؐ پر جنہوں نے اپنے غالب دلائل سے سخت عکین دلوں کو روشن

وَمَحْمَدٍ الَّذِي بِسَاطِعِ بَرَاهِينِهِ أَنْارَ الْقُلُوبِ

فرمایا۔ یہاں تک کہ وہ بیداری کے نور میں ذکر کرنے والے مہلات گزار

الْقَاسِيَةَ الْجَامِدَةَ حَتَّى صَارَتْ فِي نُورِ

شکر گزار جو کرنے والے، قناعت کرنے والے دنیا سے بے رغبت

الْيَقْظَةَ ذَاكِرَةً عَابِدَةً شَاكِرَةً حَامِدَةً قَانِعَةً

ہو گئے اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ

زَاهِدَةً ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

براہمت کے فلک میں طے والا تیرا چاند نور رضا کی لجر میں تیرا چمکنے والا

قَمَرِكَ تَسْرِي فِي فَلَكَ الْهُدَىٰ وَبَدْرِكَ التَّاضِعِ

چود ہویں کا چاند نور صبح قبول میں تیرا کمال نور، عمل کے بندوں کے

فِي فَجْرِ الرِّضَا وَشَرَقِكَ التَّائِمِ فِي صُبْحِ

چھپ جانے کے وقت تیری غالب ظہر اور تیری چمکدار عصر اور تیرا نور

الْقُبُولِ وَظَهْرِكَ الظَّاهِرِ وَعَصْرِكَ الزَّاهِرِ

فائق ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج اہلے سرور حضرت محمد پر جو

وَنُورِكَ الْبَاهِرِ فِي وَقْتِ غُرُوبِ مَنَاسِرَاتِ

کہ اللہ کا چمکنے والا، غالب روشن سورج دائرہ وجود کے فلک کا روشن

وَالْعُقُولِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

منور قلب، صاف و شفاف انوار کا طاق، دنیا کی رحمت اور آخرت کی

شَمْسِ اللَّهِ الْمَشْرِقَةِ التَّاطِعَةِ النَّيِّرَةِ وَ

سعادت ہیں اے میرے اللہ درود بھیج اہلے آقا حضرت محمد پر جو

قُطْبِ فَلَكَ دَائِرَةُ الْوُجُودِ الزَّاهِيَةِ الزَّاهِرَةِ

کہ اللہ کا نور ہیں اس کے آسمان میں۔ اللہ کی ہدایت ہیں اس کی زمین

وَمَشْكُورَةَ الْأَنْوَارِ الصَّافِيَةِ الْبَاهِرَةِ رَحْمَةً

میں اللہ کے نائب ہیں اس کی مخلوق میں اور اللہ کی حفاظت ہیں اس کی

الدُّنْيَا وَسَعَادَةَ الْآخِرَةِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

بادشاہی میں اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ اللَّهِ فِي سَمَائِهِ وَهُدَايَةَ

عقلوں کی روشنی، فکر کا طاق، نفسوں کی ہدایت، آنکھوں کا نور

اللَّهُ فِي أَرْضِهِمْ وَخَلِيفَةَ اللَّهِ فِي خَلْقِهِ

تیرے چنے ہوئے بندے، سب اہموں کے اچھے، اسرار کا سوراہا

وَرِعَايَةَ اللَّهِ فِي مُلْكِهِ ○ اللَّهُمَّ

کے میرے محفل، پیشانیوں کا قبلہ، انوار کی پناہ گاہ، اللہ کی اطاعت اللہ کی

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ضِيَاءِ الْعُقُولِ وَ

حفاظت اللہ کی ہدایت اور اللہ کی (بندوں کے لئے) سہولت اے میرے

مَشْكَاةِ الْأَفْكَارِ وَهُدَايَةَ النَّفُوسِ وَنُورِ

اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر وہ درود کہ مجھے ان تک

الْأَبْصَارِ عَبْدِكَ الْمَخْتَارِ خَيْرَةَ الْأَحْيَاءِ

پہنچلوے اور مجھے ان کی خدمت میں حاضر کروئے اور مجھے ان کے دربار

فَجِرِ الْأَسْرَاسِ مِحْرَابِ الْأَبْرَارِ قِبْلَةَ

کے قریب کروئے اور مجھے ان کی زیارت کا فائدہ دے تو میں آپ کو

الْأَنْظَارِ حَظِيرَةِ الْأَنْوَارِ طَاعَةَ اللَّهِ رِعَايَةَ اللَّهِ

ظاہر دیکھوں اور آپ کی بیداری اور خواب میں زیارت کروں اور

هِدَايَةَ اللَّهِ يُسِّرُ اللَّهُ ۝ اللَّهُمَّ صِنِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا

میرے دل کی آگہی ان کی عین ذات پر پڑے اور

مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُؤْتِيهِ الْيَدِ وَتَجْمَعُنِي عَلَيْهِ وَتُقَرِّبُنِي

میں آپ کی توجہ سے استفادہ کروں اور آپ کی خدمت میں

لِحَضْرَتِهِ وَتَتَّبِعُنِي بِرُؤْيَيْهِ فَأَشَاهِدُهُ عِيَانًا وَأَبْرَاهِمَ قَطَا

خفیہ التجاہ پیش کرنے میں کامیاب ہو جاؤں اور مجھے اپنے

وَمِنَا مَا وَتَقَعُ عَيْنُ قَلْبِي عَلَى عَيْنِ ذَاتِهِ وَأَحْطَى

نور کی برکت سے نور یقین کی مدد سے اور اپنی طرف سے

يَعْطِفُهُمْ وَأَفْوِزٍ بِمَسَاجِدِهِمْ وَاهْدِنِي بِنُورِكَ نُورِ الْبَاقِينَ

روح کے ساتھ میری مدد فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے

وَايِدِنِي بِرُوحٍ مِّنْكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَإِنْ أَعْمَلْ

نور یہ کہ ایسے اچھے عمل کروں جو تجھے پسند ہوں اور مجھے اپنی رحمت

صَالِحَاتِ رِضَاكَ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

صَوْرَتُ زُهْدٍ شَرِيفٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْفَيُوضَاتِ الْإِلَهِيَّةِ وَمَوْرِدِ الْكَمَالَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ

احسانات، رحمانی کلمات کا مقام و رُود ہیں۔

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَقْصِدِ

ہاے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر۔

عَطَائِكَ الْوَائِي وَمَنْهَلِ إِحْسَانِكَ الصَّافِي

تمہاری بھرپور عطا کا مصدر، تیرے روشن احسان کا کھٹ،

سَبَاقِي الْقُلُوبِ مِنْ غَيْثِ جُودِكَ وَنَحْيِ لِنَفُوسِ

تیرے کرم کی ہدش سے دلوں کو سیراب کرنے والے اور تیرے

بِنُورِ شَهَادَتِكَ فَتَرَعَرَعَتِ بَعْدَ أَنْ كَانَتْ جَامِدَةً

مشاہدہ کے نور سے نفسوں کو زندہ فرمانے والے، پس ان میں حرکت

قَاسِيَةً وَلَا أَنْتَ بِتَابِعِ رَحْمَاتِكَ الْمُتَوَالِيَةِ

پیدا ہو گئی اس کے بعد کہ وہ بے حس و حرکت تھی اور تیری متواتر

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَائِكَ

رحمتوں سے نرم ہو گئے۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار

ازِمَّةَ قُلُوبِ السُّجَّيِّينَ وَجَاذِبِ أَعْيُنَ أَسْرَاحِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ محبت والوں کے دلوں کی رسیوں

المُقَرَّبِينَ وَهَدِّ الْعَارِفِينَ فِي سَاحَةِ الْإِحْسَانِ

کے ملک، مقربین کی روحوں کی لگاموں کو کھینچنے والے، احسان کے

وَرَوْضَةَ السَّكِينِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

میدان اور حکیم کے باغ میں عدلوں کی بیڑیوں۔ اے میرے اللہ درود

مُحَمَّدٍ نِعْمَةَ السَّائِلِينَ وَالنَّاسِ الْعَاكِفِينَ

بیچ ہلکے سردار حضرت محمد پر جو کہ سائلوں کی نعمت، اعکاف

وَوَقَارِ الْمَتَوَاضِعِينَ وَفَخْرِ الزَّاهِدِينَ وَ

کرنے والوں کا انس عاجزی کرنے والوں کی عزت، دنیا سے بے رغبتی

غَوِّثِ الْمَكْرُوبِينَ وَأَمَانَ الْخَائِفِينَ

کرنے والوں کا نحر، مصیبت کے ہندوں کے مددگار اور والوں کی امن،

وَصَفَاءِ السُّوْجِدِينَ وَمُصْبِحِ الْمَفْكَرِينَ وَ

توحید والوں کی منگلی غور و فکر کرنے والوں کا چراغ،

هِدَايَةِ السَّائِلِينَ وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمَى لِلْعَالَمِينَ

سوالیوں کی ہدایت اور سب جہانوں کے لئے بہت بڑی نعمت ہیں۔

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتَّى

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ اسلام اور

الإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ الصَّادِقِ الصِّدْقِ

مسلمانوں کا سرمدیہ، سچ بولنے والے ہمیشہ سچے، امانت والے،

الْأَمِينِ الشَّاكِرِ الشُّكْرِ الظَّاهِرِ فِي النَّبِيِّينَ

شکر گزار بہت زیادہ شکر کرنے والے، انبیاء میں اعلیٰ اور

الْمُدَّثِرِ الْمُرْمِلِ طه لَيْسَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ

دُرُحُلِ طه لیسین ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُقْوِي بِهَا

سرور حضرت محمدؐ پر وہ درود کہ اس کی وجہ سے تو میری روح کو

رُوحِي فِي مَحَبَّتِهِ وَتُطَلِّقُ بِهَا لِسَانِي فَيَلْهَجُ

ان کی محبت میں قوی فرمادے اور میری زبان کو اس کی وجہ سے کھول

بِسْمَا جَاءَ حَضْرَتِهِ ○ اَللّٰهُمَّ اشْفِنِي بِرِضَاہُ

دے تو حضور کی بدگاہ میں عرض پیش کر سکے۔ اے میرے اللہ جب

اِذَا مَرِضْتُ وَاَسْقِنِي بِذِكْرَاہُ اِذَا ظَمِئْتُ

میں بیمار ہو جاؤں تو ان کی رضا کے ساتھ مجھے شفا عطا فرما اور جب مجھے

وَاَزِلْ حِجَابَ الْعَقْلِ عَن قَلْبِي بِہُ اِذَا حَجَبْتُ

ہراس لگے تو ان کے ذکر کا پانی پلا اور جب میرے سامنے حجاب آجائے

وَصِلْ رُوْحِي بِحَضْرَتِهِ وَهَدِّبْ نَفْسِي

تو ان کی برکت سے میرے دل سے غفلت کا پردہ دور فرما دے اور

بِشَرِيْعَتِهِ وَاَشْرِقْ عَلٰی قَلْبِي اَنْوَارَ حَبِيْبَتِهِ

میری روح کو ان کی بدگاہ میں پہنچا دے اور میرے نفس کو ان کی شریعت

وَاَسْعِدْنِي بِلِقَاہُ وَاَرْزُقْنِي بِرُوْبِيَّتِهِ

کے ساتھ پاک فرما دے اور میرے دل پر ان کی محبت کے انوار روشن

وَاَقِلْنِي بِہُ يَا مَوْلَايَ اِذَا زَلَّتِ الْقَدَمُ وَاِهْدِنِي

فرما اور مجھے ان کی ملاقات کی سعادت عطا فرما اور مجھے ان کی زیارت

بِهَدْيِهِ حَتَّىٰ أَحْيَىٰ مِنِّي مِنَ الْعَدَمِ ۝ اللَّهُمَّ

عطا فرما اور جب قدم پھل جائے تو اے میرے مولا ان کی برکت سے

صَلِّ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ الثَّقَاتِ الْمُبَارَكَاتِ

مجھے سہارا دے اور مجھے ان کی سیرت کے ساتھ ہدایت دے یہاں

وَأَكْمَلْ تَسْلِيمَاتِكَ الزَّاهِيَاتِ الزَّاهِيَاتِ

تک کہ میں عدم سے زندہ ہو جاؤں۔ اے میرے اللہ اپنے کامل

وَأَعْظَمَ بَرَكَاتِكَ الْعَاطِرَاتِ الْعَاطِرَاتِ

مبارک درودوں کا افضل درود بھیج اور اپنے پاکیزہ روشن سلاموں کا

وَأَشْرَفَ رَحْمَاتِكَ الْمَتَوَالِيَاتِ السَّاطِعَاتِ

سب سے کامل سلام بھیج اور اپنی مطہرہ معتبر برکتوں کی

عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ

سب سے اعظم برکت فرما اور اپنی مسلسل و غالب رحمتوں کی سب سے

مِنِّي أَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ وَأَشْرَفَهَا وَأَكْثَرَهَا

بزرگ رحمت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر اور مجھ سے درودوں

وَأكْبَرَهَا وَأَتَتْهَا وَأَعْبَتْهَا وَأَهْنَأَهَا وَأَضَوَّتْهَا

کا افضل درود اور ان کا سب سے زیادہ بزرگ، سب سے زیادہ کثرت

وَاجْمَعَهَا وَاجْمَلَهَا وَأَكْمَلَهَا وَبَارِكْ عَلَى

والا سب سے بڑا، سب سے زیادہ مکمل، سب سے زیادہ عام، سب

حَضْرَتِهِ أَوْ فَرَأَيْتَ بَرَكَاتٍ وَأَسْعَدَهَا وَأَدْوَمَهَا

سے زیادہ خوشگوار سب سے زیادہ روشن، سب سے زیادہ جامع،

وَاعْظَمَهَا وَأَسْمَأَهَا وَأَزْهَأَهَا وَأَحْلَاهَا وَ

سب سے زیادہ خوبصورت اور سب سے زیادہ کمال درود قبول فرما۔ اور

أَبْنَاهَا وَأَوْفَاهَا وَأَنْزَلَهَا وَأَصْفَاهَا وَأَرْقَاهَا

ان کے دربار میں برکتوں کی سب سے زیادہ وافر، سب سے زیادہ

وَأَبْقَاهَا صَلَاةً زَاهِيَةً زَاهِرَةً طَاهِرَةً ظَاهِرَةً

سعادت والی ہمیشہ قائم رہنے والی، سب سے عظیم، سب سے بلند، سب

بَاهِرَةً عَامِرَةً عَالِيَةً نَامِيَةً بَاهِيَةً سَامِيَةً

سے زیادہ روشن سب سے زیادہ شیریں، سب سے زیادہ چمکدار، سب

شَافِعَةٌ شَارِحَةٌ رَاجِحَةٌ نَافِحَةٌ صَافِيَةٌ نَاجِحَةٌ

سے زیادہ پوری سب سے زیادہ پاکیزہ، سب سے زیادہ صاف سب

فَائِقَةٌ نَقِيَّةٌ سَنِیَّةٌ عَلِيَّةٌ رَافِعَةٌ زَكِيَّةٌ

سے زیادہ ترقی پذیر اور زیادہ ہلکی رہنے والی برکت فرما دے درود جو منور

مَشْمُولَةٌ بِرُوحِ الْحَبِ الْكَامِلِ وَالْإِحْلَاصِ

روشن پاکیزہ غالب، ضیاء پاش، زینت بخش، بلند مرتبہ بخشنے والا، چمک

الشَّامِلِ وَالرِّضَا الْأَتَمَّ وَالْقَبُولِ الْأَعْمَ

دک والا علی مقام، شفاعت کرنے والا، کھولنے والا، نفع بخش مصلح

وَالثَّوَابِ الْعَمِيمِ وَالنَّعِيمِ الْمَقِيمِ

صاف آسان، قائم پاک، بلند و بالا، حسین پاکیزہ جس میں حب کامل اور

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اخلاص کی روح، رضائے کامل، قبول عام، ثواب کثیر اور ہمیشہ رہنے والی

صَفْوَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَخَيْرَةِ الْمُرْسَلِينَ وَ

بہترین شامل ہوں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد

عَلَى سَيِّدِنَا جِبْرَائِيلَ الرُّوحِ الطَّاهِرِ

پر جو انبیاء میں سے چنے ہوئے اور رسولوں میں سب سے بہتر ہیں اور

الْأَمِينِ وَعَلَى سَيِّدِنَا مِيكَائِيلَ الَّذِي

ہمدے سردار حضرت جبرائیلؑ پر جو کہ پاکیزہ روح امین ہے اور ہمدے

جَعَلْتَهُ عَلَى الْأَمْطَارِ وَالرِّيَّاحِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

سردار حضرت میکائیلؑ پر جسے تو نے بدشوں اور ہواؤں پر مقرر فرشتوں

الْمُؤَكَّلِينَ وَعَلَى سَيِّدِنَا إِسْرَافِيلَ الْمُؤَكَّلِ

میں کیا اور ہمدے سردار حضرت اسرافیلؑ پر جو کہ قیامت کے دن صور

بِالنَّفْعِ فِي الصُّورِ يَوْمَ الدِّينِ وَعَلَى سَيِّدِنَا

پھونکنے پر مقرر ہے اور ہمدے سردار حضرت عزرائیلؑ پر جس کی

عِزْرَائِيلَ الَّذِي أَعَدَّتْهُ بِقُوَّتِكَ عَلَى قَبْضِ

تو نے تمام مخلوقات کی روحیں کھینچنے پر اپنی قوت سے مدد فرمائی اور ان

أَرْوَاحِ جَمِيعِ الْمَخْلُوقِينَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ

فرشتوں پر جو کہ تمہارے عرش کے ارد گرد پرے ہمدے کھڑے ہیں

الْحَافِيْنَ مِنْ حَوْلِ عَرْشِكَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

جو کہ میرے ایمان والے بندوں کے لئے بخشش مانگنے والے ہیں اور پاکیزہ

لِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْأَطْهَارِ

ملائکہ کروہین پر اور عزت والے سفیروں اور نگہبانی کرنے والے پاک

الْكُرُوبِيِّيْنَ وَعَلَى السَّفَرَةِ الْمَكْرُمِيْنَ

فرشتوں پر اور کراماتتین پر اور منکر نکیر پر اور ملک اور رضوان امین

وَعَلَى الْحَفَظَةِ الظَّاهِرِيْنَ وَعَلَى الْكِرَامِ

اور سدے ملائکہ پر جو کہ آسمانوں اور زمینوں کی طرفوں میں موجود

الْكَاتِبِيْنَ وَعَلَى مَنْكِرٍ وَنَكِيْرٍ وَمَالِكِ

یہاں اے میرے اللہ میری طرف سے ان کی بدگاہ میں ایصال فرما اور

وَرِضْوَانَ الْأَمِيْنِ وَعَلَى جَمِيْعِ الْمَلَائِكَةِ

نہیں میری طرف سے اپنے اکرام کے وافر زائد درود میں سے اور اپنے

اجْمَعِيْنَ فِيْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِيْنَ

جیب بے محل حسین انعام میں سے اور اپنے فیوض کی کثیر جلیل

○ اللَّهُمَّ أَوْصِلْ لِحَضْرَتِهِمْ مِنْ

امداد دے اور اپنے جلال کے نور کے اعلیٰ منازل سے اور اپنی عطاوں

وَيَلْفَنَّهُمْ عَفْوٌ مِنْ وَافِرٍ مَزِيدٍ صَلَاتِ

کے چشمہ نسیم کے مرزودہ ثروت ثیریں سے اور اپنے اعلیٰ

إِكْرَامِكَ وَمِنْ بَدِيعِ تَقْرِيدِ حَمِيلِ اِنْعَامِكَ

اور روشن سلاموں سے اور اپنی پوری رحمتوں اور کثیر برکتوں سے

وَمِنْ عَظِيمِ كَثِيرِ حَلِيلِ اِمْدَادِ فَيَوْضَاتِكَ

اور اپنی اعلیٰ نعمتوں اور بلند نوازشات سے اور اپنی پاکیزہ رضا اور بہترین

وَمِنْ اَعَالِي مَنَازِلِ مَعَارِجِ اَنْوَارِ سُبْحَتِكَ

عطاوں میں سے وہ کچھ پہنچا جو ان کے لئے تیری رضا کے

وَمِنْ سَلْسَبِيلِ رَجِيْقِ مَخْتُوْمِ تَسْنِيْمِ

ساتھ بلقیٰ رنجواں نعمتیں اور تیری جہا کے ساتھ ہمیشہ کا امن ہو

هَيَاتِكَ وَمِنْ اَسْمَى صَلَوَاتِكَ وَاَجَلِي

یا اللہ یا قریب یا سمیع سننے والے یا مجیب اے قبول فرمانے والے۔

تَسْلِيمَاتِكَ وَمِنْ أَوْفَى رَحْمَاتِكَ وَأَنْسَى

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ انبیاء کا فخر

بَرَكَاتِكَ وَمِنْ أَعْلَى نِعْمَاتِكَ وَمِنْ أَسْنَى

فصلین کے قائد، اولیاء کے چراغ، نیک بختوں کی

الْآثَاتِكَ وَمِنْ طَيِّبَاتِ رِضَاكَ وَخَيْرَاتِ

ویل، ارباب وفا کی نعمت اور جزا کے دن

عَطَاكَ مَا يَكُونُ لَهُمْ نِعْمًا بَاقِيًا

جنتوں کے محبوب ہیں۔

رِضَاكَ وَأَمَّنَادًا شَمَائِلًا بِقَاتِكَ يَا اللَّهُ

يَا قَرِيبُ يَا سَمِيعُ يَا جَبِيْبُ ○ اللَّهُمَّ

اے میرے

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَخْرِ الْاَنْبِيَاءِ

اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ انبیاء کا فخر

وَقُدْوَةَ الْأَصْفِيَاءِ وَبِرَّاسِ الْأَوْلِيَاءِ وَ

مخلصین کے قائد، اولیاء کے چراغ،

دَلِيلِ السَّعْدَاءِ وَنَعِيمِ الْأَوْفِيَاءِ وَحَبِيبِ

نیک بختوں کی دلیل، ارباب وفا کی نعمت اور جزا کے دن

أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْجَزَاءِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ

جنتیوں کے محبوب ہیں۔ اے میرے اللہ درود

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ شَمْسِ جَدِّكَ

بھج اہلے سردار حضرت محمد پر جو کہ تیری نہایت روشن منور کرنے

الْمُنِيرِ الْأَبْهَى وَنُورِ قَمَرِ عِزِّكَ السَّاطِعِ

والی بزرگی کے سورج کا چراغ، تیری پر انوار عزت کے چاند کا نور،

الْأَرْضِ وَضِيَاءِ نَجْمِ فَضْلِكَ الْعَالِي

تیرے بلند روشن فضل کے ستارے کی روشنی

الْأَعْلَى وَكَوْكَبِ سِرِّكَ الْبَدِيعِ الْأَعْلَى

اور تیرے بے مثل اعلیٰ بحید کا ستارہ ہیں

الَّذِي أَعْلَيْتَ قَدْرَهُ فِي النَّبِيِّينَ وَأَظْهَرْتَ

جن کے مرتبے کو تو نے نبیوں میں اونچا فرمایا اور ان کی بزرگی کو

مَجْدَهُ فِي الْمُرْسَلِينَ وَقَرَّبْتَ اسْمَهُ مَعَ

رسولوں عظیم السلام میں ظاہر فرمایا اور اعلیٰ علیین میں اپنے عرش کے

اسْمِكَ عَلَى سَائِقِ عَرْشِكَ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ

ستون پر اپنے نام کے ساتھ ان کے نام کو طایا اور تو نے اپنے ذکر کے

وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ مَعَ ذِكْرِكَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ

ساتھ ان کے ذکر کو قیامت تک بلند فرمایا اور تو نے انہیں پہلوں پر

وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الْأَوَّلِينَ وَكَرَّمْتَهُ فِي الْآخِرِينَ

فضیلت دی اور پچھلوں میں انہیں عزت عطا فرمائی اور ان کے ساتھ

وَشَرَفْتَهُ بِسُكَّانِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ

آسمانوں اور زمینوں کے رہنے والوں کو عزت دی۔

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر کئیوں دنوں

السَّاعَاتِ وَالْآيَّامِ وَعَدَدَ الشُّهُورِ وَالْأَعْوَامِ

مہینوں اور سالوں کی گنتی کے بارے میں اور

وَعَدَدَمَا فِيهَا مِنْ أَحْيَاءٍ وَأَمْوَاتٍ وَحَرَكَاتٍ

ان میں زندوں اور مردوں، حرکات و سکنات

وَسَكَنَاتٍ وَلَمَحَاتٍ وَلِحَطَّائِطٍ وَإِشَارَاتٍ

لمحوں اور لہجوں اشاروں

وَحَطَّائِطٍ وَأَنْفَاسٍ وَنَسَمَاتٍ وَمَافِي

اور کھوکھوں، ناسوں اور روحوں اور جو کچھ

السَّمَاءِ مِنْ عَوَالِمٍ مُخْتَلِفَاتٍ وَنُجُومٍ

آسمان میں مختلف مخلوق، ثابت ستاروں

ثَابِتَاتٍ وَكَوَاكِبَ سَيَّارَاتٍ وَسَحَابٍ مُمَطَّرَاتٍ

چلنے والے ستاروں ہڈی برسانے والے بادلوں سے ہے

وَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ مِنْ زَيْجٍ ذَارِيَاتٍ

اور جو کچھ آسمان اور زمین کے درمیان اڑانے والی ہواؤں

وَأَنْوَارٍ سَاطِعَاتٍ وَذَرَّاتٍ مُتَنَازِلَاتٍ

اٹھنے والے انوار، ٹکڑے ٹکڑے ہونے والی ذرات

وَأَرْوَاحٍ فِي الْأَنْوَارِ كَسَائِحَاتٍ وَمَا فِي الْأَرْضِ

لور تیرے انوار میں ہونے والی روحوں میں سے ہے اور جو کچھ زمین

مِنْ أَنْوَاعِ الْمَخْلُوقَاتِ مِنَ الْإِنْسِ وَجِبْتٍ وَ

میں قسم قسم کی مخلوق ہے۔ انسان جن اور

حَيَوَانَ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِمَّا لَا يُحْصِيهِ الْبَيَّانُ

حیوان اور اس کے علاوہ جنہیں بیان میں گیرا نہیں جاسکتا

وَعَدَدَ مَا فِيهَا مِنْ مُعَادِنَ ظَاهِرَاتٍ وَخَافِيَاتٍ

اور زمین میں ظاہر اور چھپی ہوئی کانوں کی گنتی کے برابر

وَمَا عَلَيْهَا مِنْ جِبَالٍ شَامِخَاتٍ وَمُحِيطَاتٍ

اور اس پر بلند و بالا اور گہرے والے دور دراز تک پہنچنے

شَاسِعَاتٍ وَأَنْهَارٍ جَارِيَاتٍ وَحَدَائِقَ يَابِعَاتٍ

والے پہاڑوں اور جاری نہروں، کپے پھلوں والے باغات،

وَنَخِيلٍ بَاسِيقَاتٍ وَحَيْتٍ وَنَبَاتٍ وَنُرْهُوْرٍ

بلند کھجوروں غلہ اور انگوروں، خوشبودار پھولوں،

عَاطِرَاتٍ وَسَنَابِلٍ نَامِيَاَتٍ وَطُيُوْرٍ صَافَاَتٍ

بوہنے والے خوشوں پر پھیلانے والے پرندوں

وَبَلَاِيْلٍ مُّغْرِدَاَتٍ عَلَی الْاَفْقَانِ ذَاكِرَاتٍ

اور شاخوں پر چھمانے والی ذکر کرنے والی بلبلوں

وَاَفْوَاهٍ يُتَسَبَّحَاتٍ مُّتَلَذِّذَاَتٍ وَجَوَارِحِ

لہ تیری تسبیح سے لذت پانے والے مونسوں، تیری اطاعت

فِي طَاعَتِكَ هَاثِمَاتٍ وَنُفُوْسٍ بِالصِّدْقِ

میں تمہارے اطاعت میں سچائی کے ساتھ تیرے

لَكَ مُتَضَرِّعَاتٍ وَاجْوَاْفٍ فِي نَهَارِكَ صَائِمَاتٍ

حضور عاجزی کرنے والے نفوس، تیرے دن میں روزہ رکھنے والے

وَجِبَادٍ فِي نَيْتِكَ سَاجِدَاتٍ وَاَعْيُنٍ اِلَى جَمَالِ

ہٹیوں، تیری رات میں سجدہ گزار پیشانیوں، تیرے جمل ذات کی

وَجِبْكَ مُتَطَلِعَاتٍ وَقَلُوبٍ لِنَدَاكَ عَاشِقَاتٍ

طرف جھانکنے والی آنکھوں، تیری ذات کے عاشق دلوں،

وَدُمُوعٍ مِّنْ ذِكْرِكَ جَارِيَاتٍ وَأَفْئِدَةٌ بِالْأَمِينِ

تیری یاد سے بہنے والے آنسوؤں، گریہ زلمی کے ساتھ

لَكَ خَائِشَعَاتٍ وَأَكْبَادٍ فِي شَوْقِكَ مُحْتَرِقَاتٍ

تجھ سے ڈرنے والے دلوں، تیرے شوق میں جلنے والے بھکروں،

وَالسَّيْنَةُ بِالْمُتْرَانِ لَكَ تَالِيَاتٍ وَدَعَوَاتٍ إِلَى

تیرے لئے قرآن پاک کی تلاوت کرنے والی زبانوں، تیرے مقام

مَقَامٍ قَدْ سَبَّحْتَ صَاعِدَاتٍ وَعِبَادٍ لَكَ

قدس کی طرف اٹھنے والی دعاؤں۔ تیرے عاجزی کرنے

مُتَمَتِّعِينَ فِي مَحْرَابِ الْعِبُودِيَّةِ عَكْفِينَ

والے محراب عبودیت میں احتکاف کرنے والے بندوں

وَمَلَائِكَةٍ تَهَلَّلُ بِذِكْرِكَ وَتُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ

اور تیرے ذکر کے ساتھ تہلیل اور تیری حمد کے ساتھ تسبیح

وَعَدَدَمَا نَعْلَمُ وَوَدَّأَمَّا نَفِيهِمْ فِي جَمِيعِ

پڑھنے والے فرشتوں کی کتنی کے برابر اور جو کچھ ہم جانتے ہیں اور جو کچھ

الْمَوْجُودَاتِ الظَّاهِرَاتِ وَالْخَافِيَاتِ

تمام موجودات میں ظاہر اور مخفی ہلکی کچھ سے بلاتر ہے کی تعداد کے

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

ہم ہے اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سرور حضرت محمد پر

صَلَّيْتَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ أَحَدٌ

جن پر تو نے درود بھیجا اس سے پہلے کہ جہاں میں سے کوئی من

مِنَ الْعَالَمِينَ وَشَرَّفْتَ الصَّلَوَاتِ بِالصَّلَاةِ

پر درود بھیجے اور تو نے نمازوں کو آپ پر درود پڑھنے کے ساتھ عزت

عَلَيْهِ فَاسْعَدْتَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ

طاہر ملی، تو نے نیک بخت کر دیا اسے جس نے مخلوق میں سے آپ

وَأَرْسَلْتَ لِلْخَلْقِ رَحْمَةً مِّنْ حَيْثُ قَوْلِكَ الْمُبِينُ

پر درود شریف پڑھا اور تو نے آپ کو مخلوق کے لئے رحمت بنا کر بھیجا

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ صَلَاةً تَزِيلُ

جیسا کہ تیرا واضح ارشاد ہے: "اے محبوب ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر

بِهَا الْهَمَّ وَالْخَوْفَ وَالْأَوْهَامَ وَتَشْفِينَا بِهَا مِنْ

رحمت جہانوں کی "ایسا" درود کہ اس کی وجہ سے تو ہلا مگر خوف

جَمِيعِ الْأَمْرَاضِ وَالْأَلَامِ وَالْأَسْقَامِ وَأَحْرُسَنَا

اور وہم دور فرمادے اور ہمیں اس کی وجہ سے تمام مرضوں، دردوں

فِي الْيَقَظَةِ وَالْمَقَامِ وَاعْفِرْ لَنَا الذُّنُوبَ وَالْأَثَامَ

لور بیداریوں سے بچا دے لور بیداری اور خواب میں ہلکی حالت

أَحْفَظْنَا مِنْ تَقَلُّبَاتِ اللَّيَالِيِ وَالْأَيَّامِ وَأَسْتَرْنَا بِسِتْرِكَ

فرما لور ہلکے لئے گناہ لور جرم بخش دے لور ہمیں شب و روز کی

الَّذِي مِنْ أَسْتَرِيهِ لَا يُصْنَمُ سُبْحَانَكَ يَا وَاهِبُ

گردشوں سے محفوظ فرما اور ہمیں اپنے اس پردے سے چھپالے

النُّورِ وَالْإِنْعَامِ تَبَارَكَ اسْمُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

کہ اس میں جو بھی چھپا ظلم سے بچ گیا تو پاک ہے اے نور اور انعام عطا

أَنْتَ وَوَلِيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا

فرمانے والے، اے بزرگی اور انعام دینے والے تیرا نام با برکت ہے، تو

وَالْحَقِّقْنِي بِالصَّالِحِينَ.

میں دنیا و آخرت میں میرا مددگار ہے مجھے مسلمان فوت کر اور نیک

لوگوں میں شامل فرما۔

صَلَوَاتُ الْأَنْوَارِ الْمُتَلَاثَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُشْكُوَةِ الْأَنْوَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَ

حضرت محمدؐ پر جو کہ انوار رحمانی کا مطلق

نُورٍ مِصْبَاحِ الزُّجَاجَةِ الْمِثَالِيَّةِ وَمَعْنَى لِحْسَنِ

فانوس مثالی کے چراغ کا نور، فرقان کے مقامد کے

الْكَامِلِ لِلْمَعَانِي الْفُرْقَانِيَّةِ وَمَادَّةِ الْأُمْدَادَاتِ

لئے حسن کامل کا معنی، حق سجدہ و تعالیٰ کی

السُّبْحَانِيَّةِ وَرَمِزِ الْأَسْرَارِ الْمَعْبُورِ عَنْهَا فِي

امدادوں کی اصل ان اسرار کی رمز جن کے متعلق

الآيَاتِ الْقُرْآنِيَّةِ بِشَجَرَةٍ مَبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ

قرآنی آیات میں شجرہ مبارکہ کہ زیتونہ لاشرقیہ ولا غریبہ

لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ قَبَسِ لَأَنْوَارٍ وَمَهْبَطِ

سے تعبیر کی گئی ہے انوار کا شعلہ اور . اسرار خداوندی کے اترنے کا

الْأَسْرَارِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مقام ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد

جَنَّةِ مَاوِي الْمُؤْمِنِينَ وَسِدْرَةِ مُنْتَهَى

پر جو کہ مؤمنین کی جنت الماویٰ اور صدیقوں کا سدرہ

الصِّدِّيقِينَ الَّذِي أُسْرِيَ بِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ

المنتہی ہیں جنہیں رات کے بعض حصہ میں مسجد حرام سے مسجد المنیٰ

الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَعُرِجَ بِهِ إِلَى

کی طرف سیر کر لی گئی اور انہیں بلند آسمانوں کی طرف سب سے

السَّمَاوَاتِ الْعُلَى إِلَى الرَّفْرِفِ الْأَسْفَلِ فَنَاقَ

بلند بلا قرب تک اٹھایا گیا تو آپ افقِ اعلیٰ میں تمام انبیاء

النَّبِيِّينَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ إِذْ دَنَىٰ فَتَدَلَّىٰ وَحَارَ

پر سر بلند ہوئے جب کہ قریب ہوئے پس اور قریب ہوئے اور

غَايَةَ سَبْقِ الْمُرْسَلِينَ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ

آپ نے رسولوں کے کلمات کی انتہا کو جمع فرمایا پس آپ قاب قوسین

أَوَّادِنِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

او ادنیٰ کے مرتبہ پر فائز ہوئے۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے

الَّذِي أَكْرَمَهُ الْكَرِيمِ بِمَا آرَاهُ مِنْ آيَاتِهِ

سرور حضرت محمدؐ پر جنہیں کریم نے اپنی عظیم نشانیاں دکھا کر عزت

الْكُبْرَىٰ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۚ وَآخَىٰ إِلَيْهِ

عطا فرمائی نہ آنکھ کسی طرف پھری اور نہ حد سے بڑھی اور رحیم نے

الرَّحِيمِ مِنْ أَسْرَارِهِ الْعُظْمَىٰ مَا كَذَبَ

ان کی طرف اپنے عظیم اسرار وحی فرمائے دل نے

الْفُؤَادَ مَا رَأَىٰ الَّذِي أَعْطَاهُ مَوْلَانَا الْعَظِيمُ

جھوٹ نہ کہا جو دیکھا جنہیں ہمارے مولائے عظیم نے دنیا و

مُنْتَهَى الْخَيْرِ وَالشُّكْرِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

آخرت میں بہتری اور عزت کی انتہائی مدارج عطا فرمائے اور انہیں اپنے

وَحَبَاهُ بِالثَّوْقَيْنِ وَالْتَعْظِيمِ بِقَوْلِهِ وَلَسَوْفَ

اس ارشاد سے عزت و عظمت عطا فرمائی ”اور بے شک قریب ہے کہ

يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔ “ اے میرے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَبْرِيحُ لَهَا الْجَنَانَ

اللہ ہلکے آقا حضرت محمدؐ پر وہ درود بھیج کہ اس سے دل راحت

وَيَطْمَئِنُّ بِهَا الْقَلْبُ وَيَزِدُّ اَدَا الْاِيْمَانَ صَلَاةً

پائے اور مطمئن ہو اور ایمان میں برکت ہو ایسا درود کہ ہمیں میرے

تَقُوْدِنَا لِامْتِنَانِ اَمْرِكَ وَتُرْسِيْدِنَا لِحَمْدِكَ وَ

علم کی قبیل کی طرف لے جائے اور ہمیں تیری حمد و شکر کی ہدایت دے

شُكْرِكَ وَتُلْهِمْنَا تَسْبِيْحَكَ وَذِكْرَكَ وَتَمْنَعْنَا

اور تیری تسبیح و ذکر ہلکے دل میں ڈالے اور ہمیں تیری خوشنودی

رِضَاكَ وَعَفْوِكَ صَلَاةً نَدْخُلُ بِهَا حِمَاكَ

اور معافی عطا کرے۔ وہ درود کہ اس کی وجہ سے ہم تیری حفاظت میں

وَنُذْرِكَ مِنْ أَجْلِهَا فَضْلَكَ وَهَذَا كَلِمَةٌ ○ اللَّهُمَّ

داخل ہوں اور اس کی وجہ سے ہم تیرے فضل اور ہدایت کو پالیں اے

صَلِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَعْرِفُنَا فِي

میرے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد پر وہ درود بھیج کہ ہمیں تیرے انعام

بِحَارِ انْعَامِكَ وَتَحْمِلُنَا إِلَى حَظِيرَةِ الْكَرَامِ

کے سمندر میں غرق کر دے اور ہمیں تیرے اعزاز و اکرام کے درہم میں

وَتَدْخِلُنَا بِهَا حَدَائِقَ فَرَادِيسَ رِضْوَانِكَ

اٹھالے جائے اور تو ہمیں اس کی وجہ سے اپنی رضا کی جنتوں کے باغیچوں

وَتُعْطِينَا بِهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ

میں داخل فرما اور تو ہمیں اپنی جنتوں کی نعمتوں میں وہ کچھ عطا فرمائے کہ کسی

وَلَا حَظَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرِيٍّ نَعِيمَ جَنَّتِكَ

آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی بشر کے دل میں کھٹکا

وَتَمَتَّعْنَا بِالنَّظَرِ إِلَىٰ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ فِي

اور تو ہمیں اپنے احسان کی وسعتوں اور خوشنودی کے میدان میں اپنے

رِحَابِ إِحْسَانِكَ وَسَاحَةِ رِضْوَانِكَ ○ اللَّهُمَّ

رخ انور کی زیارت سے بہرہ ور فرما ہے اے میرے اللہ درود

صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَاحَةِ وَجْهِهِ

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو کہ شروع کرنے

الْخَاشِعِينَ وَرَجَاةِ عُقُولِ السَّالِكِينَ وَ

والوں کے چہروں کا حسن، سالکوں کی عقلوں کی قوت، عبادت گزاروں

طَهَارَةِ نَفُوسِ الْعَابِدِينَ وَقُوَّةِ زَادِ الصَّامِتِينَ

کے نفسوں کی پاکیزگی، روزہ داروں کا سفر خرچ، مدد مانگنے والے مومنوں

كَهْفِ الْمُسْتَغِيثِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالنُّورِ

کی جائے پناہ اور انبیاء و مرسلین کے لئے حق و باطل میں فرق

الْفُرْقَانِ لِلْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ

کرنے والے قرآنی نور ہیں اے میرے اللہ ہمارے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَوْجَدَتْهُ الْقُدْرَةُ

سردار حضرت محمدؐ پر درود صحیح کائنات کی ان چیزوں کی تعداد کے برابر

مِنَ الْكَائِنَاتِ وَعَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ الْإِرَادَةُ فِي

جنہیں قدرت نے ایجاد فرمایا اور ان چیزوں کی گنتی کے برابر جو ازل

الْأَزَلِّيَّاتِ وَعَدَدَ مَا فِي الْغُيُوبِ مِنَ الْأَسْرَارِ

میں ارادہ قدرت میں خاص کی گئیں اور غیبوں میں مخفی اسرار کی تعداد کے

الْخَفِيَّاتِ وَعَدَدَ مَا خَطَّهَ الْقَلَمُ مِنَ الْكَلِمَاتِ

برابر اور ان کمال کلمات کے برابر جنہیں قلم نے لکھا وہ درود جو

الثَّامَاتِ صَلَوَةٌ عَالِيَةٌ فِي الصَّلَوَاتِ نَامِيَةٌ

درودوں میں بلند، برکتوں میں بلا، تیری سرمدیت کے ساتھ دائمی،

فِي الْبَرَكَاتِ دَائِمَةٌ بِسَرْمَدِيَّتِكَ أَبَدِيَةٌ

تیری دیومیت کے ساتھ ابدی، تیری ازلیت کے ساتھ باقی، تیری

بُدَيْهِيَّتِكَ بَاقِيَةٌ بِأَزَلِّيَّتِكَ عَظِيمَةٌ بِعَظَمَتِكَ

عظمت کے ساتھ عظیم، تیری عنایت اسے شامل اور تیری حفاظت اس

مَسْئُولَةٌ بِعَيْنَيْكَ مَكْفُولَةٌ بِرِعَايَتِكَ ○ اللَّهُمَّ

کی کفیل ہو۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَلَّصَهُ الْخَلَاصَةَ

سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ تیری خاص عبادت کا پھوڑا، تیری صفتوں

مِنْ مُبَدَّعَاتِكَ وَمَظْهَرِكَ الشَّامِ فِي جَمَالِ صِفَاتِكَ

کے محل میں تیرا مظہر کامل۔ تیری آیات کے معنوں میں تمہیر لوگوں

وَحَشِيَّةِ قُلُوبِ الْهَائِثِمِينَ فِي مَعَانِي آيَاتِكَ وَ

کے دلوں کا خوف، تیری عجیب و غریب

عِبْرَةَ الْمُتَفَكِّرِينَ فِي بَدِيعِ مَصْنُوعَاتِكَ سَاقِي

ظہورات میں غور و فکر کرنے والوں کی عبرت، تیرے بندوں کی

أَرْوَاحِ عِبَادِكَ مِنْ قَمَرِ حَيَاةٍ فَيُوضَاتِكَ وَدَلِيلِ

روحوں کو تیرے فیوض کا آب حیات پلانے والے نور تیری

عِبَادِكَ إِلَى سَبِيلِ رِشَادِكَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ہدایت کے راستے کی طرف تیرے بندوں کے راہنما ہمارے میرے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الثَّفَرِ الْبَاسِمِ الْجَمِيلِ

اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ تبسم خوبصورت

وَالظَّرْفِ الْوَسِيمِ الْكَيْحِيلِ وَالْوَجْهِ الْبَيْهِي وَالنُّورِ

دانتوں والے، حسین سرزمین آنکھ والے، روشن چہرے والے،

الْجَلِيِّ وَالْمَقَامِ السَّيِّئِ وَالْقَدْرِ الْعَلِيِّ آيَةِ كُلِّ

چمکتے نور والے بلند مقام، علی مرتبت، ہر رسول اور نبی

رَسُولٍ وَنَبِيِّ وَسَعَادَةِ كُلِّ صَالِحٍ وَتَقِي ۝ اللَّهُمَّ

کی نشانی اور ہر نیک متقی کی سعادت ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْعَطَاءِ وَالسَّلَاةِ

ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ عطاء و صلوات والے۔

وَالشُّجَاعَةِ وَالنَّجْدَةِ وَالْوَفَاءِ صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ

شجاعت بہادری اور وفا والے حیرانگہ راستہ مستقیم

وَسَبِيلِكَ الْقَوِيمِ الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ قَوْلُكَ الْكَرِيمِ

لور تیری معتدل راہ جن پر تیرا یہ قول کریم اترا

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا

بیک تمہارے پاس تمہیں میں سے عظیم الشان رسول تشریف لائے

عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں گزرتا ہے، تمہاری بھلائی چاہنے

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ثُمَّ سَبِّحْ

والے، ایمان والوں پر نہایت ہی مہربان رحم فرمانے والے ہیں اے

الرَّقَائِقِ الرَّتَّانِيَّةِ وَمِصْبَاحِ الْحَقَائِقِ الْقُدْسِيَّةِ

میرے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر درود بھیج جو کہ ربانی لطائف

وَمِفْتَاحِ الْغُيُوبِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَيَنْبُوعِ الْفِيُوضَاتِ

کا سورج، قدوسی حقائق کا چراغ، رحمتی غیبوں کی کنجی اور مرتبہ احسن

الْإِحْسَانِيَّةِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کے فیوض کا سرچشمہ ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار

رُوحِ أَثِيرِ الْأَرْوَاحِ وَنُورِ بَشَاةِ الصَّبَاحِ وَفَتْحِ

حضرت محمدؐ پر جو کہ روحوں کی روح مکرم سمجھوں کی خوش خبریوں کا نور،

تَقْدِيرِ الْفَتَاحِ وَسَيِّمِ الْخَيْرِ فِي وَجْهِ أَهْلِ

اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے کھولنے والے اور پاکبازوں کے چہروں میں حیا کی

الصَّلَاحِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

علامت ہیں۔ اے میرے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر درود

أَعْطَاهُمْ مِنَ الْفَضْلِ غَلَاةً وَمِنَ الْعِزِّ أَوْفَاهُ وَ

بھیج اور انہیں اعلیٰ فضیلت سب سے کمال عزت، سب سے بلند

مِنَ الْجَاهِ أَرْقَاهُ وَمِنَ الْقُرْبِ وَالْوَسِيلَةِ مَا يَحِبُّهُ

رتبہ اور مقام قرب و وسیلہ سے وہ عطا فرما جو آپ کو محبوب اور پسندیدہ

وَيَرْضَاهُ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَ أَكْرَمَ

ہو اور انہیں مقام محمود پر جلوہ گر فرما اور اپنی بدگاہ میں

لَدَيْكَ مَثْوَاهُ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

انہیں مقام کریم عطا فرما۔ اے میرے اللہ ہمارے آقا حضرت محمدؐ

الْوَسِيلَةَ الْعَظْمَى لِجَابَةِ الشَّكْوَى وَالسَّبَبِ

پر درود بھیج جو کہ قبولیت التجاء کا وسیلہ عظمیٰ اور بلاؤں کو دور کرنے

الْأَقْوَى لِيَرْفَعِ الْبَلْوَى ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

کے لئے سب سے قوی ذریعہ ہیں۔ اے میرے اللہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا حَكْمَدٍ عِلْمِ السَّعَادَاتِ لِمَنْ أَحَبَّهُ

حضرت محمدؐ پر درود بھیج جو کہ کائنات میں اللہ کے محبوبوں کے لئے

اللَّهُ فِي الْمَكَائِنَاتِ فَاتِحَةَ الْأَعْمَالِ الطَّيِّبَاتِ

سعادتوں کا پرچم پاکیزہ اعمال کی ابتداء اور باقی رہنے والے نیک کاموں

وَالْتَّبِيبِ فِي نَيْلِ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ ○ اللَّهُمَّ

کے حصول کا ذریعہ ہیں۔ اے میرے اللہ ان کا ذکر بلند فرما۔

ارْفَعْ ذِكْرَهُ وَأَظْهِرْ قُدْرَهُ وَاجْزِلْ ثَوَابَهُ وَأَعْلِ

اور ان کا مرتبہ بلند فرما، انہیں اجر عظیم عطا فرما ان کا مقام بلا فرما ان کی

مَقَامَهُ وَأَدِّمْ كَرَامَتَهُ وَعِمْ شَفَاعَتَهُ وَأَعْطِهِ

بزرگی کو دوام بخش اور ان کی شفاعت کو عام فرما اور انہیں مقام وسیلہ

الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ

فضیلت اور بلند و بالا درجات عطا فرما اور انہیں لواء الحمد

وَأَمْنَحَهُ الْيَوَاءَ الْمَعْقُودَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَالْحَوْضَ

مقام محمود حوض جس پر کہ سب وارد ہوں گے

الْمُورُودَ وَالْعِزَّ الْمَمْدُودَ وَالْمَنْزِلَةَ السَّامِيَةَ

ہمیشہ کی عزت، درجہ بلند اور مرتبہ عالی سے

وَالرُّتْبَةَ الْعَالِيَةَ وَأَظْلَنَّا تَحْتَ عَرْشِكَ الْعَظِيمِ

سرفراز فرما اور ہمیں اپنے عرش عظیم کا سایہ عطا فرما

وَأَمْنَحْنَا بِرِضْوَانِكَ الْمُقِيمَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ

اور ہمیں ان کے صدقے اپنی ہمیشہ کی خوشنودی سے شرف فرما۔ اے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِرُوحِ الظَّاهِرِ الرَّفِيعِ وَ

میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو کہ پاکیزہ بلند

الْمَلَاذِ الظَّاهِرِ لِشَفِيعِ الَّذِي عَلَا مَقَامَهُ عَلَى كُلِّ

روح، کمل جائے پناہ شفاعت کرنے والے جن کا مقام ہر معزز مقام

مَقَامٍ كَرِيمٍ وَسَمَا قَدْرُهُ فَوْقَ كُلِّ قَدِيرٍ عَظِيمٍ

سے اونچا اور ان کا رتبہ ہر عظیم رتبہ سے بلند ہے۔

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ

اے میرے اللہ درود بھیج اہلے آقا حضرت محمد پر جو کہ

التَّجَلِّيَّاتِ لِلْوَاصِلِينَ وَقِبْلَةَ الرَّحْمَاتِ لِلْحَائِرِينَ

واصلین حق کے لئے تجلیات کے جامع، حیرت والوں کے لئے رحمتوں

وَمِحْرَابِ الطَّاعَاتِ لِلْعَابِدِينَ وَمَنْبَرِ الْإِمْرَاءِ

کا قبلہ، عبادت گزاروں کے لئے نیکیوں کا محراب اور عبرت حاصل

لِلْمُعْتَبِرِينَ صَلَاةً تُطَهِّرُ بِهَا الْقُلُوبَ وَتَغْفِرُ بِهَا

کرنے والوں کے لئے ہدایت کا منبر ہیں وہ درود کہ اس کی وجہ سے تو

الذُّنُوبَ وَتَدْفِعُ بِهَا الْخَطُوبَ وَتَقْرِجُ بِهَا

دلوں کو پاک فرمائے اور اس کے ذریعے سب گناہوں کو بخش دے

الْكُرُوبَ وَتَمْنَحُنَا نِيْمَةً الشُّهُودِ فِي دَارِكَ

اور اس کی وجہ سے حادثوں کو دور فرمائے اور اس کی وجہ سے دکھ دور

دَارِ الْخُلُودِ يَا ذَا الْكُرَمِ وَالْجُودِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ

دور فرمائے اور ہمیں اپنے دارالخلود جنت میں مشاہدہ جمل ذات کی

أَكْمَلَ صَلَوَاتِكَ فِي حَضْرَةِ بَقَاةِكَ وَسَلِّمْ أَجْمَلَ

نعمت سے نوازے اے کرم و بخشش والے۔ اے میرے اللہ اپنے دربار

تَسْلِيمَاتِكَ فِي مَقَامِ إِحْسَانِكَ وَبَارِكْ أَفْضَلَ

بقا کا سب سے کامل درود بھیج اور اپنے مقام احسان کا سب سے

بَرَكَاتِكَ عَلَى الْمُتَحَقِّقِ فِي قَدَاسَةِ أَنْعَامِكَ

خوبصورت سلام فرما اور اپنی افضل برکت فرما اس پر جو کہ تیرے انعام

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قُرْآنِ الْهُدَى الْمُرْتَلِ

کے تقدس میں یقین رکھنے والے ہیں ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد جو

فِي مِحْرَابِ الْكِرَامِ وَفِرْقَانِ الشُّقَى الْمُبْتَلِ

کہ تیرے اکرام کی محراب میں ترتیل سے پڑھا جانے والا ہدایت کا قرآن

فِي نُفُوسِ أَوْلِيَائِكَ وَمَعْنَى الصُّحُفِ الْمَكْرَمَةِ

تیرے اولیاء کے نفوس میں تقویٰ کا فرہن معظم، تیرے منتخب

فِي حَيَاةِ أَصْفِيَاءِكَ وَسِرِّ الْكُتُبِ الْقِيَمَةِ فِي

بندوں کی زندگی میں بزرگ صحیفوں کا معنی، تیرے متقی بندوں

صَحَائِفِ اٰثِقِيَاثِكَ وَالْكَلِمَةِ الطَّيِّبَةِ السَّامِي

کے صحیفوں میں مضبوط کتابوں کا راز، پاکیزہ کلمہ جس کی شلخ تیرے

فَرَعَهَا فِي سَمَاثِكَ وَالْبَحْرِ الْمَحِيْطِ الرَّاٰخِرِ

آسمان میں بلند ہے۔ زبردست ابلتا ہوا سمندر جس میں تیری

الْمُتَلَاطِمِ بِاَمْوَاجِ جُودِكَ وَعَطَاثِكَ وَالْمُورِدِ

جود و عطا کی موجیں متلاطم ہیں اور تیرے انواع و اقسام

الْعَذِيْبِ الْوَاْفِرِ الْمُرْتَاْحِمِ بِاَنْوَاعِ بِيْرِكَ وَ

کے احسانات کا ہر ہجوم شیریں کلمات ہیں۔ اللہ تعالیٰ

سَخَاثِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ صَلَاةً تَمَلَّا السَّمَاوَاتِ

آپ پر ایسا درود فرمائے جو کہ آسمانوں کو اور ان میں

وَمَا فِيْهَا مِنْ بَدَائِعِ خَلْقِ اللهِ وَتَرِنُ الْاَرْضِيْنَ

موجود اللہ تعالیٰ کی عجیب و غریب مخلوق کو بھردے اور زمینوں

وَمَا تَحْوِيْهَا مِنْ عَجَائِبِ صُنْعِ اللهِ صَلَاةً

پور ان میں موجود اللہ تعالیٰ کی صنعت کے عجائبات کو بار بار

تَدْخُلُ بِهَا حِصْنٌ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَنُشَاهِدُ بِهَا

کردے۔ ایسا درود کہ ہم اس کی بدولت لالہ اللہ کے قلعہ میں

وَجْهَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ وَتُهُمَّنَا بِهَا

داخل ہو جائیں اور اس کی برکت سے ہم اپنے آقا حضرت محمد رسول

التَّوْفِيقَ إِلَى طَاعَةِ اللَّهِ وَتَرْزُقُنَا بِهَا الرِّضَا بِقَضَاءِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخ انور کا مشاہدہ کریں اور تو ہمیں اس

اللَّهُ وَالْتَّفْوِيزَ لِأَمْرِ اللَّهِ وَالتَّوَكُّلَ عَلَى اللَّهِ وَ

کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی توفیق کا ذوق دل میں ڈال دے

التَّسْلِيمَ لِحُكْمِ اللَّهِ وَنُذْرِكَ بِهَا مَعْنَى فَايِنَا

اور تو اس کے سبب سے اللہ تعالیٰ کے فیصلہ پر رضا سب کچھ اللہ کے حکم

تَوَلَّوْا فَمَّ وَجْهَ اللَّهِ وَاجْعَلْ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ

کے سپرد کرنے اللہ پر بھروسہ کرنے اور اللہ کے حکم کے سامنے جھک

ذُخْرًا لِأَوْلِيَانَا وَآخِرِنَا وَنِعْمَةً مِّنْكَ وَرَحْمَةً

جانے کا شرف عطا فرمائے اور اس کی وجہ سے فائینا تو لو افتم وجہ اللہ

وَأَرْزُقْنَا شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ كُنَا عِنْدَكَ

کے معنی کو کلی طور پر سمجھ لیں اور ان پر ہمارے درود کو ہمارے اول و

زُكْفَى وَحُسْنِ مَا بَاقٍ وَأَعْفِرْ خَطِيئَتَنَا يَوْمَ الرَّسَائِلِ

آخر کے لئے ذخیرہ اور اپنی طرف سے نعمت اور رحمت کر دے اور

وَاحْشُرْنَا مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

حساب کے دن ہمیں ان کی شفاعت عطا فرما اور انہیں ہمارے لئے اپنی

وَالصَّالِحِينَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ

بدگاہ میں قرب اور اچھے مقام کا ذریعہ بنا اور جزا کے دن ہماری خطائیں

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

بخش دے اور نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور نیکوں کے ساتھ ہمارا

حشر فرما اور رسولوں پر سلام ہو اور سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو

سب جہانوں کا پروردگار ہے۔

صَلَوَاتُ النُّوْرِ اَوَّلُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ

اے میرے اللہ درود بھیج اور سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِنَا وَغَوْثِنَا وَمَلَاذِنَا وَرَجَاؤُنَا

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ ہمارے معتمد، ہمارے مددگار، ہماری پناہ گاہ،

وَطَيْبِنَا وَدَوَانُنَا وَشِفَانُنَا وَنُورِ ابْصَارِنَا

ہماری امید، ہمارے طیب، ہماری دوا، ہماری شفا، ہماری آنکھوں کا

وَحَيَاةِ اَرْوَاحِنَا وَسِرَاجِ عُقُولِنَا وَاِنْيُسِنَا

نور، ہماری روحوں کی زندگی، ہماری عقلوں کا چراغ، قیامت کے دن

فِي نَشْرِنَا وَضَمِيْنِنَا فِي حَشْرِنَا وَشَفِيْعِنَا عِنْدَ

ہمارے مونس، ہمارے حشر میں ہمارے ضامن، ہمارے رب کے

رَبَّنَا الْحَيِّبِ الطَّائِعِ وَالْبُرْهَانَ الْقَاطِعِ

پاس ہلکے شفاعت کرنے والے اطاعت کرنے والے حبیب،

وَالنُّورِ السَّاطِعِ الْمُنِيبِ الشَّافِعِ الشَّهِيدِ

دلیل قطعی اور پھلنے والا نور، عرض قبول فرمانے والے رجوع الی الحق

الشَّاهِدِ الْقَائِدِ الرَّائِدِ الدَّلِيلِ الشُّجَاعِ

رکھنے والے، شفاعت فرمانے والے، گواہ حاضر، قیادت فرمانے والے

الْمُجَاهِدِ الْوَرَعَ الشَّاكِرِ الْحَامِدِ الذَّاكِرِ

پیشتر، رہبر بہادر مجاہد، پرہیز گار، شکر گزار حمد کرنے والے، ذکر کرنے

الزَّاهِدِ الْعَابِدِ الْمَهْلِكِ لِنُسَيْحِ السَّاجِدِ الْبَدْرِ

والے دنیا سے بے رغبت، عبادت گزار، لالہ الا اللہ کا ورد کرنے

الْمُنِيرِ الْكَامِلِ لِعَدْلِ الْعَبِيمِ الشَّامِلِ لَصَفْوَةِ

والے تسبیح کرنے والے سجدہ گزار، روشن فرمانے والے، چودہویں

الصَّفِيِّ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ الْوَافِي الْوَفِيِّ النُّورِ الْجَلِيِّ

کا چاند، عادل جس کا عدل عام اور ہر چیز کو شامل، صدیق مخلص

الْجَبَالِ الْبَهِيِّ السُّوَاضِ الْعَلِيِّ النَّبِيِّ الْمَعْصُومِ

سید می راہ، باوفا، وفا شعار، نور ظاہر، جمل روشن تواضع فرمانے والے

الْعِلْمِ الْمَعْلُومِ الْمُبْلَغِ الْمَأْمُورِ النَّسَانِ الْعَيُونِ

بلند مرتبہ نبی معصوم، سید معرف، مبلغ معتمد، آنکھوں کی پتلی سراپا ضیاء

الضِّيَاءِ الشِّفَاءِ الْوَفَاءِ الصَّفَاءِ الْحَيَاءِ الْهَنَاءِ صَاحِبِ

شفاء وفا، مجسمہ صفاء حیاء برکت، سچی شکر گزار زبان والے خشوع و ذکر

اللِّسَانِ الصَّادِقِ الشَّاكِرِ وَالْقَلْبِ الْخَاشِعِ

کرنے والے دل والے، روشن تابندہ فکر والے،

الذَّاكِرِ وَالْفِكْرِ الْمُنِيرِ الثَّاقِبِ وَالرَّأْيِ الْكَبِيرِ

عظیم صحیح رائے والے، بابرکت سعادت والے، بے حد تعریف

الصَّنَائِبِ السَّعْدِ الْمَسْعُودِ السَّعِيدِ الْحَمْدِ

کئے گئے سراپے گئے۔ سچائی کا کلمہ، عالی مقام

الْمَحْسُودِ الْحَمِيدِ كَلِمَةِ الصِّدْقِ التَّمِيمِ

پسندیدہ گواہ، وفا شعار، سخی

الرَّحْمَنُ الشَّهِيدُ الْوَفِيُّ السَّخِيَّ الرَّشِيدُ مِثْلَةَ

رشید، اللہ کا احسان انسانوں اور

الْحَقُّ أَشْرَفُ الثَّقَاتَيْنِ صَفْوَةُ الْخَلْقِ سَيِّدُ

جنوں میں سب سے برتر، سب مخلوق سے

نَكُونِينَ الظُّهْرَ اِعْتِصَامِ الْعَدْلِ اِلْتِصَافِ

ممتاز سردار ہر دو جہان، پیکر طہارت و عفت، مجسمہ عدل و انصاف

اَشَاكِرِ الشُّكُورِ الثَّامِرِ اَلْمَنْصُورِ نَبِيِّ الصِّدْقِ

بے حد شکر گزار، مدد فرمانے والے، مدد کئے گئے۔ سچائی کے نبی،

رَسُولِ الْحَقِّ ظَاهِرِ الْبُرْهَانِ شَمْسِ الْهُدَى

حق کے رسول۔ غالب دلیل والے، ہدایت کے آفتاب،

غَوْثِ اَنْوَارِ عَيْنِ الْبَيَانِ طَلْحِ اَيْسِ اَبِي الْقَاسِمِ

مخلوق کے فریاد رس، بیان کا سرچشمہ، طلحہ یسین، ابو القاسم

الْاَمِيْنِ كَرِيْمِ الذَّاتِ الرَّحِيْمِ حَسَنِ

امانت والے، پاکیزہ ذات والے، رحم فرمانے والے حسین

الصِّفَاتِ الْحَلِيمِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

صفتوں والے بردبار ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ مَهَبِطِ الرَّحْمَاتِ وَأَصْلِيهَا وَمصدرِ

سردار محمدؐ پر رحمتوں کے اترنے کی جگہ اور ان کی اصل، خیرات کا

الْخَيْرَاتِ وَفِيضِهَا وَسِرَاجِ الْعُقُولِ وَنُورِهَا

منبع اور ان کا فیض، عقلوں کا سورج اور ان کا نور،

وَمِصْبَاحِ الْأَفْكَارِ وَضِيَّائِهَا وَهِدَايَةِ النَّفُوسِ

افکار کا چراغ اور ان کی روشنی، نفسوں کی ہدایت

وَهَنَاتِهَا وَرَاحَةِ الْقُلُوبِ وَصَفَائِهَا ○ اللَّهُمَّ

اور ان کی تازگی اور دلوں کی راحت اور ان کی صفائی۔ اے میرے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّؤُوفِ بِرَأْفَتِكَ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ تیری رافت سے رءوف،

الرَّحِيمِ بِرَحْمَتِكَ الْعَزِيزِ بِعِزَّتِكَ الْعَظِيمِ

تیری رحمت سے رحیم، تیری عزت سے عزیز، تیری عظمت

بِعَظَمَتِكَ الْقَوِي بِقُدْرَتِكَ الْكَبِيرِ الْمَقَامِ بِجَدَلِ

عظیم، تیری قدرت سے قوی، تیری نعمت کی بزرگی سے بلند

نِعْمَتِكَ الرَّفِيعِ الْجَنَابِ بِوَدَادِ مَحَبَّتِكَ

مقام تیری محبت کی بدولت عالی جناب ہیں۔

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لِرَوْضِ

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر ترومازہ

النَّاضِرِ الْجَبِيں وَالْكُوثرِ لِعَذْبِ السَّسْبِيں وَ

خوبصورت باغ شیریں سبیل کوثر، وسیع و

الظِّلِّ الْوَارِفِ الظَّيْبِ اَصْلِ الْاَيْمٰنِ وَبِهَجَةِ

عریش سایہ رحمت، اصل ایمان، کائنات

الْاَكْوَانِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ فِي كُلِّ زَمَانٍ وَمَكَانٍ وَ

کی بدد، اللہ تعالیٰ آپ پر زماں و مکاں میں درود فرمائے

عَلَى اٰلِهِ اَهْلِ الْاِحْسَانِ وَاَصْحَابِهِ مَعْدِنِ الْعُرْفَانِ

اور آپ کی آل پر جو احسان والے ہیں اور آپ کے اصحاب پر جو عرفان کی

وَأَزْوَاجِهِ أَهْلًا لِعَطْفٍ وَالْجَنَانِ صَلَاةً تَمَلَّكُمُ

کان ہیں اور آپ کی ازواج مطہرات پر جو کہ شفقت و مہربانی والیاں ہیں

أَشِعَّةٌ شَمْسِيًّا جَمِيعَ كَاثِنَاتٍ وَتَعْطِرُ بِطَيْبِ

وہ درود کہ اس کے سورج کی شعاعیں ساری کائنات کو بھر دیں اور

أَرْحَمَ بِاسْمِ الرَّسُولِ جُودَاتٍ ۝ أَنَّهُمْ حَصْنٌ عَلَى

ساری موجودات کو اپنی خوشبودار مہک سے معطر کر دے۔ اے میرے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النُّورِ الْأَوَّلِ فِي غَيْبِ مَوْجُودَاتٍ

اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر موجودات کی تاریکی

وَتَعْقِلُ نَمَطِ الْمَطْلُوقِ الظَّاهِرِ فِي جَمِيعِ الْأَسْمَاءِ

میں نور اول، تمام اسماء و صفات میں جلوہ ریز عقل

وَالصِّفَاتِ وَالصَّمِيرِ الْحَيِّ الْوَاعِي الْمَهِيَّا لِتَلْقَى

مطلق، زندہ نمکبان دل جو کہ فیوض و برکات سے

الْفَيُوضَاتِ وَبِدَايَةِ النَّشْأَةِ الْأَمْزَلِيَّةِ الْمُنْطَوِيَّةِ

بہر دور ہونے کے لئے تیار کیا گیا۔ تمام ایجادات کو شامل ازلی

فِي سَائِرِ الْمُبْتَدَأَاتِ وَالْجَمَالِ لِبَطْنِ الَّذِي

زندگی کی ابتداء اور جمال مطلق جس کے حسن کے آئینہ

تَثَبُّتٌ مِنْ مِرْأَةِ رَوْعِهِ حَقَائِقُ التَّجَلِّيَّاتِ فَكَانَ

میں سے حقائق تجلیات صاف نظر آتے ہیں تو آپ اصول

أُبْتَدَأَ الْأُصُولَ وَنِهَآيَةَ الْفُرُوعِ وَمَقْصُودَ

کی ابتداء فروع کی انتہاء اور مخلوقات کے

الْحَضْرَةَ مِنَ الْبَخْلُوقَاتِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ

وجود کا مقصد ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدَةِ آدَمَ إِلَى رَبِّهِ

آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ رب کریم کی طرف آدم کا وسیلہ

وَنِجَاةِ يُونُسَ مِنْ كُرْبَةِ وَعِصْمَةِ نُوحٍ مِنَ

معیبت سے یونس کی نجات، طوفان سے نوح کا بچاؤ

الطُّوفَانِ وَدَعْوَةِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ الرَّحْمَنِ

ظلیل الرحمن ابراہیم کی دعا،

وَفَصَاحَةِ هَارُونَ وَآيَةِ مُوسَى وَحِكْمَةِ لُقْمَانَ

ہارون کی فصاحت، موسیٰ کی آیت، حکمت لقمان،

وَمُعْجِزَةِ عِيسَى وَجَمَالِ يُوسُفَ وَمَلِكِ

معجزہ عیسیٰ جمال یوسف اور سلیمان کی

سُلَيْمَانَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بادشاہی ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

نِعْمَةِ الْبَحِيْبِيْنَ النَّاطِقَةِ وَرَغْبَةِ الزَّاهِدِيْنَ

محبت والوں کی مذبولتی نعمت، زاہدوں کی پچی رغبت،

الصَّادِقَةِ عَيْنِ الْمَدَدِ الْفَيَّاضِ لِلْقُلُوبِ

محبت کرنے والے دلوں کے لئے امداد کثیر کا سرچشمہ

النَّوْمِقَةِ تُرْسِلُ بِنَسَمَاتِ الرَّحْمَاتِ

ارواح عاشقہ کے لئے ہزاروں رحمتوں کے

لِلرُّوْحِ الْعَاشِقَةِ صَدْرَةٌ تَهْتَدِيْ بِهَا حَوَاسِي

ساتھ بھیجے گئے۔ ایسا درود کہ اس کی برکت سے ان کی روشیں غالب

بِأَنْوَارِ رِعَايَتِهِ الْبَاهِيَةِ نُبَاهِرَةً وَتَضَمَّنَ بِهَا

نکھانی کے انوار کے ساتھ میرے حواس ہدایت حاصل کریں اور اس

جَوْرِحِي بِنَجْوَمِ هِدَايَتِهِ الزَّاهِيَةِ الزَّاهِرَةِ

کی وجہ سے ان کی روشن دکھتی ہدایت کے ساتھ میرے اعضاء مطمئن

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هِدَايَةً

ہوں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ حیراں

الْحَاثِرِينَ وَنَجْدَةَ الْمَلْهُوفِينَ وَأَمَانَ

پھرنے والوں کی ہدایت، مظلوموں کا زور، خوف والوں

الْخَائِفِينَ وَعِصْمَةَ الْمُحْتَضِمِينَ وَكِفَايَةَ

کی پناہ، وابستگان کا بچاؤ، طالبوں کی

الظَّالِمِينَ وَالرَّحْمَةَ الْمُهْدَاةَ لِلْعَالَمِينَ وَ

کفایت، جہانوں کے لئے بھیجی گئی رحمت،

لِبَاسِ التَّقْوَى لِلْمُتَّقِينَ وَصَفَاءَ الْوَدَادِ لِلْمُؤْمِنِينَ

متقین کے لئے تقویٰ کا لباس، ایمان والوں کے لئے

وَمَقْعَدِ الصِّدْقِ لِلْمُهْتَدِينَ حِصْنِ اللَّهِ

پر خلوص دوستی، ہدایت پانے والوں کے لئے مجلس صدق، اللہ تعالیٰ کا

القَوِيَّ الْمَيِّتِينَ وَعَيْنِ رِعَايَةِ الْأَصْفِيَاءِ الْمُقَرَّبِينَ

قوی مضبوط قلعہ، مخلصین مقربین کی رعایت کا سرچشمہ

وَخَيْرَةَ اللَّهِ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ ○ اللَّهُمَّ

اور اللہ تعالیٰ کی ساری مخلوق میں سے بہترین ہیں اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَشْرَفِ السَّاجِدِينَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ سجدہ گزاروں سے برتر

وَأَكْمَلِ الْعَابِدِينَ وَإِمَامِ الشَّاكِرِينَ وَسَيِّدِ

عبادت کرنے والوں سے اکمل، شکر گزاروں کے امام، حمد کرنے

الْحَامِدِينَ وَأَجْمَلِ السُّوَاضِعِينَ وَأَعَزِّ خَلْقِ

والوں کے آقا، تواضع کرنے والوں میں سب سے زیادہ باجمل اور

اللَّهِ أَجْمَعِينَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اللہ کی ساری مخلوق سے زیادہ عزت والے ہیں اے میرے اللہ درود

مَحَمَّدُ السِّرِّ الْمَقْدَّسِ الْمَصُونِ الْعَارِفِ

بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ پاک محفوظ راز اللہ کی کتاب کا

سِرِّ كِتَابِ اللَّهِ الْمَكْنُونِ الَّذِي لَا يَمْسُهُ

چھپا ہوا راز جاننے والے، وہ کتاب جسے پاک لوگوں کے سوا کوئی ہاتھ

إِلَّا الْمَطْهُرُونَ الْعَالِمِينَ بِمَعَانِي الْحُرُوفِ الْقُرْآنِيَّةِ

نہیں لگا سکتا۔ قرآنی حروف کے معنوں کو جاننے والے،

وَالْعَارِفِينَ بِأَسْرَارِ الْآيَاتِ الْفُرْقَانِيَّةِ كَافٍ كِفَايَتِنَا

فرقانی آیتوں کے بھید پہنچانے والے، ہماری کفایت کا کاف،

هَاءٍ هِدَايَتِنَا يَا يَسْرِينَا عَيْنِ عِزِّنَا صَادٍ

ہماری ہدایت کی ہا ہماری یسر (آسانی) کی یا، ہماری عزت کی

صِرَاطِنَا حَاءِ الْحَقِّ وَمِيمِ الْمُلْكِ وَعَيْنِ الْعِزِّ

ہمارے صراط مستقیم کا ص، حق کی حا، ملک کی میم عز کی عین، سر

وَسِينِ السِّرِّ وَقَافِ الْقَهْرِ الَّذِي اخْتَصَّهُ اللَّهُ

کا سین اور قہر کا

يَقُولُ لَهُ وَنَكَ لَتَتَّقِيَ الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ

ساتھ مخصوص فرمایا ” آپ پر حکمت والے علم والے کی طرف سے قرآن

○ اِنَّا جَاءَنَا عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِنَا آدَمَ وَ

انرا جاتا ہے ” اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

اِمْنَا حَوَاءَ وَسَيِّدِنَا نُوحٍ وَاِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَ

اور ہمارے سردار حضرت آدم اور ہماری ماں حضرت حواء پر اور

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَيُوْنُسَ وَاَيُوْبَ وَسَيِّمٰنَ وَدَاوُدَ

ہمارے سردار حضرت نوح ابراہیم اسماعیل، اسحاق، یونس، ایوب،

وَ دَاوُدَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَاَيُوْبَ وَسَيِّمٰنَ وَدَاوُدَ

سلیمان، داؤد، اوریس، ہود، صالح، لوط، شعیب، ذی الکفل، الیاس،

اَلْكَافِلِ وَاِلْيَاسَ وَيُوْسُفَ وَهَارُوْنَ وَزَكَرِيَّا

یوسف، ہارون، زکریا، یحییٰ، موسیٰ، اور عیسیٰ، (علی نبینا وعلیم

وَيَحْيٰى وَمُوْسٰى وَعِيسٰى وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ

الصلوة والسلام) پر اور درود بھیج سب انبیاء و مرسلین پر وہ درود کہ

وَالْمُرْسَلِينَ صَلَاةً تَقْصِلُ إِلَيْهِمَا إِنَّمَا كَانُوا أَوْكَانَتْ

ان تک پہنچے جہاں بھی وہ یا ان کے

أَجْدَاتِهِمْ وَإِنَّمَا حَلُّوْا وَحَلَّتْ أَرْوَاحُهُمْ صَلَاةً

مزارات ہوں اور جہاں بھی وہ یا ان کی ارواح جلوہ گر ہوں وہ درود

مَرْفُوحَةً بِرُوحِ رِيحَانٍ حُسَانٍ فَضِيكَ دَائِمَةً

جو کہ تیرے فضل کے احسان کی خوشبو کی مہک سے معطر، تیری جود

بِيَدِي يَوْمِيَّةٍ جُودِكَ وَلُطْفِكَ لِأَحْصِرَ لِي فِي

ولطف کی ہمیشگی کے ساتھ دائم ہو جس کی اعداد و شمار میں

الْأَعْدَادِ وَلَا يَحِيطُ بِكُنْهَاهَا فَرُدِّمِنِ الْأَفْرَادِ تَفَوْقُ

حد نہ ہو اور کوئی شخص اس کی حقیقت کا احاطہ نہ کر سکے جو اعداد و شمار

الْأَعْدَادِ وَمَا فَوْقَهَا وَالْأَشْيَاءِ وَمَا بَعْدَهَا ○ اللَّهُمَّ

اور جو کچھ اس سے اوپر ہے اور چیزوں پر اور جو کچھ ان کے بعد ہے پر

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَنْتَنِمُ مِنْ طَيْبٍ

فاق ہو۔ اے میرے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد پر درود بھیج کہ ہم

ارِيح نَسِيمَ رِيَاضِهَا الرُّوحِ وَالرَّيْحَانَ وَتُسَبِّحُ عَلَيَّ اِرْوَاحَنَا

اس کے سبزہ زاروں کی ہوا کی مہک کی خوشبو سے روح و ریحان کی خوشبو

مِنْ صَفَاءِ وِفَاءٍ وِدَادِهَا نُورِ العِرْفَانِ وَتَسَابُّ عَلَيَّ

محسوس کریں اور اس کی محبت کی وفاء کے خلوص سے ہماری روحوں پر

هَيَّا كِلْنَا مِنْ سَحَابٍ فَوَائِدِ عَوَائِدِهَا قُوَّةَ الْاِيْمَانِ

نور عرفان کی کرنیں پڑیں اور اس کے احسان کی کثرت کے بادلوں

وَتَصِفِي بِهَا عَلَيَّ قُلُوبِي مِنْ خِصَائِيصِ

سے ہمارے خشک جسموں پر ایمانی قوت کی بدان رحمت بر سے اور اس

نَفَائِسِ مَكَارِمِهَا رَاحَةَ الْقَلْبِ وَصِحَّةَ الْاَبْدَانِ

کی برکت سے تو ہمارے دلوں پر اس کی خوبیوں کے نفس حقائق کے

وَتُطَهِّرُ بِهَا نَفُوسَنَا مِنْ عَوَائِقِ شَوَائِبِ

خصوصیتوں سے قلبی راحت اور جسمانی صحت القاء فرما اور اس کی وجہ

النَّقْصِ وَالْحِرْمَانِ صَلَاةً لَا يَخْلُو مِنْهَا زَمَانٌ وَ

سے ہماری جانوں کو نقص و محرومی کے عیوب کی رکاوٹوں سے پاک

لَا مَكَانٌ مُّتَوَجِّعَةٌ يَتَاجِرُ الْعِزُّ وَالْكَرَامَةُ وَ

فرمائے ایسا درود جس سے کوئی زمانہ اور مکان خالی نہ ہو جو عزت

الْإِحْسَانِ وَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِينَ مِنْ تَحْتِهِمْ

کرامت اور احسان کے تاج سے مزین ہو اور ہمیں ان لوگوں میں سے

الْآنْهَارِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ دَعُوا هُمْ فِيهَا

کردے کہ نعیم کے باغات میں ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ان میں

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ

ان کی پکار یہ ہوگی کہ اے اللہ تو پاک ہے اور ان میں ان کا بھری سلام

وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ہوگا اور ان کی آخری پکار یہ ہوگی کہ سب خوبیاں اللہ رب

العالمین کے لئے ہیں

صَلَوَاتُ الْكَوَاكِبِ النَّبِيَّاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

اے میرے اللہ درود و سلام بھیج اور برکت فرما ہمارے آقا و

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمَوْصُوفِ بِخَيْرِ النُّعُوتِ وَالْأَسْمَاءِ

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ بہترین اوصاف اور اسماء کے ساتھ موصوف

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ دُرَّةِ تَاجِ الْحَيَاءِ وَ

ہیں اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو کہ حیا کے تاج کا ستارہ

جَوْهَرَةِ الشَّرِيعَةِ الْغَرَّاءِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

اور روشن شریعت کا گوہر تابدار ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت

مُحَمَّدٍ بِحَرِّ الْعِلْمِ الرَّأخِرِ بَيْنَا بَيْعِ الْحِكْمَةِ

محمد پر جو کہ علم کا سمندر ہیں جو کہ حکمت و ذہانت کی نہروں سے پرے

وَالذِّكَاةِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا سَطَعَتْ

اور درود فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر جب تک آسمان کا سورج ہر

شَمْسٍ لِّلسَّمَاءِ فِي سَائِرِ الْأَرْجَاءِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

طرف چمک رہا ہے اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد پر جب تک

مُحَمَّدٍ مَا سَبَّحَتِ الْأَرْضُ وَاحٍ فِي مِيَادِينِ الصَّفَاءِ

رو میں صفا کے میدالوں میں پیر رہی ہیں اور درود بھیج ہمارے آقا

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْأَمْطَارِ

حضرت محمد پر بارشوں کے قطروں اور ہوا کے

وَذَرَّاتِ الْهَوَاءِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَكَفِينَا

ذروں کی تعداد کے برابر اور درود فرما ہمارے مولا حضرت محمد پر اور

شَرَّ الرِّبَاةِ وَالرِّيَاءِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

نافرمانی اور ریاہ کا شر ہم سے دور فرما ہمارے مولا حضرت محمد پر اور آپ کی

إِلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ عَدَدَ تَنَفُّسِ الْأَرْوَاحِ

آل اصحاب اور ازواج پر روحوں کے سانس لینے

وَتَسْبِيحِ مَلَائِكَةِ السَّمَاءِ وَعَدَدِ حَرَكَاتِ تَكْوِينِ

آسمان کے فرشتوں کی تسبیح اور فضا میں ستاروں کی حرکت کی گنتی کے

فِي فِسِيحِ الْفَضَاءِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ

برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ اللہ کا سورج اور

اللَّهِ وَضُحَاهَا وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قَمَرِ السَّمَاءِ

اس کی روشنی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ آسمان

إِذَا تَلَاهَا وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُورِ النَّهَارِ إِذَا

کا چاند ہے جب اس کے بعد آئے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد

جَلَاهَا وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مَا

پر جو کہ دن کا نور ہے جب اسے روشن کرے اور درود بھیج ہمارے

أَزْكَاهَا وَأَحْلَاهَا وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً

آقا حضرت محمد پر جو نہایت پاکیزہ اور نہایت شیریں ہو، اور درود بھیج ہمارے

عَالِيَةً فِي ضِيَاءِ وَسَنَاهَا وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

مولیٰ حضرت محمد پر وہ درود کہ اپنی چمک کی ضیاء میں بلند ہو اور درود بھیج

صَلَاةً كَامِلَةً لَا يَدْرُكُ عُلَاهَا وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر کامل درود کہ اس کی بلندی کا اور ادراک نہ

مَحْمَدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَازْوَاجِهِ صَلَاةً مُسْتَمِرَّةً

ہو سکے اور درود فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد، آپ کی آل، اصحاب اور

لَا مُنْتَهَى لِمَدَاهَا وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ازواج پر دائمی اور بے حد درود اور درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت

مَا ظَهَرَتْ مَعَانِي الْقُرْآنِ بِالْإِفْصَاحِ وَالْإِعْرَابِ

محمد پر جب تک کہ فصاحت و وضاحت کے ساتھ قرآن پاک کے معنی

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَسْقِنَا مِنْ كُوْتْرِ حُبِّهِ

ظاہر ہوتے رہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور ہمیں ان کی

عَذْبَ الشَّرَابِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْ

محبت کے حوض کوثر سے شروب شیریں پلا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

قُلُوبِنَا مِنَ الشُّكِّ وَالْإِرْتِيَابِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

محمد پر اور ہمارے دلوں کو شکوک و شبہات سے محفوظ فرما اور درود بھیج

مَحَمَّدٍ كَرِيمِ الرَّحَابِ عَظِيمِ الْجَنَابِ وَصَلِّ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کرم کی وسعتوں والے عالی جناب ہیں اور

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَلْجَانَا الْاَكْبَرِ يَوْمَ الْحِسَابِ

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ یوم حساب کی ہماری سب سے

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْحَصَى وَالْتَرَى

بڑی پناہ گاہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر کنکریوں، تر

وَالْتَمَلِ وَذَرَّاتِ التُّرَابِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

مٹی، ریت اور مٹی کے ذرات کے برابر اور درود بھیج، ہمارے مولیٰ

وَعَلَى آلِهِمْ وَاصْحَابِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ مَدَى الدُّهُورِ

حضرت محمد، آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر زمانوں کی انتہاء تک اور

وَالْعُصُورِ وَالْاَحْقَابِ وَارْفَعْ عَنْ قُلُوبِنَا الظُّلْمَةَ وَ

ہمارے دلوں سے ظلمت اور پردہ اٹھا دے اور ہمارے آقا و مولیٰ

الْحِجَابِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد پر درود بھیج جن کے رخ انور کے نور سے سب روشن

الَّذِي اسْتَمَدَّتْ مِنْ نُورِ وَجْهِهِ الْجَمِيلِ جَمِيعُ

ستاروں نے بھیک لی ہے اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج جو کہ

الْكَوَاكِبِ النَّيِّرَاتِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

کامل اخلاق اور عمدہ عادات والے ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

صَاحِبِ الشَّجَايَا الْكَامِلَاتِ وَالْخِلَالِ الْفَاضِلَاتِ

درود بھیج کہ جو اطاعت کے سبزہ زاروں میں سایہ افکن

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ دَوْحَةِ الثَّقْوَى لَطِيلَةِ

تقویٰ کا شجر عظیم ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد

فِي رِيَاضِ لَطَاعَاتٍ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

پر جو کہ دنیا کی رونق اور موجودات کی رحمت ہیں اور درود بھیج ہمارے

لَبَهْجَةِ الدُّنْيَا وَرَحْمَةِ الْمَوْجُودَاتِ صَلِّ عَلَى

مولیٰ حضرت محمد پر جنہیں شب معراج سب کے کامل تحفوں سے نوازا گیا

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمَحْيَا لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ بِأَكْمَلِ

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ بھلائیوں کا دروازہ اور

التَّحِيَّاتِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَابِ الْخَيْرَاتِ

برکتوں کی کنجی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ اسما

وَمِفْتَاحِ الْبَرَكَاتِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وصفات کے فلک کا سورج ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درود

تَمَسُّ فَلَكَ الْأَسْمَاءُ وَالصِّفَاتِ وَصَلِّ عَلَى

بھیج اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر وہ درود کہ زمینوں اور

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَآزْوَاجِهِ

آسمان کے وزن کے برابر ہو اور اس کی برکتیں سب مخلوق کو عام

صَلَاةً تَزِينُ الْأَرْضِينَ وَالسَّمَوَاتِ وَتَعْمُرُ

ہوں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تمام انبیاء و مرسلین

بَرَكَاتِهَا جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

سے اعلیٰ، خاتم النبیین جنت کے وارث ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

مُحَمَّدٍ أَشْرَفِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ الْخَاتَمِ

حضرت محمد پر جو کہ شدید غموں میں سب جہانوں کے مددگار ہیں اور

الْوَارِثِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ غَوْثِ الْعَالَمِينَ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج جو کہ علی انس کا سبزہ زار اور ہر

مِنَ الْهَمُومِ وَالْكَوَارِثِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

مخت کش اور طالب کی حد ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج

رَوْضَةِ الْأَنْسِ لِعِلْمِيَّةٍ وَغَايَةِ كُلِّ جَادٍ وَبَابِ

جب تک سبزیاں اگیں اور کسان کھیٹی باڑی کریں اور درود بھیج

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا نَبَتْ نَبَاتٌ وَحَرَّتْ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ

حَارِثٌ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ

پاکیزہ اخلاق والے اور سل خوہیں جب تک ان کا نور چمکے تو دلوں کے

اصْحَابِهِ وَأَنْزِ وَأَجِبْ ذَوِي الْأَخْلَاقِ الْكَرِيمَةِ

لئے بہترین داعی ہو اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج جو کہ معراج

الذَّوَامِثِ مَا أَشْرَقَ نُوْرُهُمْ فَكَانَ لِلْقُلُوبِ خَيْرٌ

کی شب قاب تو سین او ادنیٰ تھے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

بَاعِثِ وَصَلِ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَتْ

جو کہ تمام راستوں میں ظاہر ہونے والی حق کی قوت ہیں اور درود بھیج ہمارے

قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى لَيْلَةَ الْمِعْرَاجِ وَصَلِ عَلَى

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ متلاطم موجوں والا عظمت کا سمندر ہیں

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قُوَّةَ الْحَقِّ لظَاهِرَةٍ فِي جَمِيعِ

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور ان کی برکت سے ہمارے

الْفِجَاجِ وَصَلِ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَحَيْطِ الْعُظْمَةِ

لئے غم سے کھلی خلاصی فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور

الْمُتَلَاطِمِ بِالْأَمْوَاجِ وَصَلِ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

سب آل اصحاب اور ازواج پر اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج جو

وَأَجْعَلْ لَنَا بِرُكَّتِكَ مَخْلَصًا مِنَ الْهَيْمِ الْعَظِيمِ الْإِنْفِرَاجِ

رخ انور اور روشن پیشانی والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد

وَصَلِ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْأُولِ وَ

پر جو کہ اسرار و ارواح کے جہانوں کے لئے معتمد اعلیٰ ہیں اور درود بھیج

الْأَصْحَابِ وَالْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ ہدایت کا اجالا اور صبح کا نور ہیں اور

صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِيلِ وَالْجَبِينِ الْوَضَّاحِ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر کہ جو دربار کریم و فتاح تک پہنچنے

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عِمَادِ الْمَلِكِ لِحَوْلِهِ

والوں کا نور بصیرت ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

الْأَسْرَارِ وَالْأَمْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

سختوں کا دریا، کامیابی کا یاقوت اور درستی کا جوہر ہیں اور درود بھیج

فَجْرِ الرَّشَادِ وَنُورِ الصَّبَاحِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ

مُحَمَّدٍ نُورِ بَصَائِرِ الْوَاوِصِيَيْنِ إِلَى حَضْرَةِ الْكَرِيمِ

پرہیزگاری، کامیابی اور مراد پانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے

الْفَتْاحِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِحَرِّ السَّمَاءِ

مولیٰ حضرت محمد پر جن کی شریعت تمام شریعتوں کو منسوخ کرنے والی

وَيَا قُوَّةَ الْفَلَاحِ وَجَوْهَرَ الصَّلَاحِ وَصَلِّ عَلَى

ہے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ اہل برزخ کے لئے

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَآصْحَابَيْهِ وَآزْوَاجِهِ أَهْلِ

رحمت کبریٰ اور نعمت عظمیٰ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

الْوَرَعِ وَالنَّجَاحِ وَالْفَلَاحِ وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد پر جو کہ غالب مرتبہ اور بڑی بلند عزت والے ہیں اور درود

الَّذِي شَرَعَهُ لِجَمِيعِ السَّرَائِعِ نَاسِغٌ وَصَلِّ عَلَىٰ

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ اصلی بزرگی اور بلند و بالا مقام

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الرَّحْمَةِ الْكُبْرَىٰ وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمَىٰ

والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل،

لِأَهْلِ الْبَرَزِخِ وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

اصحاب اور ازواج پر فاصلوں میلوں اور فرشتوں کے برابر بلند و بالا

الْقَدْرِ الرَّحِيمِ وَالْعِزِّ الْكَبِيرِ الشَّامِخِ وَصَلِّ عَلَىٰ

پہاڑوں کے وزن کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو

تَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْمَجْدِ الْإِيْتِي وَالشَّرَفِ الرَّفِيعِ

کہ دل کی روح، سینہ کی شفاء اور دل کی آنکھ ہیں اور درود بھیج

لِنَبَادِيْخِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جنہیں جامع کلمات عطا فرمائے گئے اور جو

زَوَاجِحِهِ عَدَدَ الْاَبْعَادِ وَالْاَمِيَالِ وَالْفَرَاسِيْخِ وَعَدَدِ

نساد کا مخرج ادا کرنے والوں میں سب سے زیادہ فصاحت والے ہیں

ثِقَلِ الْجِبَالِ الشَّوَامِيْخِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ بندوں میں سے نصیحت

رُوحِ الْقَلْبِ وَشِفَاءِ الصَّدْرِ وَعَيْنِ الْفُوَادِ وَصَلِّ

اننے والوں کے لئے بہت بڑی آیت اور عظیم نعمت ہیں اور درود بھیج

عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ اُوْتِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اللہ تعالیٰ کی

وَأَفْصَحِ مَنْ نَطَقَ بِالضَّادِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا

صرف قصد و مراد کی انتہا تک ہدایت فرمانے والے ہیں اور درود بھیج

مُحَمَّدٌ الْآيَةُ الْكُبْرَى وَالنِّعْمَةُ الْعُظْمَى

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تقویٰ سے بہترین زادراہ

لِلْمُعْتَبِرِينَ مِنَ الْعِبَادِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

حاصل کرنے والوں کے سردار ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

الْهَادِي بِإِلَّهِ إِلَى اللَّهِ غَايَةَ الْقَصْدِ وَالسَّمَادِ

محمد پر اور آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر جو کہ توفیق، درستی اور ہدایت

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ مَنْ تَزُوْدَمِنْ

والے ہیں درود جو نہ زائل ہو اور نہ ختم ہو۔ قیامت تک ہمیشہ رہے اور

التَّقْوَى بِخَيْرِ زَادٍ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ پناہ لینے والوں کے لئے

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ أَهْلِ التَّوْفِيقِ

مضبوط قلعہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کیا ہی اچھے

وَالسَّدَادِ وَالرَّشَادِ صَلَاةٌ لَيْسَ لَهَا زَوَالٌ وَلَا نَقَادٌ

بددگار۔ کیا ہی اچھے صحاب کرم اور کتنی اچھی پناہ گاہ ہیں

دَاثِمَةً إِلَى يَوْمِ الْحَشْرِ وَالْتِنَادِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ سید

مَحْمَدُ الْحِصْنِ الْحَصِينِ لِمَنْ التَّجَاؤُ اسْتَعَاذَ

محبوب، معتمد، عرض قبول فرمانے والے تجا اور جائے پناہ ہیں اور درود

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نِعْمَ الْغَوْثُ وَنِعْمَ

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر اور

الْغَيْثُ وَنِعْمَ الْمَعَاذُ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ان کی برکتوں سے ہمیں ہر بد خلق اور خود پسند سے بچا اور درود بھیج

السَّيِّدِ الْحَبِيبِ السَّنْدِ الْمَجِيبِ الْمَلِجِ الْمَلَاذِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ کمال، حسن اور وقار والے ہیں اور

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج کہ افکار اس کی عظمت کا احاطہ نہ

وَأَزْوَاجِهِ وَاحْفَظْنَا بِبَرَكَتِهِمْ مِنْ كُلِّ فِظٍّ وَشَاذٍ

کر سکیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ باغات کا حسن

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ

اور پھولوں کی مہک ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

وَالْوَقَارِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَاةً لَا تَحِيطُ بِعَظَمَتِهَا

درختوں کے ترانوں، اور سمندروں کے پانی کے نفوں کے برابر

الْأَفْكَارِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ الْبَرِيضِ

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جب تک

وَنَفْخِ الْأَرْهَارِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عِدَّةَ

پرندے چھمائیں اور صبح کی ہوائیں چلیں۔ اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

حَفِيفِ الْأَشْبَارِ وَخَرِيرِ مَاءِ الْبِحَارِ وَصَلِّ عَلَى

حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ سردار ہیں

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا غَرَّدَتْ الْأَطْيَارُ وَهَبَّتْ سَمَاتُ

بہترین ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ سچائی کے نبی

الْأَسْحَارِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ

اور حق و وفا کے رسول ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جب

اصْحَابِهِ وَاَزْوَاجِهِ السَّادَةِ الْاٰخِيَارِ وَصَلِّ عَلٰى

تک کوئی طواف کرنے والا مکہ میں طواف کرے اور کوئی صاحب ایمان

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الصِّدْقِ وَرَسُولِ الْحَقِّ

سرزمین حجاز کی زیارت کرے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو

وَالْاِنْجَازِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا طَافَ

کہ معزز نبی مختار اور رسول ممتاز ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور

طَافَتْ بِسَمَكَةٍ وَزَارَ مُؤْمِنٌ اَرْضَ الْحِجَازِ وَصَلِّ

آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر وہ درود بھیج کہ ہم اس کی وجہ سے

عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ نَبِيِّ مُمْتَارٍ وَرَسُولِ مُمْتَارٍ

نجات اور کامیابی پائیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَا

نبیوں کے امام، رسولوں میں افضل سب لوگوں سے بہتر ہیں اور درود

اَزْوَاجِهِ صَلَاةٌ تَنْالُ بِهَا النَّجَاةَ وَالْمَفَازَ وَصَلِّ عَلٰى

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر حرکات و سکنات، دل میں پیدا ہونے

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ النَّبِيِّينَ اَشْرَفِ الْمُرْسَلِينَ

والے خیالات اور سانسوں کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

خَيْرِ النَّاسِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

حضرت محمد پر جو کہ بھلائی، فضیلت، عدل اور انس کی اصل ہیں اور

الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْخَطَرَاتِ وَالْاَنْفَاسِ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور ہمیں وسوسہ ڈالنے والے اور

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَصْلِ الْخَيْرِ وَالْفَضْلِ

ذکر سے بچے رہنے والے شیطان سے بچا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

وَالْعَدْلِ وَالْاِيْمَانِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَقِنَا

حضرت محمد پر اور ہمیں جنوں اور انسانوں سے محفوظ فرما اور درود بھیج

شَرَّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ قوت شجاعت اور بہادری والے ہیں اور

وَاحْفَظْنَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج

مَحْمَدِ ذِي الْقُوَّةِ وَالشَّجَاعَةِ وَالْبَاسِ وَصَلِّ عَلَى

پر جو کہ میل کچیل اور نجاستوں سے پاک کئے گئے ہیں۔ نافرمانیوں اور

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَآزْوَاجِهِ الْمُطَهَّرِينَ

میل کچیل سے محفوظ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَرْجَاسِ الْمَحْفُوظِينَ مِنَ الْمَعَاصِي

نرم خواور پاکیزہ روزی والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

وَالْأَدْنَابِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَهْلِ الْخَلْقِ

جنہیں اللہ نے ہر خبیثت کرنے والے دھوکہ دینے والے سے نجات

طَيِّبِ الْمَعَاشِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

عطا فرمائی اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ جھگڑے، فساد

نَجَّاهُ اللَّهُ مِنْ كُلِّ خَائِنٍ وَغَائِبٍ وَصَدِّقِ عَلَى مَوْلَانَا

اور اعتاد سے پاک ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

مُحَمَّدًا الْمَبْرَأَ مِنَ الْخِصَامِ وَالنِّزَاعِ وَالنَّفَاسِ

دنیا کے ہر ساز و سامان سے بے نیاز ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الزَّاهِدِ عَمَّا فِي الدُّنْيَا

حضرت محمد پر اور ہمیں دوری اور وحشت سے ان کے ساتھ انس عطا

مِنْ مَتَاعٍ وَرِيَاشٍ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ شہسوم چہرے والے

وَأَنْسَانِيهِ مِنْ أُنْبَعْدِ وَالْإِيْحَاشِ وَصَلِّ عَلَى

ہنس مکھ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر ہر کمرے، بیٹھے

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْهَاشِي

اور چلنے والے کی تعداد کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد

أَبَاشٍ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَائِمٍ

پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جن کے خوابگاہوں اور بستروں

وَقَاعِدٍ وَمَاشِيٍّ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

سے اللہ کے لئے پہلو جدار ہے۔ اے میرے اللہ درود و سلام

إِلَى وَاصْصَابِيهِ وَأَنْزِلْ عَلَيْهِ الذِّبْنَ تَجَافَتْ جُنُوبِهِمْ

بھیج اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ ازل کے زمرہ

يَلِدَعَنَ الْمَسْجِدِ وَالْفِرَاشِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ

ابد کے یاقوت مقام فردیت میں جمع الجمع، حق کے مظہر اور سچائی کی کان

سَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَي سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ زَمْرَدَةٍ

ہیں۔ اے میرے اللہ تمام درودوں کے ساتھ درود بھیج اور تمام

الْأَوَّلِ وَيَا قُوَّةَ الْأَبَدِ جَمِيعِ الْجَمِيعِ فِي مَقَامِ

سلاموں کے ساتھ سلام فرما اور وافر برکتوں کے ساتھ برکت فرما۔

الْفَرْدِ مَظْهَرِ الْحَقِّ وَمَعْدِنِ الصِّدْقِ ۝ اللَّهُمَّ

زمین و آسمان والوں کے آقا بھلے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

صَلِّ بِجَمِيعِ الصَّلَوَاتِ وَسَلِّمْ بِكَافَّةِ التَّسْلِمَاتِ

علی مرتبہ انبیاء کا فخر ہیں ایسا درود کہ اس کی وجہ سے تو مجھے میری تمام

وَبَارِكْ يَا وَفَرَ الْبَرَكَاتِ عَنِّي سَيِّدِ أُمَّةٍ لَأَرْضِ وَ

امراض اور بیماریوں سے شفاء دے اور اس کی وجہ سے تو میری بیچھے اور

السَّمَاوَاتِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَالِي الْقَدْرِ فَخْرِ

آگے سے حفاظت فرمائے اور اس کی وجہ سے میرے گناہ اور جرم

الْاَنْبِيَاءِ صَلَاةً تَشْفِينِي بِهَا مِنْ اَمْرَاضِي وَاسْقَانِي

معاف فرمائے اور اس کی وجہ سے میری پریشانیاں اور غم غلط فرمائے اور

وَتَحْفَظَنِي بِهَا مِنْ خَلْفِي وَاَمَامِي وَتَغْفِرْ لِي بِهَا

میں آپ کی اپنی بیداری اور خواب میں زیارت کروں اور میری زندگی

ذُنُوبِي وَاثَامِي وَتَصْرِفْ بِهَا عَنِّي هُمُومِي وَاحْزَانِي

میں مجھے اس کی وجہ سے سعادت مند فرمائے اور میری وقت کے بعد

وَاِدَاهِي فِي يَقْظَتِي وَمَنَامِي وَتَسْعِدْنِي بِهَا فِي حَيَاتِي وَ

مجھے اس کی وجہ سے عزت عطا فرمائے۔ ایسا درود کہ اس کی وجہ سے

تُكْرِمُنِي بِهَا بَعْدَ وِفَاتِي صَلَاةً تُفْرِجُ بِهَا عَنَّا مَا

ہماری تمام مشکلات دور فرمائے جن میں ہم اپنے دینی، دنیوی اور آخروی

نَحْنُ فِيهِ مِنْ اُمُورِ دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَاخْرَتِنَا

کاموں کی وجہ سے گمراہ ہوئے ہیں اور آپ کی آل اور اصحاب پر سلامتی

وَعَلَى الْاٰلِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا قُدُّوسُ

عطا فرما۔ اے میرے اللہ اے قدوس اے سلام ہماری طرف سے ہمارے

يَا سَلَامُ بَلِّغْ عَنَّا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا

آقا و مولیٰ حضرت محمد کو سلام پہنچادے آپ پر سلام ہواے (غیب کی

مِنَّا السَّلَامَ السَّلَامَ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةٌ

خبریں دینے والے)، نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ درود و

اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے اللہ کے رسول، اللہ تعالیٰ آپ

يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

پر درود بھیجے تمام زمانوں میں وہ درود جو کہ ازل سے ابد تک دائمی ہو۔

فِي جَمِيعِ الْعَوَالِمِ كُلِّهَا صَلَاةٌ دَائِمَةٌ

ہمیشہ رہنے والا کہ نہ لوٹایا جائے اور نہ ہی حد و حساب میں آسکے وہ

الْأَنْزِلِ إِلَى الْأَبَدِ مُسْتَمِرَّةٌ لَا تَرُدُّ وَلَا تُعَدُّ

درود کہ بلند آسمانوں کے ملائکہ بد بد اس کا تکرار

وَلَا تُحَدُّ صَلَاةٌ تَرُدُّ دُهُامًا مَلَأَتْ السَّمَوَاتِ

کریں اور اپنے اپنے برزخی زمانوں میں رو میں

الْعَلِيَّةِ وَتَتَجَاوَبُ بِهَا الْأَرْوَاحُ فِي عَوَالِيهَا

اس کا جواب دیں اور آپ کے اہل بیت، اصحاب،

الْبِرِّمُخِيَّةِ وَعَلَىٰ آلِ بَيْتِكَ وَأَصْحَابِكَ

ازواج اولاد اور آپ کی امت پر اور ان کے

وَأَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَأُمَّتِكَ وَعَلَيْنَا

ساتھ ہم پر بھی اے سب جہانوں کے

مَعَهُمْ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

پروردگار۔

صَلَوَاتُ مَشْرِقِ الْأَنْوَارِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدٍ الْمُتَّوَجِّعِ بِتَاجِ الرَّحْمَةِ وَالْإِحْلَاصِ وَصَلِّ

حضرت محمد پر جنہیں محبت و اخلاص کا تاج پہنایا گیا اور درود بھیج

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُهْدِيِّ الْبَشَرِ بِالْحُدُودِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ حدود و قصص کے ساتھ انسانوں کو

الْقِصَاصِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الشَّفِيعِ

تہذیب سکھانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو

لِلْمُذْنِبِينَ وَالرَّحْمَةَ لِكُلِّ عَاصٍ وَصَلِّ

کہ گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے اور عاصی کے لئے رحمت ہیں

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل اصحاب اور

اهل نحبۃ وَاِمْتِنَانِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

ازواج پر جو کہ محبت اور خصوصیتوں والے ہیں اور درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدًا ابْتِسَامَ الزَّهْرِ فِي الرِّيَاضِ وَصَلِّ

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ گلستانوں میں پھولوں کا تبسم ہیں اور درود بھیج

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ السِّرَاحِ الْوَهَّاجِ الْفَيَاضِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو روشن کرنیں بکھیرتا چراغ ہیں اور درود بھیج

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ السَّجَّادِ الْبَاهِدِ لِأَهْلِ الْكُفْرِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ کفر و اعتراض کرنے والوں کے خلاف

وَالْإِعْتِرَاضِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْبِشْرِ

جماد فرمانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو بغیر

الدَّائِمِ بِلَا انْقِبَاضٍ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

تنگی کے ہمیشہ خوش ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ

وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَآلِهِ وَآلِهِ صَلَاةٌ لَا تَحْصُرُ لَهَا

کی آل، اصحاب اور ازواج پر وہ درود کہ اس کی حد و انتہا نہ ہو۔ اور

وَلَا انْقِصَاضَ وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُرْتَبِطِ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جن کا اپنے مولا کے ساتھ مضبوط

بِسُوْلَاهُ بِاَوْسَطِ رِبَاطٍ وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

رابطہ ہے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور تمام انبیاء و

وَعَلَىٰ جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَفْدَةِ وَالْاَسْبَاطِ

مرسلین اور ان کے پوتوں اور اولاد پر اور درود فرما ہمارے مولیٰ حضرت

وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُبْعُوْثِ رَحْمَةً لِلنَّاسِ

محمد پر جو کہ کئی بیشی کے بغیر سب لوگوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے

بِلا تَقْرِيْبٍ وَلَا اَفْرَاطٍ وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اور درود فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر کہ محنت مجاہدہ اور خوشی کے

صَاحِبِ الْجِدِّي فِي طَاعَتِكَ وَالْاِحْتِمَادِ وَاللِّشَاطِ

ساتھ تیری اطاعت میں مصروف ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُغْتَبِطِ بِجَنَابِكَ

حضرت محمد پر جو کہ تیرے در بدر علی میں باہمہ وجوہ خوش و خرم ہیں اور

الْعَالِي كُلِّ الْأَغْتَبَاتِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور ہمیں ان کی سیرت کے ساتھ

وَأَهْدِنَا سَبِيلَهُ إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ وَصَلِّ عَلَى

سید مکی راہ کی ہدایت عطا فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَأُمَّرُ وَاٰجِبِهِ

اور ان کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ ان کی برکت سے خطلوں اور

الْمَحْفُوظِينَ بِبُرْكَاتِهِ مِنَ الْإِخْطَاءِ وَالْإِغْلَاطِ

غلطیوں سے محفوظ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ صَامِتٍ

ہر خاموش اور بولنے والے کی تعداد کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

وَلَا فِظٍ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْقَلْبِ

حضرت محمد پر جو کہ نگہبان دل اور قلب بیدار والے ہیں اور درود فرما

الْوَاعِي وَالْجَنَانِ الْحَافِظِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ ان سب سے بہترین ہیں جنہیں

مُحَمَّدٍ خَيْرٍ مِّنْ أَوْلِيِّ الْحِكْمَةِ وَالْمَوَاعِظِ وَصَلِّ

حکمت موعظت عطا فرمائی گئی اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَزَوْجِهِ

اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ روشن بصیرتوں والے بیدار

ذَوِي الْبَصَائِرِ الْمُنِيرَةِ وَالْقُلُوبِ الْيَاقُظِ وَصَلِّ

دلوں والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ روشن

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْمُنِيرِ

چہرے اور حیران کن جہل والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

وَالْجَمَالِ الرَّائِعِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُطِيعِ

حضرت محمد پر جو کہ اپنے رب کے مطیع رجوع کرنے والے خوف خدا

لِرَبِّهِ الْمُنِيبِ الْخَاشِعِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

رکھنے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تابع

النَّبِيِّ الطَّائِعِ وَالرَّسُولِ الشَّافِعِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

فرمان نبی اور شفاعت فرمانے والے رسول ہیں اور درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدِ الْغَيْثِ الْهَامِيعِ وَالنُّورِ اللَّامِعِ وَصَلِّ عَلَى

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ ہدایت رحمت اور چمکنے والا نور ہیں اور درود بھیج

مَوْلَانَا مُحَمَّدِ الْمُبْتَلِ الْمُتَهَجِّدِ السَّاجِدِ التَّرَاكِعِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ خلق سے منقطع، تہجد گزار سجدہ و

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ صَاحِبِ الْحُجَّةِ اللَّامِعَةِ

رکوع کرنے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

وَالْبُرْهَانَ الْقَاطِعِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ

باطل کش محبت کامل اور دلیل قطعی والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَنْزِلِ عَلَيْهِ الَّذِينَ كَانَتْ

حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جن کے پہلو اللہ کی

وَرُودُهُمْ فِي طَاعَةِ اللَّهِ تَتَجَافَى عَنِ الْمَصَاحِمِ

اطاعت میں خواہنگاہوں سے جدا رہتے تھے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اسْبَغَتْ عَلَيْهِ

محمد پر جنہیں تو نے اپنی ظاہری باطنی نعمتیں من کل الوجوه عطا فرمائیں اور

نِعْمَتِكَ الظَّاهِرَةَ وَالْبَاطِنَةَ كُلَّ الْإِسْبَاغِ وَصَلِّ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جنہوں نے پوری جامعیت و کمال

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بَلَّغَ عَنِ اللَّهِ اجْمَعًا وَ

کے ساتھ تیری طرف سے پیغام پہنچایا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

اَشْمَلًا وَآكَمَلًا بِلَاغٍ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد پر جو کہ ہر سرکش اور باغی پر اللہ کی تیغ برہنہ ہیں

سَيْفِ اللَّهِ الْمَسْلُوبِ عَلَى كُلِّ طَائِفٍ وَبَاغٍ وَصَلِّ

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جن کے سینے کو تو نے حکمت

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَلَأَتْ صَدْرَهُ بِالْحِكْمَةِ

سے پر فرمایا اور اسے پورے طور پر اس میں پلٹ دیا اور درود بھیج

وَأَفْرَغَتْهَا فِيهِ كُلَّ الْإِفْرَاقِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ عیش کوشی، سستی اور فداغ نشینی سے

مُحَمَّدٍ الْمَبْرُورِ مِنَ الدَّعَةِ وَالْكَسَلِ وَالْفِرَاقِ

پاک ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ

اصحاب اور ازواج پر اور ہمیں آپ کے حوض سے پلا جو سیر کر دے اور

وَأَزْوَاجِهِ وَأَسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَبًا زَوِيًّا

خوشگوار ہو اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ نور، ہدایت

كَلِيمَ الْمَسَاغِرِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اور عدل و انصاف لے کر تشریف لائے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

الَّذِي جَاءَ بِالنُّورِ وَالْهُدَى وَالْعَدْلَ وَالْإِنصَافِ

حضرت محمد پر جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے دلوں کو جمع فرمایا اور انہیں

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَمَعَ اللَّهُ بِهِ

اختلاف سے پاک فرمایا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جنہیں

الْقُلُوبَ وَطَهَّرَهَا مِنَ الْإِخْلَافِ وَصَلِّ عَلَى

اللہ تعالیٰ نے ہر خوف سے محفوظ فرمایا اور نجات دی اور درود بھیج

مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ الَّذِي عَصَمَهُ اللَّهُ وَنَجَّاهُ مِنَّمَا

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ گنہگاروں اور کمی بیشی والوں کی

يَخَافُ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الشَّفِيعِ لِأَهْلِ

شفاعت فرمانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور

الذُّنُوبِ وَالتَّفْرِيطِ وَالْإِسْرَافِ وَصَلِّ عَلَى

آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ پاکیزہ عادات اور نفیس خصلتوں

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ أَصْحَابِ

والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ اعلیٰ خصلتوں

السَّمَائِلِ الطَّيِّبَةِ وَالْخِصَالِ لِيُظْرَفَ وَصَلِّ عَلَى

سے موصوف عظیم الاخلاق ہیں۔ اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَاحِي السَّجَايَا السَّامِيَةِ عَظِيمِ الْأَخْلَاقِ

محمد پر جو کہ مطلقاً تجلیات الہیہ کے طلوع کے مقامات کا

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَرْشِ الْمَطَالِعِ الْإِلَهِيَّةِ

عرش ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جنہیں معراج

عَلَى الْإِطْلَاقِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

کرائی گئی یہاں تک کہ آپ ساتوں آسمانوں سے آگے گزر گئے اور

عُرْجِيهِ حَتَّى اخْتَرَقَ السَّبْعَ الطَّبَاقَ وَصَلِّ عَلَى

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تمام اطراف میں اللہ کی آیت

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ آيَةَ اللَّهِ الْكُبْرَى فِي جَمِيعِ

کبریٰ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ

الْأَفَاقِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ عمد و بیثاق کے نمبران ہیں اور درود

الْمُحَافِظِينَ عَلَى الْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ وَصَلِّ عَلَى

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ انوار کی مشرق اور دائرہ افلاک کا

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَشْرِقِ الْأَنْوَارِ قُطْبِ دَائِرَةِ

قطب ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تیری رعایت

الْأَفْلاكِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْبَخْصُوصِ

عنایت اور ہدایت کے ساتھ مخصوص ہے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

بِرِعَايَتِكَ وَعِنَايَتِكَ وَهَدَاكَ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

حضرت محمد پر جو کہ تیرے غیر سے تجھ میں فتاہیں اور درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ لِمُتَقَانِي فِيكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَصَلِّ عَلَى

مولی حضرت محمد پر جن کی افلاک نے خدمت کی اور فرشتوں نے پہرہ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي خَدَمْتَهُ الْاَفلاكُ وَحَرَسْتَهُ

دیا اور درود بھیج ہمارے مولی حضرت محمد پر جو کہ تیری محبت کی صافی

الْاَمْلاكُ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَافِي شَرَابِ

شراب اور تیری حمایت کی خوشبو ہیں اور درود بھیج ہمارے مولی

مَحَبَّتِكَ وَرَحِيْقِ حَمِيَّاكَ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

حضرت محمد پر جنہیں تو نے اپنی رضا کے ساتھ سعادت مند فرمایا اور اپنی

مُحَمَّدٍ الَّذِي اسَعَدْتَهُ بِرِضَاكَ وَحَصَّنْتَهُ

حمایت کے ساتھ محفوظ فرمایا اور درود بھیج ہمارے مولی حضرت محمد پر،

بِحَمِيَّاكَ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهِ وَ

آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ مخلوق پر گراں قدر نعمتیں انعام

اصْحَابِهِ وَاَزْوَاجِهِ اَهْلِ الْاَيْدِي الْكَرِيْمَةِ عَلٰى

فرمانے والے اور تیری جود کا دریا ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

لُوْرٰى وَبَحْرِيْنَ دَاكَّ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد پر جو کہ روح و جود اور جمال غالب والے ہیں اور ہمارے

عِبْقَتِ الْوَجُوْدِ بَاهِيْ اُجْمَالِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا

مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج جو کہ آفات و بلیات سے ایمان والوں

مُحَمَّدٍ حِصْنِ السُّوْمِيْنَ مِنَ الْاَفَاتِ وَالْاَهْوَالِ

کے بچاؤ کا قلعہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ مختار،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ السُّخْلِصِ الْاَمِيْنِ تَاَجِ

امین شرف و کمال کا تاج ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

الشَّرَفِ وَالْكَمَالِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

جو کہ حشر و سوال کے دن دائمی وسیع سایہ ہیں اور درود بھیج ہمارے

الظِّلِّ الظَّلِيْلِ الْوَارِيْ يَوْمِ الْحَشْرِ وَالسُّوَالِ وَ

مولیٰ حضرت محمد پر جن کی اقوال و افعال میں تائید فرمائی گئی اور درود بھیج

صَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُؤَيَّدِ فِي الْأَقْوَانِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر روزیوں، رزقوں اور عمروں کی گنتی کے

وَالْأَفْعَالِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل اصحاب اور

الْأَقْوَانِ وَالْأَرْزَاقِ وَالْأَجَالِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

ازواج پر جو کہ عظیم فضیلتوں اور کامل خصلتوں کے زیور سے آراستہ

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحَابِهِ وَازْوَاجِهِ الْكَاذِبِينَ

ہوئے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ مخلوق کی پناہ گاہ

تَحَلَّوْا بِأَعْظَمِ الْفَضَائِلِ وَأَكْمَلِ الْخِصَالِ وَ

اسلام کا قلعہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو قوی

صَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَلَاذِ الْأَنَامِ حِصْنِ

شدید، شجاع اور بہادر ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو

الْإِسْلَامِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْقَوِي

کہ غلافوں میں لپٹے ہوئے پھول کی خوشبو ہیں اور درود بھیج ہمارے

الشَّدِيدِ الشُّجَاعِ الْهُمَامِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ معرفتوں کا طلوع یافتہ سورج اور مخلوق

مُحَمَّدِ عَبْدِ الرَّهْمَنِ فِي الْأَكْبَامِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

کی ہدایت کا چودہویں کا چاند ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد

مُحَمَّدِ شَمْسِ الْمَعَارِفِ الطَّالِعَةِ بَدْرِ هِدَايَةِ

پر جو کہ احسان و اکرام کا مصدر ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

الْإِنَامِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّصْدَرِ الْإِحْسَانِ

محمد پر اور ہمیں اعلیٰ مقام میں ان کی زیارت عطا فرما اور درود بھیج

وَالْإِكْرَامِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَإِنَّا ذَاتَهُ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ کستوری کی مہر لگی ہوئی محبت کی نغمی

الشَّرِيفَةِ فِي أَعْلَى مَقَامٍ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہوئی شراب ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل

الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ بِمِسْكِ الْخِتَامِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

اصحاب اور ازواج پر جو کہ جمل الوہیت میں شدید متحیر ہیں اور ہمارے

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الْهَامِّينَ

آقا حضرت محمد پر درود بھیج جو کہ عدل کرنے والے حاکموں کے سردار

فِي اللَّهِ أَشَدَّ الْهَيْامِ وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

عدل و احسان کا حکم دینے والے ہیں، اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

الْحُكَّامِ الْعَادِلِينَ الْأَمِيرِ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَصَلِّ

حضرت محمد پر جو کہ مضبوط و مستحکم دل والے ہیں اور

عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رَاطِبِ الْجَانِّ ثَابِتِ الْجَنَانِ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ ہر گمراہ اور حیران کے راہنما

وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ دَلِيلِ كُلِّ ضَالٍّ وَحَيْرَانَ

ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر ایسا درود کہ اس کی وجہ

وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَسْتَحَابُهَا

سے تو ہمیں نفس میں پاکیزگی بدن میں صحت آنکھ میں نور باطنی

قُدْسِيَّةً فِي النَّفْسِ وَصِحَّةً فِي الْأَبْدَانِ وَنُورًا فِي

قویٰ میں رقت، سماعت میں طاقت، آنکھوں میں سرمہ نور

الْبَصْرِ وَرِقَّةً فِي الْوُجْدَانِ وَقُوَّةً فِي السَّمْعِ وَضِيَاءً

قلب میں طہارت اور زبان میں عفت عطا فرمائے اور درود بھیج

تَكَتُّحًا بِدَيْتِ الْعَيْنَيْنِ وَضِيَاءَةً فِي الْقَلْبِ وَعَفَّةً

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ نور ایمان اور کنز احسان ہیں اور درود

فِي اللِّسَانِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُورِ الْإِيمَانِ

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انسانوں

وَفَيْضِ الْإِحْسَانِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

اور جنوں کے سب جہانوں کو ہدایت عطا فرمائی اور درود بھیج ہمارے

هَدَى اللَّهُ بِهِ الْعَوَالِمَ مِنْ إِنْسٍ وَجَانٍ وَصَلِّ

مولیٰ حضرت محمد پر آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ تمام زمانوں کی

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَآزْوَاجِهِ

انتہاء تک دائمی ہو اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جن کے

صَلَاةٌ دَأْبُهُمْ مَدَى لَذْهُورٍ وَالْعُصُورِ وَالْأَنْهَارِ

معنی کو سمجھنے میں مخلوق کی عقلمیں حیران رہ گئیں اور درود بھیج ہمارے

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي حَارَتْ عُقُودُ

مولی حضرت محمد پر جو کہ لا الہ الا اللہ کہنے والوں میں افضل ہیں اور درود

الْوَدَى فِي فَهْمٍ مَعْنَاهُ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

بھیج ہمارے مولی حضرت محمد پر جو کہ عظیم مرتبہ اور جاہ والے ہیں اور

أَفْضَلٍ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

درود بھیجے گا یہ مولی نہایت محمد پر اور ہمیں اس کی بدولت ظاہری

مُحَمَّدٍ عَظِيمِ الْقَدْرِ وَالْجَاهِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

باطنی جمعیت عطا فرما اور ہمیں ان کی زیارت سے بہرہ ور فرما اور درود

مُحَمَّدٍ وَاجْمَعْنَا بِهِ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا وَمِتَّعَ

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور انہیں نصاب شفاعت عطا فرما اور انہیں

بِسْمَاءٍ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ الشَّفَاعَةَ

ان تمام درجات تک پہنچا جو انہیں محبوب اور پسندیدہ ہیں اور درود

وَبَلِّغْهُ جَمِيعَ مَا يُحِبُّهُ وَيَرْضَاهُ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

بھیج ہمارے مولی حضرت محمد پر اور انہیں منزل بلند میں امار اور انہیں

مُحَمَّدٍ وَأَنْزَلَهُ الْمَنْزِلَةَ السَّامِيَةَ وَبَلَّغَهُ مَبْتَغَاهُ

ان کی پسند تک پہنچا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور انہیں

وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ الشَّفَاعَةَ

مقام شفاعت و وسیلہ اور اپنی بارگاہ میں انہیں معزز مقام عطا فرما اور

وَالْوَسِيلَةَ وَأَكْرِمْ لَدَيْكَ مَثْوَاهُ وَصَلِّ عَلَىٰ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

پر دائمی درود کہ اس سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور درود بھیج

صَلَاةً دَائِمَةً تَقْرِبُنَا عَيْنَاهُ وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ مہربان رحم فرمانے والے، شفقت اور

مُحَمَّدٍ الرَّءُوفِ الرَّحِيمِ ذِي الشَّفَقَةِ وَالْجَنُودِ

مہربانی والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر کہ عالی قدر،

وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْقَدْرِ الْعَلِيِّ

رعب اور بلندی درجات والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

صَاحِبِ الْهَيْبَةِ وَالسُّمُوِّ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

محمد پر جو کہ اللہ کے محبوب دربار خداوندی میں قرب و نزدیکی والے ہیں

مُحَمَّدِ حَبِيبِ اللَّهِ صَاحِبِ الْقُرْبِ وَالذُّنُوِّ

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ گمراہوں سرکشوں کو

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قَامِعِ أَهْلِ الضَّلَالِ

مٹانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ سب

وَالْعُتُوِّ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ صَاحِبِ

سے اونچے مقام والے ہیں جو کہ ہر رفعت اور بلندی کا جامع ہے اور

الْمَقَامِ الْأَرْفَعِ الْحَاشِرِ لِكُلِّ رِفْعَةٍ وَعَلُوِّ وَصَلِّ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

پر جن کی وجہ سے ہماری تمام تمنائیں اور امیدیں پوری ہوتی ہیں اور

الَّذِينَ بِسْمِ نَائِلِ كُلِّ مَرْغُوبٍ وَمَرْجُوِّ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ رسول امین صادق اور وفا

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الرَّسُولِ الْأَمِينِ

شعار ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو اچھوں میں سب

الصَّادِقِ الْوَفِيِّ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

سے اچھے ہر رسول اور نبی کے امام ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

الْكَرِيمِ الْمَاءِ إِمَامِ كُلِّ رَسُولٍ وَنَبِيِّ وَصَلِّ

محمد پر اور مسلمان مردوں اور عورتوں کو بخش دے اور اپنے فضل سے

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِلْمُسْلِمِينَ وَ

میرے والدین پر رحم فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور

الْمُسْلِمَاتِ وَأَرْحَمِ بِفَضْلِكَ وَالِدِي وَصَلِّ

مجھے مصیبت سے محفوظ فرما اور اپنی حفاظت کا پر وہ مجھ پر پھیلا اور درود

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِي مِنَ الْبَلَاءِ وَأَنْشُرْ

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ نبی امی عربی ہاشمی ہیں اور درود

وَقَائِكَ عَلَى وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ ہر عارف و ولی کا وسیلہ ہیں اور

الْأُتْقَى الْعَرَبِيِّ الْهَاشِمِيِّ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ قوی ایمان والے ہیں اور درود

مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى كُلِّ عَارِفٍ وَقَوِيٍّ وَصَلِّ عَلَى

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور ہمیں ہر ظاہری اور باطنی برائی سے نجات

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْإِيمَانِ الْقَوِيِّ

عطا فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور ہمیں اپنی سیدھی

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَنَجِّنَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ

درست راہ پر ثابت قدم رکھ اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

ظَاهِرٍ وَأَخْفِيٍّ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَثَبِّتْنَا

اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ بلند عزت اور حسین نور

عَلَى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ الشَّوِيِّ وَصَلِّ عَلَى

والے ہیں میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

حضرت محمد پر جو کہ ہر مشاہدہ میں آنے والی چیز کی صورت میں جمل

ذَوِي الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالنُّورِ الْبَيْتِي ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ

قدرت کا مشہد اور حق سبحانہ و تعالیٰ پر دلالت کرنے والے وصال کا

وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

سرچشمہ ہیں اور آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر جو کہ فضل و کرم اور

مَشْهَدِ الْجَمَالِ فِي صُورَةِ كُلِّ مَشْهُودٍ وَعَيْنِ

سجاوت والے ہیں۔ اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے

الْوَصَالِ الذَّالِّ عَلَى الْحَقِّ لِمَعْبُودٍ وَعَلَى آلِهِ وَآحِبَّاهِ

آقا و مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ مقام قرب کا جلوہ، تجلی کاراز، امام الانبیاء

وَأَزْوَاجِهِ أَهْلِ الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ وَالْجُودِ اللَّهُمَّ صَلِّ

اور یقین کا چراغ ہیں اور آپ کی پاکیزہ آل، معزز اصحاب اور

وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ لِمَعْنَةِ

پاکیزہ ازواج اہمات المؤمنین پر۔ اے میرے اللہ درود و سلام

التَّيِّبِ وَسِرِّ التَّجَلِّيِ إِمَامِ الْأَنْبِيَاءِ وَمُصْبِحِ الْيَقِينِ

اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تیرے

وَعَلَىٰ إِلَهِ الطَّيِّبِينَ وَأَصْحَابِهِ الْمَكْرَمِينَ وَأَزْوَاجِهِ

انوار کی ہدایت دینے والے، تیرے اسرار کے جامع، تجھ پر دلالت

الظَّاهِرَاتِ أَقْبَاتِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کرنے والے اور تجھ تک پہنچانے والے ہیں وہ درود کہ اس کی وجہ

وَبَارِكْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْهَادِي لِنُورِكَ

سے ہر تنگی و ترشی دور ہو جائے اور ہم اس کی وجہ سے ہر بھلائی اور

الْجَامِعِ لِأَسْرَارِكَ الذَّلَالِ الْمَوْصِلِ إِلَيْكَ صَلَاةً يَنْفِرُجُ

سہولت حاصل کریں اور ہمیں ہر تکلیف اور پھلریوں سے شفا دے

بِهَآكُلِّ ضَيْقٍ وَتَعْسِيرٍ وَتَنَالُ بِهَآكُلِّ خَيْرٍ وَتَسِيرُ

اور ہمیں خطرے کے مقامات اور غموں سے خلاصی بخشنے اور بیداری

وَتَشْفِينَا مِنَ الْأَوْجَاعِ وَالْإِسْقَامِ وَتُخَلِّصُنَا مِنَ الْمَخَافِ

اور خواب میں ہماری نگہبانی کرے اور ہمیں زمانے کی مصیبتوں اور

وَالْأَوْهَامِ وَتَحْفَظُنَا فِي الْيَقَظَةِ وَالْمَنَامِ وَتُنَجِّنَا مِنَ نَوَائِبِ

ایام کی مشقتوں سے نجات دے اور آپ کی آل پر جو کہ اسلام کے

الذَّمُّ وَمَتَاعِبِ الْأَيَّامِ وَعَلَىٰ إِلَهِ هُدَاةِ الْإِسْلَامِ وَأَصْحَابِهِ

ہادی ہیں اور اصحاب پر جو کہ سردار اور مقتداء ہیں اور آپ کی پاکیزہ

السَّادَةِ الْأَعْلَامِ وَأَزْوَاجِهِ الظَّاهِرَاتِ الْكِرَامِ وَاجْمَعَنَا

مکرم ازواج پر اور اے ہمارے رب ہمیں اعلیٰ مقام میں ان کی بدگوار

عَلَيْهِ يَا رَبَّنَا فِي أَعْلَىٰ مَقَامٍ وَارْزُقْنَا يَا مَوْلَانَا فِي جَوَارِهِ

میں جمع فرما اور اے ہمارے مولیٰ ہمیں ان کے پڑوس میں اچھا

حُسْنَ الْخِتَامِ

خاتمہ عطا فرما۔

صَلَوَاتُ مُنَاجَاةِ الْحَضْرَةِ مُحَمَّدٍ:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الضَّلَوَاتُ الرَّاهِرَاتُ وَالسَّلِيمَاتُ الْعَاطِرَاتُ

روشن درود، معطر سلام، کمال تحفے اور پے در پے برکتیں ہوں

والتَّحِيَّاتُ الْكَامِلَاتُ وَالْبَرَكَاتُ الْمُتَوَالِيَاتُ

آپ پر اے میرے آقا اے اللہ کے رسول، اے خاتم الانبیاء اے

عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا خَاتَمَ الْأَنْبِيَاءِ

انبیاء کے قائد اے متقیوں کے سردار، اے زمین و آسمان والوں

يَا قُدْوَةَ الْأَصْفِيَاءِ يَا سَيِّدَ الْأَتْقِيَاءِ يَا أَكْرَمَ

سے افضل و اعلیٰ، درود و سلام ہو آپ پر اے حق کے وہ نور جو کو عالم

أَهْلِ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

تخلی سے عالم ظہور و ترقی کی طرف ظاہر ہوا۔ پس آدم اسی روشنی کا ایک

عَلَيْكَ يَا نُورَ الْحَقِّ الَّذِي بَرَزَ مِنْ عَالَمِ الْخَفَاءِ

جلوہ ہے درود و سلام ہو آپ پر اے ہر شے کا حسن اور اس کی معنوی

إِلَى عَالَمِ الظُّهُورِ وَالْأَرْضِ قَلْبُكَ كَانَ أَدَمُ قَبَسًا مِنْ

حقیقت اے اس زندگی کی انسانی شکل جو کہ ان لاہوتی لطائف میں جلدی

هَذَا الضِّيَاءِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا صَفَاءَ كُلِّ

و سداہی ہے اے اس فیض کے سرچشمہ جو کہ انسانی حواس کو ملنے والا

شَيْءٌ وَحَقِيقَتُهُ الْمَعْنَوِيَّةُ يَا نَاسُوتَ الْحَيَاةِ

ہے۔ اے وجدانی حواس کے جامِ طہور شوقِ درود و سلام ہو آپ پر

السَّارِيَةِ فِي تِلْكَ الرَّقَائِقِ الْلاهُوتِيَّةِ يَا كِبْوَعَ

اے اللہ کے دوست، آپ نور کے اعتبار سے جہانوں میں اول، ظہور

الْفَيْضِ لِنَوَاصِلِ الْمَدَارِكِ الْإِنْسَانِيَّةِ يَا سَرَابَ

کے لحاظ سے رسولوں میں آخر، مشاہدہ کے اعتبار سے نبیوں میں ظاہر،

الشُّوقِ لِلْمَشَاعِرِ الْوَجْدَانِيَّةِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ

شریعت و دین کے ساتھ سابق، حقیقت اور یقین کے ساتھ باطن اور

عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ نُورًا فِي الْعَالَمِينَ

پیغام رسالت پہنچانے اور بیان کرنے کے متعلق تائیدی وعدوں کے

وَالْآخِرُ ظُهُورًا فِي الْمُرْسَلِينَ وَالظَّاهِرُ سَهْوَدًا

نکسبان ہیں درود و سلام ہو آپ پر اے انوار توحید کے چراغ کے طلق

فِي النَّبِيِّينَ وَالسَّابِقِينَ بِالشَّرِيعَةِ وَالذِّبِينَ

اے شان ابداع و تفرید کے ہالہ (گھیرا)، اے تمہید و تمجید کی معرفتوں

وَالْبَاطِنُ بِالْحَقِيقَةِ وَالْيَقِينِ وَالْحَافِظُ عَهْدًا

میں درجہ کمال پانے والے، اے غیر نصیحتیں فرمانے والے اے

مَوَاطِنَ الرِّسَالَةِ وَالْتَّبْيِينَ ۝ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ

جس نے حاضر و ملغ ہو کر توجہ سے سنا۔ درود و سلام ہو آپ پر اے

عَلَيْكَ يَا مَشْكُورًا مِصْبَاحِ أَنْوَارِ التَّوْحِيدِ يَا هَالَةَ

برکتوں کے کوثر، خیرات کی بدش، تجلیات کے مطلع اور سعادتوں کی

الْإِبْدَاعِ وَالتَّفْرِيدِ يَا كَامِلَ عَوَارِفِ التَّحْمِيدِ

مشرق، درود و سلام ہو آپ پر اے پچھلے ہوئے انوار

وَالشَّجِيذِ يَا ذِكرِنَفَائِسِ المَوَاعِظِ لِمَنْ أَلْقَى

چمکتے ہوئے جلووں

بتے ہوئے فیوض اور

السَّمْعِ وَهُوَ شَهِيدٌ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ

جامع خوبیوں والے

درود و سلام ہو

يَا كَوْثَرَ الْبَرَكَاتِ يَا غِيثَ الْخَيْرَاتِ يَا مَطْلَمَ

آپ پر اے وہ ذات کہ آپ کی وجہ سے ارواح کو عرفانی

التَّجَلِّيَّاتِ يَا مَشْرِقَ السَّعَادَاتِ الصَّلَاةِ وَ

معنوں تک ترقی حاصل ہوئی اور آپ کی برکت کے وجود سے نورانی

السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا ذَا الْاَنْوَارِ السَّاطِعَةِ وَالْاِسْرَاقَاتِ

فرشتے معرض وجود میں آئے اور بلند افلاک آپ کی ضیاء کے سورج کے

الْاَمِيعَةِ وَالْفَيُوضَاتِ الْهَامِيعَةِ وَالْحَسَنَاتِ

انوار سے منور ہوئے اور تمام موجود مخلوقات نے آپ کے فیوض و

الْجَامِعَةِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا مَنْ بِكَ

برکات کی مدد سے امداد مانگی۔ درود و سلام ہو آپ پر اے چمکنے والے

ارْتَقَتِ الْاَرْوَاحُ اِلَى الْمَعَانِي الْعِرْفَانِيَّةِ وَتَحَقَّقَتْ

عرش انور کی تصویر۔ اے عالم قدس کی بلندیوں میں انس و محبت کی

يُوجِدُ شُهُودًا بِسُعُودِكَ الْمَلَائِكَةُ النُّورَانِيَّةُ

مخلوت، اے نفوس بشریہ کی سیرابی کے لئے خوشگوار شراب، اے احساسوں

وَأَسْتَنَارَتْ بِنُورِ نِيَّاتٍ شَمْسٍ بِهَاتِكَ

کا ذوق اور ان کے بہت ہی بلند روحی معنوں میں اس کا مظہر، اے

الْاَفْلَاقُ الْعُلُويَّةُ وَأَسْتَمَدَّ مِنْ مَدَدِ فَيُوضَاتِ

محبت کی تصویر جو کہ جہل کی صفات کلمیہ سے موصوف ہوئی۔

جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ الْكُونِيَّةِ ۝ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

درود و سلام ہو آپ پر اے روح حیات اے موجودات کے

عَلَيْكَ يَا هَيْكَلَ الْاَنْوَارِ اللَّامِعَةِ الْعَرْشِيَّةِ يَا سَمَاءَ

سورج اے انسانی شکل میں اللہ کی رحمت، اے غیبوں کے آسمان۔

الْاَيْنَاسِ فِي الْمَعَارِجِ الْقُدْسِيَّةِ يَا رَحِيْقَ الْهَنْدِ

اے قوی بلغمہ کی بیداری، اے دلوں کی پاکیزگی اے احسان

لَا تَوَاءُ النَّفُوسِ الْبَشَرِيَّةِ يَا ذَوْقَ الْأَحَاسِيْسِ وَ

کی جزا، اے عالم موجودات کی عقل، اے زمانے کا ضمیر، اے شعور کی

مَظْهَرَ مَا فِي أَسْمَى مَعَانِيهَا الرُّوحِيَّةِ يَا مِثَالَ الْمَحَبَّةِ

بارگاہی اے بیان کی وحی۔ اے بھلائی کی قوت مددگار، اے قرآن کا فہم

الَّتِي بِاسْمَتِ بِصِفَاتِ الْجَمَالِ الْكَمَالِيَّةِ الصَّلَاةُ

اے روح کی جنت اے رضوان کی سبزی درود و سلام ہو آپ پر اے

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَسِيمَ الْحَيَاتِ يَا شَمْسَ الْأَكْوَانِ

انس و محبت والے، اے سایہ رحمت اے بلند مقام والے، اے نور

يَا رَحْمَةَ اللَّهِ فِي صُورَةِ إِنْسَانٍ يَا سَمَاءَ الْغِيُوبِ

حکمت، اے ہدایت کے سورج، اے عدل کی بنیاد۔ اے بندوں کی

يَا يَقْظَةَ الْوُجْدَانِ يَا طَهَارَةَ الْقُلُوبِ يَا جَزَاءَ

رحمت درود و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ عقلیں آپ کی عظمت کا

الْإِحْسَانَ يَا عَقْلَ الْكَوْنِ يَا ضَمِيرَ الزَّمَانِ يَا رِفْقَةَ

ادبارک من کل الوجوه نہیں کر سکتیں۔ اے وہ ذات کہ آپ نے

الشُّعُورِ يَا وَحْيَ الْبَيَّانِ يَا حَاشَةَ الْخَيْرِ يَا فَهْمَ

موجودات کی فضا کو چمک اور انوار سے بھر پور فرمایا۔ اے زندگی کے

الْقُرَّانِ يَا جَنَّةَ الرُّوحِ يَا خَضْرَاءَ الرِّضْوَانِ

درخت پر برسنے والی بدران رحمت جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے

الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْوُدِّ وَالْوَدَادِ

بندوں کو خوب خوب پاک فرمایا۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے

يَا ظِلَّالَ الرَّحْمَةِ يَا رَفِيعَ الْعِمَادِ يَا نُورَ الْحِكْمَةِ

(نبی) بے شک ہم نے آپ کو حاضر و ناظر بنا کر بھیجا اور خوش خبری دیتا

يَا سِرَاجَ الرَّشَادِ يَا أَسَاسَ الْعَدْلِ يَا رَحْمَةَ الْعِبَادِ

اور ڈر سنانا اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانا اور چمکا دینے والا

الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا مَنْ لَمْ تَدْرِكِ الْعُقُولُ

آفتاب، درود و سلام ہو آپ پر اے حق اور مخلوقات کے درمیان

عَظَمَتِكَ إِحَاطَةً وَتَقْدِيرًا يَا مَنْ مَلَأْتَ فِضَاءَ

اولیات کے برزخ، اے نختیوں اور تنگیوں میں مسلمانوں کی بناہ گاہ،

الْوَجُودِ إِشْرَاقًا وَتَنْوِيرًا يَا قَطْرَ السَّمَدِ عَلَى

اے اسرار کی عظمت جو کہ کلمات کے اوائل میں سرایت کئے ہوئے

شَجَرَةَ الْحَيَاةِ الَّتِي طَهَّرَ اللَّهُ بِهَا الْعِبَادَ تَطْهِيرًا

ہے۔ درود و سلام ہو آپ پر اے اللہ کی رحمت اور اس کا اکرام۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا

اے اللہ کی نعمت اور اس کا احسان۔ اے اللہ کی ہدایت اور اس کا

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِأَذْنِهِمْ وَيَسْرًا جَامِعًا مِّنْ بَيْنِ الصَّلَاةِ

انعام۔ اے اللہ کا عطیہ اور اس کا الہام۔ اے خیر کی جائے ابتداء اور

وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا بَرَزَخَ الْأَمْنِ لِيَّاتِ بَيْنَ الْحَقِّ

اس کا طریقہ اے سعادت کے منظر اور اس کی صبر۔

وَالْمَخْلُوقَاتِ يَا حِصْنَ الْمُسْلِمِينَ فِي الشَّدَائِدِ

درود و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ آپ سورج کی رونق اور

وَالْأَزْمَاتِ يَا عَظْمَةَ الْأَسْرَارِ السَّارِيَةِ فِي قَوَائِلِ

نور۔ ستاروں کا جہل اور ظہور۔ زندگی کی تازگی اور مسرت اور پانی

الْكَمَالَاتِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةً

کا مظهر حسین اور پاکیزگی ہیں۔ درود و سلام ہو آپ پر اے نور یقین کی

اللَّهِ وَكَرَامَةٍ يَا نِعْمَةَ اللَّهِ وَإِحْسَانَهُ يَا هِدَايَةَ

شعلے۔ اے عرفوں کی بصیرت کی آنکھ، اے توحید پر ستون کے راز

اللَّهِ وَإِنْعَامَهُ يَا نَفْحَةَ اللَّهِ وَالْهَامَةَ يَا مَبْدَأَ

ہائے سربستہ کی طہارت اے غور و فکر کرنے والوں کی سوجھ بوجھ،

الْخَيْرِ وَنِظَامَهُ يَا مَظْهَرَ السَّعْدِ وَخِتَامَهُ الصَّلَاةُ

اے معیبت زدوں کی فرحت اے غم زدوں کا اطمینان

وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَنْتَ لِلشَّمْسِ بِهَاءٍ وَنُورٍ

درود و سلام ہو آپ پر اے نور شہود۔ اے ستاروں کی سعادت

وَاللَّكْوَاكِبِ رَوْعَةً وَظُهُورٍ وَاللْحَيَاءِ بِهَجَّةٍ وَسُرُورٍ

اے زمانے کی آیت، اے خلود کا معجزہ۔ اے پھول کی مہک۔ اے

وَاللَّهْوِيِّ وَظُهُورٍ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ

وجود کا تبسم۔ درود و سلام ہو آپ پر اے دلوں کے طیب۔ اے

يَا شُعَاعَ نُورِ الْيَقِينِ يَا عَيْنَ بَصَائِرِ الْعَارِفِينَ

جسموں کی شفاء اے نفسوں کی زندگی۔ اے بہاریوں کی دوا۔ اے وہ

يَا طَهَارَةَ سَرَائِرِ السُّوْحِدِينَ يَا بَصِيرَةَ الْمُسْتَبْصِرِينَ

ذات کہ آپ کی ہتھیلی میں کنکریوں اور کھانے نے سپیج پڑھی اور آپ

يَا فَرْجَةَ الْمَكْرُوبِينَ يَا سَلْوَةَ الْمَحْزُونِينَ

کے لئے شیر خوار بچہ بولنے لگا۔ اور آپ کے لئے مکڑی نے جلاتا اور

الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا نُورَ الشُّهُودِ يَا سَعْدَ

کبوتری نے انڈے دیئے اے وہ ذات کہ آپ نے دودھ کے ایک

السُّعُودِ يَا آيَةَ الدَّهْرِ يَا مُعْجِزَةَ الْخُلُودِ

پمالے سے کافی مخلوق کو سیر فرمایا۔ اے وہ ذات کہ آپ کے لئے جان

يَا عِبَاقَةَ الزُّهْرِ يَا بَسْمَةَ الْوُجُودِ يَا صَلَوَةَ

شق ہوا اور بادل نے آپ پر سایہ کیا۔ درود و سلام ہو آپ پر اے وہ

وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا طَيِّبَ الْقُلُوبِ يَا شِفَاءَ

ذات کہ آپ پر درختوں نے سلام پڑھا اور آپ کی رسالت کی پتھروں

الْجَسَامِ يَا حَيَاةَ الثُّفُوسِ يَادَ وِلَاءِ الْأَسْقَامِ يَا مَنْ

نے گولہی دی اور کجور کا تباہی آپ کا مشتق ہو اور عذر نے آپ کو چھپایا۔

سَبِّحْ فِي كَيْفِكَ الْحُصَى وَالطَّعَامُ وَنَطَقَ لَكَ الْوَقْفُ

اے وہ ذات کہ آپ کی نبوت کے جلال سے بڑے بڑے اونچے پہاڑ

قَبْلَ الْفِطَامِ وَنَسَجَ لَكَ الْعَنْكَبُوتُ وَبَاضَ نَحْمَامُ

کانپے لگے اور آپ کی انگلیوں کے درمیان سے شیریں پانی بہ نکلا اور

وَمَنْ رَوَيْتَ بِمَدْحِ اللَّبَنِ الْكَثِيرِ مِنَ الْأَنَامِ يَا مَنْ

اونٹ نے آپ کی خدمت میں سجدہ شکایت کی اور ہرنی نے فصیح زبان کے

أَنْشَقَّ لَكَ الْقَمَرُ وَظَلَّتْ الْغَمَامُ الصَّلَاةُ

ماہو آپ سے کھٹکوں کی۔ اے وہ ذات کہ آپ کے قدم کا پتھر نشان لگ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ سَلَّتْ عَلَيْكَ الْأَشْجَارُ

کیا اور ریت میں نشان نہ لگا۔ اے تاج براق اور معراج والے

وَشَهِدَتْ بِرِسَالَتِكَ الْأَحْجَارُ وَحَسَبَ لَكَ

اے خیر کے نبی، اے سخاوتوں کی کان، اے وہ ذات کہ آپ نے

الْحِذُّعُ وَوَارَاكَ الْغَارُ يَا مَنْ اهْتَرَّتْ مِنْ جَلَالِ

لیلۃ الاسراء میں عالم بیداری میں اپنے رب کو دیکھنا کہ عالم مثل میں

نُبُوتِكَ شَوَامِخُ الشُّرْمِ مِنَ الْجِبَالِ وَنَبَعٌ مِنْ

اور آپ نے اپنے مولا کا دل کی آنکھ سے مثلہہ کیا نہ کہ خیل آنکھ

بَيْنَ أَصَابِعِكَ الْمَاءُ الزُّكُلُ وَشَكَالَتُكَ الْبَعِيرُ

سے اور آپ نے جنگ کی شدت میں کتنے خطرات برداشت کئے اور کتنے

وَكَلِمَتِكَ الظُّبْيَةُ بِأَفْصَحِ مَقَالٍ يَا مَنْ أَثَرَتْ

طاقتوروں بہادوروں کی طرف پیش قدمی فرمائی اور اقوال و افعال میں آپ

قَدَمِكَ فِي الصَّخْرِ وَلَمْ تُؤَثِّرْ فِي الرِّمَالِ

نے لوگوں کے لئے اچھا نمونہ پیش فرمایا اور اللہ کی طرف سے آپ کی

يَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْمِعْرَاجِ يَا نَبِيَّ الْخَيْرِ

خصوصیت ہے جس میں آپ کی عزت و توقیر ہے اور اس میں کوئی محل

يَا مَصْدَرَ الْإِفْضَالِ يَا مَنْ رَأَيْتَ رَبَّكَ لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ

نہیں اللہ تو سب کچھ کر سکتا ہے جو کہ پاک ہے، بوابند ہے تو

فِي عَالَمِ الْيَقْظَةِ لَا فِي عَالَمِ الْمِثَالِ وَشَاهَدْتُ

آپ کے معجزات کو زبان بیان کرنے سے عاجز ہے اور آپ کی آیات

مَوْلَاكَ يَعِينُ الْقَلْبَ لَا يَعْينُ الْخِيَالَ وَكَمْ

واضح بیان کرنے والی ہیں اور آپ کی فضیلت ماب عادات جب تک

تَحَمَّلْتَ الْأَهْوَالَ وَتَقَدَّمْتَ الْأَبْطَالَ فِي حَوْمَةِ

زمانہ ہے بلی ہیں کیونکہ آپ حق کی دلیل ہیں جس کا ہر زمان

الْقِتَالِ وَضَرَبْتَ لِلنَّاسِ الْأُسُوءَةَ الْحَسَنَةَ فِي

و مکان میں مشاہدہ ہو رہا ہے، درود و سلام ہو آپ پر کہ

الْأَقْوَالِ وَالْأَفْعَالِ وَهَذَا تَخْصِيصٌ مِّنَ اللَّهِ لَكَ

آپ کی اطاعت کو اللہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت کے ساتھ ملا کر بیان فرمایا۔

فِيهِ تَكْرِيمٌ وَاجْبَلَالٌ وَلَا اسْتِعْجَالَ فِي ذَلِكَ

”جو رسول کی اطاعت کرے تو بے شک اس نے اللہ کی اطاعت کی“

فَاللَّهُ قَادِرٌ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَهُ الْكَبِيرِ الْمَتَعَالِ

لہ آپ کی بیعت کو عین اپنی بیعت قرار دیا۔ ”بے شک جو لوگ آپ سے

فَمُعْجَزَاتُكَ يَعْجِزُ عَنْ وَصْفِهَا اللِّسَانُ

بیعت کرتے ہیں جہاں بیعت کہ وہ اللہ کی بیعت کر رہے ہیں اور اپنی کتاب میں

وَأَيَاتُكَ وَاضِحَةٌ الْبَيَانِ وَشَمَائِلُ فَضْلِكَ بَاقِيَةٌ

جس کے راز مخفی ہیں آپ کی زندگی کی قسم فرمائی "آپ کی عمر کی قسم بے شک وہ اپنے

عَلَى مَبْرَ الزَّمَانِ لِأَنَّكَ دَلِيلُ الْحَقِّ الْمَشَاهِدِي

نشے میں بھٹک رہے ہیں، اور آپ کو تمام لوگوں کے لئے رسول بنایا۔"

كُلِّ زَمَانٍ وَمَكَانٍ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

"اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں اور جب تک

قَرْنَ اللَّهُ طَاعَتَكَ بِطَاعَتِهِ مَنْ لَطِيعِ

آپ ان میں ہیں عذاب نہیں فرمایا اور اللہ کی شان نہیں کہ انہیں عذاب دے جبکہ

الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهُ وَجَعَلَ مُبَايَعَتَكَ

آپ ان میں تشریف فرما ہیں، اور آپ کو تمام امتوں پر گواہ بنایا تو کیا کیفیت ہوگی

عَيْنَ مُبَايَعَتِهِ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا

جب ہم ہر امت سے گواہ لائیں گے اور آپ کو ان پر گواہ لائیں گے، اور ایمان لائیں

يَبَايِعُونَ اللَّهَ وَأَقْسَمَ بِحَيَاتِكَ فِي كِتَابِهِ

کو آپ کی بارگاہِ اقدس میں بات کرنے کا ادب سکھایا۔ رسول کے پکارنے کو

الْمُكْنُونِ لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ

اپنے درمیان اس طرح نہ ٹھہرا جس طرح ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ اور زمین

وَأَرْسَلَكَ لِلنَّاسِ جَمِيعًا يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي

رحیم نے آپ کو اچھی صفات اور قابلِ تکریم خوبیوں سے نوازا۔ اور بیشک آپ

رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا وَلَمْ يُعَذِّبْ قَوْمًا

خلقِ عظیم پر فائز ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو پہرے داروں سے بے نیاز کر دیا

أَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ

اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو لوگوں سے بچائے گا۔ اور آپ پر قرآن پاک کو رحمت اور

وَجَعَلَكَ عَلَىٰ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَكَيْفَ إِذَا

نہی کے ساتھ اتارا۔ اسے چودھویں کے چاند (ظہر) ہم نے آپ پر قرآن اس لئے

حِشَابًا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ يَشْهَدُ بِحَدِيثِكَ عَلَىٰ هَؤُلَاءِ

نہیں اتارا کہ آپ شفقت میں پڑیں۔“

شَهِيدًا وَعَلَّمَ الْمُؤْمِنِينَ آدَبَ الْحَدِيثِ مَعَكَ

درود و سلام ہو آپ پر اسے خلق کے اور ساری مخلوقات کے سردار

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ

اے اللہ کی اطاعت کی طرف ضمیر کی آواز، اے اللہ کی رحمت کے متعلق اچھا

بَعْضًا وَشَرَّفَكَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ بِمَحَاسِنِ

اعتماد رکھنے کی طرف دلوں کے راہنما۔

الْأَوْصَافِ وَمَحَامِدِ التَّكْرِيمِ وَإِنَّكَ لَعَلَى

درود و سلام ہو آپ پر اسے لیلۃ القدر، اے نورِ بدر، اے مطلعِ فجر،

خُلِقَ عَظِيمٌ وَأَعْنَاكَ اللَّهُ عَنِ الْحُرَّاسِ وَاللَّهُ

اے گلاب کی بہک، اے پھول کی خوشبو، آپ سرت اور سہولت، فخر اور ذخیرہ،

يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

پاکدامنی اور پاکیزگی، فتح و نصرت اور حمد و شکر ہیں۔

رَحْمَةً وَرِفْقًا ظَلَمَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

درود و سلام ہو آپ پر اسے وہ ذات کہ آپ جہانوں کی رحمت اور نظام

لِتَشْقَى الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْخَلْقِ

مسلمانوں کی عزت و امید ہیں حضور! ہم ہی وہ آپ کے بلوغت خدام ہیں۔

وَجَمِيعِ مَا خَلَقَ اللَّهُ يَا نِدَاءَ الضَّمِيرِ خَوْطَاعَةٍ

آپ کی جناب کا وسیلہ لینے والے آپ کی لہلو پر یقین رکھنے والے۔ آپ

اللَّهُ يَا دَلِيلَ الْقُلُوبِ إِلَى حُسْنِ الظَّنِّ يَا اللَّهُ

کی برکتوں سے بہرہ ور، آپ کی دلہیز پر (دست بستہ) حاضر آپ کی قیمتی

الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ يَا نُورَ

امداد اور عظیم شفاعت کے طالب، آپ کی مدد کا ایک ذرہ مجھے کافی ہو گا

الْبَدْرِ يَا مَطْلِعَ الْفَجْرِ يَا أَرِيحَ الْوَرْدِ يَا عِطْرَ

لور آپ کی ایک نگاہ کرم مجھے راضی کر دے گی، تو آپ کو کسی سچے خادم

الزَّهْرِ أَنْتَ السُّرُورُ وَالْيَسْرُ وَالْفَخْرُ وَالذُّخْرُ

نے نہیں پکارا مگر آپ نے اس کی آواز پر لبیک فرمائی اور اللہ کی طرف

وَالْعَفَافُ وَالظُّهْرُ وَالْفَتْحُ وَالنَّصْرُ وَالْحَمْدُ

کسی ایمان والے نے آپ سے مدد نہیں مانگی مگر اس کی بدبختی دور ہو گئی

وَالشُّكْرُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَنْتَ

ہاں - دیکھنے والا آپ کو اپنے دل کی آنکھ سے

لِلْعَالَمِينَ رَحْمَةً وَشِفَاءً وَلِلْمُسْلِمِينَ عِزًّا وَ

دیکھتا ہے اور اس کی مشکل دور ہو جاتی ہے اور جب

رَجَاءً هَا نَحْنُ أَوْلَادُ خُدَامِكَ الْإَوْفِيَاءِ الْمُتَوَسِّلُونَ

نگلی شدید ہوتی ہے تو آپ کی روح

بِجَنَابِكَ الْبُوقِينُونَ بِإِمْدَادِكَ الْمُتَحَقِّقُونَ

مبارک آپ کے نیاز مندوں پر چمکتی ہے

مِنْ بَرَكَاتِكَ الْوَاقِفُونَ عَلَى أَعْتَابِكَ طَالِبِينَ

تو آپ رفیق اعلیٰ اور مقام ارفع میں

كَرِيمٍ رِعَايَتِكَ وَعَظِيمٍ شَفَاعَتِكَ ذَرَّةٌ مِنْ

حجلی و نور کی مشرق اور روشنی اور

مَدَدِكَ تَكْفِيَنِي وَنَظْرَةٌ مِنْ كَرَمِكَ تُرَضِّفُنِي

ظہور میں بالکل واضح ہیں محبت

فَمَا نَادَاكَ صَادِقُ إِلَّا لَبَّيْتَ السِّدَاءَ وَمَا اسْتَعَاذَ

والوں کو آپ کی خیرات پہنچ رہی ہیں اور

بِكَ مُؤْمِنٍ إِلَى اللَّهِ إِلَّا زَالَ عَنْهُ الشَّقَاءُ نَعْمَ بَرَكَ

مخلصوں پر آپ کا احسان عام ہے

الْبَصِيرُ يَعْينُ قَلْبَهُ وَيَأْتِيهِ الْفَرَجُ وَتُشْرِقُ

تو آپ کی امت اپنی روح کی بیداری اور

رُوحَكَ الشَّرِيفَةَ لِأَحْبَابِكَ عِنْدَ مَا يَشْتَدُّ

خواب میں آپ کا مشاہدہ کر رہی

الْحَرَجُ فَانْتِ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى وَالْمَقَامِ الْأَسْوَى

ہے اور آپ سے وہ کچھ مانگتی ہے

مَشْرِقُ التَّجَلِّيِ وَالنُّورِ بِأَهْرِ الْوَضَاءِ وَالظُّهُورِ

جس سے اس کے حالات سدھ

يَفِيضُ خَيْرَكَ عَلَى الْمُحِبِّينَ وَيَعْتَمِدُ بِرُكِّكَ عَلَى

جائیں تو آپ ان کی التجاہد کو ہر اس

الْمُخْلِصِينَ فَتَشَاهِدُكَ أُمَّتِكَ فِي بَقَّةِ

مصلحہ میں قبول فرماتے ہیں جس میں

رُوحَهَا وَمَنَا مِمَّا وَتَسْأَلُكَ عَمَّا يَصْلِحُ مِنْ شَأْنِنَا

اس کی بہتری ہو اے ہمارے ہادی و شفیق

فَتُجِيبُنَا إِلَى مَا فِيهِ خَيْرٌهَا يَا مَنْ أَنْتَ هَادِيُنَا

میرے آقا، یا رسول اللہ، آپ کے حق کی سچائی،

وَشَفِيعُنَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَحَقِّ حَقِّكَ

آپ کے اور رخ انور کی چمک کی قسم

وَمَقَامِ قُرْبِكَ وَإِشْرَاقِ وَجْهِكَ حَرَامٌ عَلَيَّ

مکروں کا آپ کا مشاہدہ حرام ہے اور

الْمُسْكِرِينَ مُشَاهَدَتِكَ وَيَعِيدُ عَلَيَّ لَوَاهِمِينَ

وہمیوں کے لئے آپ کی ہم کلامی

مَخَاطَبَتِكَ وَهِيَآتٍ لِلْمُتَشَكِّينَ الْوُصُولُ إِلَى

دور ہے اور شک والوں پر آپ کے درہد

مَقَامَ حَضْرَتِكَ لِأَنَّ قَدْرَكَ لَا يَعْرِفُ بِأَلْوَاهِمِ

بم رسلی بہت مشکل ہے

وَالظَّنَّ وَالْخِيَالَ وَمَقَامِكَ لَا يَدْرِكُ بِالْكَلَامِ

کیونکہ آپ کا مرتبہ وہم ممکن اور خیال سے

وَالْتَّخِيْبِينَ وَالْحِدَالَ فَمَنْ ذَا الَّذِي

پہنچاتا نہیں جاسکتا اور آپ کا

صَلَى عَلَيْكَ وَلَمْ تُشْرِقْ رُوحَكَ عَلَيْهِ وَمَنْ

مقام صرف باتوں اندازوں اور جھگڑوں کے ساتھ

ذَا الَّذِي اسْتَشْفَعُ بِكَ وَلَمْ يَصِلْ نَصْرُ اللَّهِ إِلَيْهِ

معلوم نہیں کیا جا تو کون ہے

نَحْنُ فِي حِمَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ فِي رِحَابِكَ

جس نے آپ پر درود پڑھا اور اس پر

يَا حَيِّبَ اللَّهِ نَحْنُ فِي كَنَفِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ نَحْنُ فِي

آپ کی روح کی جلوہ گری نہیں ہوئی؟

جَاهِكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ نَحْنُ فِي حَرَمِكَ يَا عَزَّخَلَقِ

اور کون ہے جس نے آپ کی شفاعت مانگی اور

اللَّهُ فَمَا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَيَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَعْطِيُّ

اللہ کی مدد اس تک نہیں پہنچی؟ ہم آپ کی حفاظت میں ہیں یا رسول اللہ!

وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَصْدَرُ الْعَطَاءِ وَاللَّهُ نُورٌ

ہم آپ کی بدگاہ میں حاضر ہیں۔ یا حبیب اللہ! ہم آپ کی پناہ میں ہیں یا

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْتَ مِرَاةٌ هَذَا الضِّيَاءِ

نہی اللہ ہم آپ کے مرتبہ کے زیر سایہ ہیں یا صفی اللہ۔

لِأَنَّكَ النُّورُ الْمُسَيَّبُ الَّذِي مَلَأَ إِشْرَاقَهُ الْعَالَمِينَ

ہم آپ کے حرم میں حاضر ہیں اے اللہ کی ساری خلق سے زیادہ

وَأَنْتَ كِتَابُ اللَّهِ وَمِيثَاقُ النَّبِيِّينَ وَأَنْتَ

عزت والے ہر شخص جانتا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہی عطا فرمانے والا

نَظَرَ الْحَقِّ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ كَيْفَ لَا وَقَدْ

ہے اور یا رسول اللہ آپ عطا کا مصدر ہیں اور اللہ آسمانوں اور زمین کا

أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ فِي مُحْكَمِ الثَّبَاتِ قَدْ جَاءَكُمْ

نور ہے اور آپ اس نور کا آئینہ ہیں۔ کیونکہ آپ نور مبین ہیں جس کی

مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

چمک نے سب جہانوں کو معمور فرما دیا۔ اور آپ اللہ کی کتاب اور انبیاء

عَلَيْكَ يَا مَنْ فِي عَالَمِ الْغَيْبِ إِشْرَاقُكَ وَفِي

کائنات ہیں اور آپ ایمان والوں کے دلوں میں حق کی نظر کرم ہیں۔

عَالَمِ الْأَفْلَاقِ أَنْوَارُكَ وَفِي عَالَمِ الْبَرَزِخِ

کیسے نہ ہو ملائکہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر محکم بیان کرنے والے قرآن پاک

بَرَكَاتُكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِكَ الْأَبْرَارِ

میں ہدایت اتاری ”بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور

الْمُتَّقِينَ وَأَصْحَابِكَ الْأَخْيَارِ الْمُقْتَرَبِينَ

کتاب مبین آئی“ درود و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ عالم غیب

وَأَزْوَاجِكَ الْأَطْهَارِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ

میں آپ کی چمک عالم شہادت میں آپ کے نشان، عالم روح میں آپ کے

صَلَاةً يَسْطَعُ نُورَهَا فِي أَعْلَىٰ عِلِّيِّينَ وَيَعْلُو

راز، عالم افلاک میں آپ کے انوار اور عالم برزخ میں آپ کی برکتیں

شأنها فِي الْخَالِدِينَ وَيَرْتَفِعُ قَدْرُهَا أَبَدًا

ہیں۔ درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر

الْأَبِدِينَ وَيَسْمُو فَضْلَهَا دَهْرًا لِدَاهِرِينَ

اور آپ کی نیکیوں کا منقح آل، آپ کے بہترین

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْهُدَىٰ

مقربین اصحاب اور آپ کی پاکیزہ ازواج اہمات المؤمنین پر وہ

يَا بَحْرَ الْتَدَىٰ يَا غَوْثَ الْوَرَىٰ يَا صَاحِبَ

درود جس کا نور اعلیٰ علیین تک بلند ہو اور جنت میں ہمیشہ رہنے والوں

الضَّرَاعَةِ وَالْكَرَامَةِ يَا سَيِّدَ الْخَلْقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

میں اس کی شان بلند ہو اور ہمیشہ ہمیشہ اس کا مقام ارفع و اعلیٰ رہے اور

يَا مَنْ أَعْطَاكَ اللَّهُ فِي الْآخِرَةِ اسْمِي مَرَاتِبَ

زمانوں تک اس کی فضیلت بڑھتی رہے۔ درود و سلام ہو آپ پر اے

الْبِيَادَةِ وَالْعَظْمِ دَرَجَاتٍ السَّعَادَةِ يَا صَاحِبَ

لام الہدی، اے مخلوق کے دریا۔ اے مخلوق کے مددگار۔

الْوَسِيلَةِ الْكُبْرَى يَا مُقِدَّ أَمْتِكَ مِنْ

اے (بدگماخو لوندی میں) عابزی لور بزرگی والے۔ اے قیامت

الْعَذَابِ وَالْأَهْوَالِ يَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ

کے دن سدی مخلوق کے آقا۔ اے وہ ذات کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے

الْعُظْمَى يَوْمَ الْحَشْرِ وَالسُّؤَالِ سَلَامٌ لِلَّهِ

انقرت میں سیادت کے سب سے بلند مرتبے اور سعادت کے عظیم درجات عطا فرمائے

وَمَلَأَ ثَنَاتِهِ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْدِيكَ

اے وسیلہ کبرے والے، اے عذاب و خطرات سے اپنی امت کو بچانے والے،

وَسَلَامٌ عَلَيْكَ إِنَّهُ مِنْ أَيْدِيكَ

اے حشر و سوال کے دن شفاعتِ عظمیٰ والے، اللہ اور اس کے ملائکہ کا آپ پر سلام

وَأَيْدِيكَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

ہو اور آپ کی طرف ہماری طرف سے سلام ہو اور ہم پر آپ کی طرف سے سلام

يَا صَاحِبَ الْفَتْحِ وَالْفَتْوحِ جِئْنَا إِلَيْكَ

ہو مے شک سلاطنت کی طرف ہے اور آپ کی طرف سے درود و سلام ہو آپ پر

بِالْقَلْبِ وَالرُّوحِ أَنْتَ وَسَيَلْنَا إِلَى

لے فتح مکہ اور رزق والے، ہم آپ کی بارگاہ میں قلب و روح کے ساتھ حاضر آئے ہیں،

اللَّهِ تَعَالَى أَنْتَ يَخْتِمُ لَنَا بِكَمَالِ

آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہمارا اس بات کا وسیلہ ہیں کہ ہمارا کمال ایمان اور نعمت

الْإِيمَانِ وَنِعْمَةِ الْإِسْلَامِ وَأَنْتَ

اسلام پر خاتمہ ہو اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اعلیٰ مقام میں آپ کی خدمت میں جمع فرمائے

تَجْمَعُنَا بِكَ فِي أَعْلَى مَقَامٍ وَوَيْرِينَا

ہمیں بیداری اور خواب میں آپ کی ذات شریفی کی

ذَاتِكَ الشَّرِيفَةَ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ

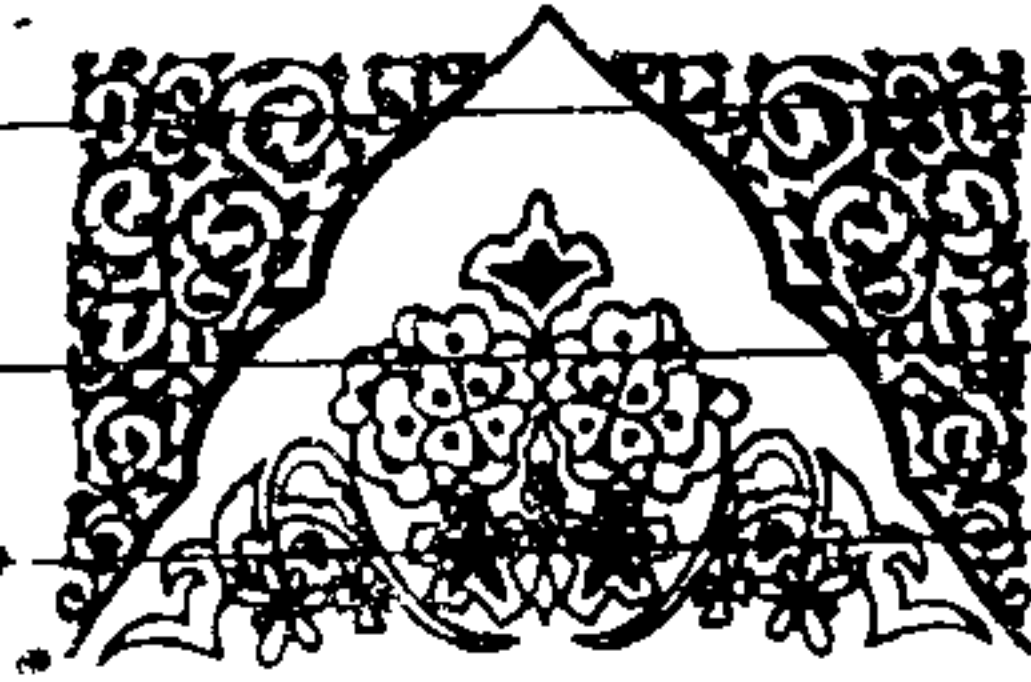
زیارت عطا فرمائے اور ہمیں آپ کے

وَأَنْتَ يَرْزُقُنَا فِي جَوَارِكِ يَا إِمَامَ

جواری رحمت میں اپنا خاتمہ عطا فرمائے

اَلْمُرْسَلِيْنَ حُسْرًا اَلْخِتَامِ -

اسے رسولوں کے امام۔



مِنْظُومَةٌ إِلَىٰ بَيْتِ الصَّالِحِينَ

يَا رَبَّنَا أَنْتَ اللَّطِيفُ فَكُنْ لَنَا

اے ہمارے رب تو لطیف ہے پس ہمارے لئے

عَوْنًا مَعِينًا فِي الشَّدَائِدِ وَالرَّذَىٰ

مختیوں اور مصیبتوں میں مددگار ہو

وَالطُّفَّ بِنَا فِيهَا قَضَيْتَ نُزُولَهُ

اور جس شے کے نزول کا تو نے فیصلہ فرمایا اس میں ہم پر

نَحْنُ الْعَبِيدُ وَأَنْتَ رَبُّ سَيِّدَا

نری فرما۔ اے آقا ہم بندے ہیں اور تو رب ہے

مَنْوَسِلَيْنِ إِلَىٰ جَنَابِكَ سَيِّدِي

اور ہم تیری اے مولیٰ جناب کی طرف دشمن کے خوفناک مکر

فِي دَفْعِ مَا نَخْشَاهُ مِنْ كَيْدِ الْعِدَا

کو دور کرنے کے لئے وسیلہ پکڑنے والے ہیں

بِحَمْدٍ وَبِئْتِهِ وَبِعَلِّهَا

حضرت محمد، آپ کی دختر۔ ان کے زوج مکرم اور ان دونوں کے

يَابْنَيْهِمَا الْحَسَيْنِ أَعْلَامِ الْهُدَى

دونوں صاحبزادوں حسن و حسین کا جو کہ ہدایت کے پرچم ہیں

وَيَا نَبِيَّاءِ اللَّهِ ثُمَّ بِرُسُلِهِ

اور اللہ تعالیٰ کے انبیاء پھر اس کے رسولوں

وَكَذَا الْمَلَائِكَةِ الْكِرَامِ أُولَى الْهُدَى

اور اسی طرح معزز ملائکہ کا جو کہ ہدایت والے ہیں

وَبِزَيْنَبِ بِنْتِ الْإِمَامِ الْمُتَّقِي

اور حضرت زینب کا جو کہ اچھے اخلاق اور ہدایت کے اونچے مرتبوں

دَرَجِ الْمَكَارِمِ وَالْهُدَى مُفْنِي الْعِدَا

تک پہنچنے والے دشمنوں کو ہلاک کرنے والے امام کی بیٹی ہیں۔

بِسَكِينَةِ ذَاتِ الْمَقَامَاتِ الْعُلَى

حضرت سکینہ کا جو کہ بلند مقامات والی ہیں

فَهِيَ لَدَيْ خَيْرَةٍ فِي الْخُطُوبِ وَفِي عَدَا

ہیں وہ ہے حواث لوکل قیامت میں امداد کا خزانہ ہیں

وَبِيضَةِ الزَّهْرِ إِفْطَاهَةَ السِّتْرِ

اور حضرت فاطمہ الزہراء کے جگر گوشہ کا وہ

مَنْ أَقْبَاهَا نَالَ السُّودَ دَا

فاطمہ الزہراء کہ جس نے انہیں مقتداء بنا یا محمد اور عزت پالی

وَبِرُقِيَّةٍ بَدُنْتِ الْإِمَامِ الْمُرْتَضَى

امام مرتضیٰ جو کہ دین ضیف کی آمد کے لئے

مَنْ قَامَ لِلدِّينِ الْحَنِيفِ مُؤَيِّدًا

کربستہ رہے کی وخر حضرت رقیہ کا

يَاهَا مِنَّا حَسَنُ الْفِعَالِ الْآنُورِ

اور ہمارے امام کا جو کہ اچھے روشن اعمال والے

كَيْفَ الْمَعَارِفِ مِنْ سُلَالَةِ أَحْمَدَ

معرفتوں کا خزانہ حضرت احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل سے ہیں

وَيَمِّنُ لَهُ فِي الْمَجْدِ فَضْلُ سِيَادَةٍ

اور ان کا وسیلہ جنہیں بزرگی میں سیادت کی فضیلت ہے جو کہ

زَيْنٌ لِعِبَادِ الْاِنَامِ اُولَى الْهُدَى

ہدایت یا اختصار کائنات کے عبادت گزار بندوں کی زینت ہیں (یعنی امام

بِكْرِيمَةِ الدَّارَيْنِ فَهِيَ نَفِيسَةٌ

زین العابدین) دونوں جہانوں میں عزت مآب خاتون یعنی

ذَاتُ الْفَضَائِلِ وَالْمَوَاهِبِ وَالْتَدَى

حضرت نفیسہ کا جو کہ انعامات فضائل اور سخاوت والی ہیں

وَيَبِينُ جَعْفَرَوَهَى عَائِشَةُ الَّتِي

اور حضرت جعفر کی دختر عائشہ کا جن کے ذریعے ہم

نَرْجُو بِهَا كُشْفَ الْكُرُوبِ كَذَا الْعِدَا

دکھوں اور دشمنوں کے خاتمہ کی امید رکھتے ہیں

وَبَاهِلٍ بَدْرِ الصِّحَابَةِ كُلِّهِمْ

اور اہل بدر بلکہ تمام صحابہ کرام کا وسیلہ اور

بِالتَّابِعِينَ لَهُمْ وَأَمَّا سِرْمَدًا

ہمیشہ ہمیشہ ان کی پیروی کرنے والوں کا اور

وَيَعْبُدُكَ النُّعْمَانِ شَمَّ بِبِالِدِكِ

تیرے بندے حضرت نعمان پھر ملک کا

بِالشَّافِعِيِّ قُطْبِ الْوُجُودِ وَأَحْمَدًا

قطب الوجود امام شافعی اور احمد کالور

وَكَذَا ابْنُ سَعْدٍ ذُو الْمَكَارِمِ وَالْعَطَا

اسی طرح رئیس علوات اور عطا والے مرہب فضیلت کے

لَيْثُ الْأَفَاضِلِ مَنْ يُبِيهِ نَكْفَى لِرَدَى

شیر ابن سعد کا جن کی برکت ہم سے ہلاکتیں دور کی جاتی ہیں۔

بِالسَّيِّدِ الْبَدَوِيِّ بَابِ الْمُصْطَفَى

حضرت سید احمد بدوی کا جو کہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

بِحُرِّ الْفُتُوَّةِ وَالْمَكَارِمِ وَالْتَدَى

کا دروازہ مروت مکرم اور سخوت کا دریا ہیں۔

وَبِعَابِدِ الْمُتَعَالِ شَمَّ مَجَاهِدِ

رب اعلیٰ کے عابد سحر مجاہد احمد

فَهَمَّا الْوَسِيْلَةَ لِلْمَلْتَمِ اِحْمَدًا

کاجو کہ مظلوم کا وسیلہ ہیں

بِالشَّاذِلِي وَبِالذُّسُوْقِي الْمَرْتَضَى

اور شاذلی کالور حق کے پسندیدہ دوستی کا،

بِالْقَادِرِي وَبِالرِّفَاعِي اِحْمَدًا

قادری اور احمد رفاعی کا

وَبِشَيْخِنَا الْبَيْوَمِي سَيِّدِ عَصْرِهِ

لور ہلرے شیخ بیومی کاجو کہ اپنے زمانہ کے سردار ہیں

فَاقَ الرِّجَالَ بِعِلْمِهِ وَتَفَرَّدَا

لور علم میں لوگوں سے فائق اور منفرد ہیں۔

وَبِابِي خَلِيْلٍ شَيْخِنَا وَمَلَدِنَا

ہلرے شیخ اور جائے پناہ قلب الزماں

قُطِبَ الزَّمَانُ هُوَ الْمَسْمُومُ مُحَمَّدًا

ابو خبیل کا جن کا نام محمد ہے

وَيَنْجِلِ اِبْرَاهِيمَ وَارِثِ حَالِهِ

اور ان کے صاحبزادے ابراہیم کا جو کہ ان کے حل کے وارث ہیں

أَحْيَايَهُ اللهُ الطَّرِيقَ وَآيَدًا

جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے طریقت کو زندہ فرمایا اور تائید فرمائی

وَبِعَايِدِ الْمُقْصُودِ قُطِبَ زَمَانِهِ

اپنے زمانے کے قطب عبدالمقصود کا جو کہ احمد پاک

شَيْخِ الصَّلَاةِ عَلَى لِمُطَهَّرِ أَحْمَدًا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کے شیخ ہیں

وَبِأَحْمَدِ بْنِ أَدْرِيسٍ لِفَرْدِ الَّذِي

اور یکتا احمد بن ادریس کا جو کہ ط

فِي حَبِّ طَهَ الْمُصْطَفَى بَلَّغَ الْمُدَى

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں اتنا کو پہنچے

وَيَا بَرَاهِيمَ بْنَ الرَّشِيدِ إِمَامِنَا

اور ہمارے امام ابراہیم بن رشید کا جو کہ بلند و بالا

بَحْرِ الْفَيُوضَاتِ السَّمِيِّ الْأَجْجَدَا

فیوض و برکات کا دریا ہیں

يَا ذَنْدَرَاوِي شَمْسِنَا وَإِمَامِنَا

اور ہمارے سورج اور امام مردوں کے نجر

فَخُرِّ التَّرَجَّالِ هُوَ الْمَسْمِيُّ مُحَمَّدَا

دندراوی کا جن کا نام محمد ہے

وَيَشَيْخِنَا وَمَلَاذِنَا الْعُرْيَانِ مَنْ

اور ہمارے شیخ اور مشہور پناہ گاہ حلاج کے

خَفَرِ الْحَجِيجِ هُوَ الْمَسْمِيُّ أَحْمَدَا

مخاف کا جن کا نام احمد ہے

وَيَشَيْخِنَا وَمَلَاذِنَا الْبِكْرِيِّ مَنْ

اور ہمارے شیخ و جائے پناہ بکری کا جو

خَازِ الْوِلَايَةَ وَالْكَرَامَةَ وَالْهُدَى

کہ ولایت، حکمرانی اور ہدایت کے جامع ہیں

بِمَلَاذِنَا اللَّيْثِي بِحُرِّ عَطَائِهِ

اور ہماری پناہ گاہ حضرت لیسٰی کا وسیلہ جن کی عطا کا

عَمَّ الْبَرِّيَّةَ لِلْأَحِبَّةِ وَالْعِدَا

دریا اپنیوں اور بیگانوں سب کے لئے عام ہے۔

قُطْبِ الزَّمَانِ وَمَعْدِنِ الْعُرْفَانِ مَنْ

قطب زمان، عرفان کی کان جو کہ حقائق کی

قَدْ كَانَ يَشْهَدُ لِلْحَقَائِقِ مُحْتَدَا

اصل کا ساتھ کرنے سے

عَلِمَ الْهُدَى كَالشَّمْسِ فِي إِشْرَاقِهَا

ہدایت کا پرچم جیسے اپنی چمک دمک میں آفتاب،

كَمْذَا اجَّارَ الْمُسْتَغِيثَ وَإِيدَا

کتنے درد کے طالبوں کو آپ نے پناہ اور مدد دی۔

اللَّهُ يَنْفَعُنَا بِهِمْ وَيُجِيبُهُمْ

اللہ تعالیٰ ان کی لور ان کی محبت کی وجہ سے دنیا و

دُنْيَا وَآخِرَى لَا يَزَالُ مُؤَيِّدًا

آخرت میں ہمیں نفع دے،

بِالْأَوْلِيَاءِ الصَّالِحِينَ بِجَمْعِهِمْ

تمام اولیاء صلحاء کی برکت سے ہمیشہ ہماری مدد فرمائے۔

مَنْ جَلَدَنَا الْقُرْآنَ عَنْهُمْ مُرَشِدًا

جن کے متعلق قرآن پاک نے مرشد کا لفظ ارشاد فرمایا

فَرَجِ بِفَضْلِكَ يَا إِلَهِي كَرِيبًا

اے میرے اللہ اپنے فضل سے ہماری مصیبت دور فرما

إِرْحَمِ بِعَفْوِكَ يَا إِلَهِي ضَعْفًا

اے میرے اللہ اپنی عفو سے ہماری کمزوری پر رحم فرما

يَسِّرْ بِجُودِكَ يَا إِلَهِي رِزْقَنَا

الہی اپنی جود سے ہمارا رزق آسان فرما۔

نَوْرِ عِلْمِكَ يَا إِلَهِي قَلْبَنَا

الہی اپنے علم کے ساتھ ہمارا دل منور فرما،

اَيِّدِ بِرُوحِكَ يَا إِلَهِي جَمْعَنَا

اپنی رحمت کے ساتھ ہماری جمعیت کی مدد فرما

يَا خَيْرَ مَنْ مَدَّ الْأَنَامَ لَهُ يَدَا

اے وہ بہترین ذات جس کے حضور مخلوق کے ہاتھ پھیلے ہوئے ہیں

وَأَدِمَّ صَلَاتَكَ وَالسَّلَامَ عَلَيْهِمْ

اور قیامت تک مخلوق سے کئی کئی بار زیادہ

أَضْعَافَ مَخْلُوقِي إِلَى يَوْمِ النَّدَا

ان پر اپنا ہمیشہ درود و سلام فرما۔

وَسَلَامًا عَلَى الْمُرْسَلِينَ

اور رسولوں پر سلام ہو اور

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سب خوبیاں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں

الْقَصِيْدَةُ الْمَحْمَدِيَّةُ فِي مَدْحِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ

مُحَمَّدٌ أَشْرَفُ الْأَعْرَابِ وَالْعَجَمِ

محمد عربوں و عجموں سے افضل ہیں۔

مُحَمَّدٌ خَيْرٌ مِّنْ يَّمِشِي عَلَى قَدَمِ

محمد قدموں پر چلنے والوں میں سب سے بہتر ہیں

مُحَمَّدٌ بِأَسِطِ الْمَعْرُوفِ جَامِعُهُ

محمد وسیع جامع سلوحت والے ہیں۔

مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْإِحْسَانِ وَالْكَرَمِ

محمد احسان و کرم والے ہیں۔

مُحَمَّدٌ تَاجُ رَسْلِ اللَّهِ قَاطِبَةً

محمد اللہ کے تمام رسولوں کے تاج ہیں

مُحَمَّدٌ صَادِقُ الْأَقْوَالِ وَالْكَلِمِ

محمد سب اقوال اور کلمات میں سچے ہیں

مُحَمَّدٌ ثَابِتٌ الْيَسْتَأْتِي حَافِظُهُ

محمد یساق پر طیت قدم اور اس کے محافظ ہیں

مُحَمَّدٌ طَيِّبُ الْأَخْلَاقِ وَالسَّيِّمِ

محمد پاکیزہ اخلاق و عادات والے ہیں

مُحَمَّدٌ رُؤِيَتْ بِالنُّورِ طِينَتُهُ

محمد جن کی طینت کو نور سے سیراب کیا گیا

مُحَمَّدٌ كَمِيرٌ زَلُّ نُورٍ أَمِنَ الْقِدَامِ

محمد جو اول سے نور رہے ہیں۔

مُحَمَّدٌ حَاكِمٌ بِالْعَدْلِ ذُو شَرَفٍ

محمد عدل کے ساتھ فیصلہ فرمانے والے بزرگی والے ہیں

مُحَمَّدٌ مَعْدِنُ الْأَنْعَامِ وَالْحِكْمِ

محمد انعام اور حکمتوں کی کان ہیں۔

مُحَمَّدٌ خَيْرُ خَلْقٍ لِلَّهِ مِنْ مُضَرٍ

محمد مضر قبیلے میں سے اللہ کی مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

مُحَمَّدٌ خَيْرُ رُسُلٍ لِّلَّهِ كَلَّمَهُم

محمد اللہ کے تمام رسولوں سے بہتر ہیں

مُحَمَّدٌ دِينُهُ حَقٌّ تَدِينُ بِهِ

محمد آپ کا دین برحق ہے جس پر ہم عمل کرتے ہیں

مُحَمَّدٌ مُجِيبٌ لِّحَقَائِقِ عَلَمٍ

محمد ڈکے کی چوٹ سے حق کو پھیلانے والے ہیں

مُحَمَّدٌ ذِكْرُهُ رَوْحٌ لَّا نَفْسِنَا

محمد کا ذکر ہماری جانوں کی راحت ہے۔

مُحَمَّدٌ شُكْرُهُ فَرَضٌ عَلَى الْأُمَّمِ

محمد کا شکر تمام امتوں پر فرض ہے

مُحَمَّدٌ زِينَةُ الدُّنْيَا وَبِهَجَّتِهَا

محمد دنیا کی زینت اور تازگی ہیں۔

مُحَمَّدٌ كَاشِفُ الْغُمَاتِ وَالظُّلَمِ

محمد پردے اور تاریکیاں ہٹانے والے ہیں

مُحَمَّدٌ سَيِّدٌ طَابَتْ مَنَاقِبُهُ

محمد سردار ہیں کہ ان کی تمام فضیلتیں پاکیزہ ہیں۔

مُحَمَّدٌ صَاعِدُ الرَّحْمَنِ بِالنَّعِيمِ

محمد کو رحمان نے نعمتوں کے ساتھ سنوارا

مُحَمَّدٌ صَفْوَةٌ الْبَارِي وَخَيْرَتُهُ

محمد اللہ کے چنے ہوئے اور فضیلت دئے ہوئے ہیں

مُحَمَّدٌ طَاهِرٌ مِنْ سَائِرِ التُّهَمِ

محمد تمام تہمتوں سے پاک ہیں۔

مُحَمَّدٌ بَاسِمٌ لِلضَّيْفِ مُكْرِمٌ

محمد مہمان کے لئے تبسم فرمانے والے اس کی عزت افزائی فرمانے والے

مُحَمَّدٌ جَارَةٌ وَاللَّهُ لَمَرِيضٌ

ہیں اللہ کی قسم محمد کے پرہیزی کا حق ضائع نہیں کیا جاتا

مُحَمَّدٌ طَابَتْ الدُّنْيَا بِعَثَّتِهِ

محمد کے بھجنے سے دنیا باہرکت ہو گئی۔

مَحَمَّدٌ جَاءَ بِالْآيَاتِ وَالْحِكْمِ

محمد آیات اور حکمتیں لے کر تشریف لائے

مَحَمَّدٌ يَوْمَ بَعَثَ النَّاسِ شَافِعَنَا

لوگوں کے اٹھائے جانے کے دن محمد ہماری شفاعت فرمائے والے ہیں

مَحَمَّدٌ نُورٌ الْهَادِي مِنَ الظُّلَمِ

محمد کانور ہمیں تاریکیوں سے ہدایت دینے والا ہے

مَحَمَّدٌ قَائِمٌ لِدَوْلِهِمْ

محمد اللہ کے لئے قائم، ہمتوں والے ہیں

مَحَمَّدٌ خَاتَمُ الرُّسُلِ كُلِّهِمْ

محمد تمام رسولوں کے خاتم ہیں

صلى الله عليه وآله وصحبه وبارك وسلم

سُورَةُ التَّوْبَةِ

ترجمہ

امام احمد رضا قادری بریلوی
قدس سرہ العزیز

سُوْرَةُ لَيْسَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثٌ مِائَةٌ ثَمَانُونَ آيَةً وَخَمْسٌ رُكُوعًا

سورہ لیس کیہ ہے اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

لَيْسَ ۙ ۱۰ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۙ ۲ إِنَّكَ لَمِنَ

حکمت والے قرآن کی قسم بے شک

الْمُرْسَلِينَ ۙ ۳ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۙ ۴

تم سیدھی راہ پر بھیجتے ہو

تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۙ ۵ لِتُنذِرَ

عزت والے مہربان کا اتارا ہوا تاکہ تم اس

قَوْمًا مَّا أَنْذَرُوا آبَاءَهُمْ فَهُمْ غٰفِلُونَ ۙ ۶

قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بخیر ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ

بے شک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ

لَا يُؤْمِنُونَ ⑤ إِنْآ جَعَلْنَا فِي

ایمان نہ لائیں گے ہم نے ان کی

أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ

گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ

فَهُمْ مَقْمَحُونَ ⑥ وَجَعَلْنَا مِنْ

اوپر کو منساٹھائے رہ گئے اور ہم نے ان کے

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ

آگے دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے ایک

سَدًّا فَأَعْشَيْنَهُمُ أَعْمَى ⑦ وَجَعَلْنَا

اور دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا

وَسَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَى ⑧ وَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْرًا لَّهُمْ

اور انہیں ایک ساء ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ،

تُنذِرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑩ إِنَّكُمْ

وہ ایمان لانے کے نہیں تم اسی کو

تُنذِرُ مَنْ اتَّبَعَ الَّذِي كَرِهْتَ

ڈر سناتے ہو جو نصیحت پر چلے اور رحمن

الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرَهُ بِمَغْفِرَةٍ

سے بے دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور عزت کے

وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي

ثواب کی بشارت دو بیشک ہم مردوں کو جلائیے

النُّوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ

اور ہم لکھتے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي دَرَجَاتٍ

بیمچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے ایک بتانے والی

مَبِينٍ ۝ وَأَضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا

کتاب میں اور ان سے نشانیاں بیان کرو

أَصْحَابِ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا

اس شہر والوں کی جب ان کے پاس

الْمُرْسَلُونَ ﴿۱۳﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ

فرستادے آئے جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے

اثنین فكَذَّبُوهُمَا فَعَبَّوْنَا بِهِنَّ

پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے سے زور دیا

فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ﴿۱۴﴾ قَالُوا

اب ان سب سے کہو کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے

مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ

تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمن نے کچھ

الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ؕ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا

نہیں اتارا تم بڑے

تَكْذِبُونَ ﴿۱۵﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا

جھوٹے ہو وہ بولے ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک

إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَا

ضرور تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمہ

إِلَّا الْبَلَّغُ الْمُبِينُ ﴿۱۷﴾ قَالُوا إِنَّا نَطِيرُنَا

نہیں مگر صاف پہنچا دینا۔ بولے ہم تمہیں منحوس

بُكْمٌ لِّبِنٍ لَّمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجِسَنَّكُمْ

سمجھتے ہیں بیشک اگر تم باز نہ آتے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار

وَلَيَبَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸﴾

کریٹے اور بیشک ہمارے ہاتھوں تم پر دکھ کی مار پڑے گی،

قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَإِن ذُكِّرْتُمْ

انہوں نے فرمایا تمہاری نہوت تو تمہارے ساتھ ہے کیا اسپر مکتے ہو کہ تم

بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿۱۹﴾ وَجَاءَ

بھانٹے گئے بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو اور شہر

مِنْ أَقْصَا الْمَدْيَنَةِ رَجُلٌ يُسْعَىٰ

کے پرلے کنارے سے ایک مرد دوڑتا آیا

قَالَ يَا قَوْمِ أَتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۰﴾

بولو اے میری قوم مجھے ہوؤں کی پیروی کرو،

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ

ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کچھ نہیں مانگتے اور وہ

مُهْتَدُونَ ﴿۲۱﴾ وَمَالِي لَا عَبْدٌ

راہ پر ہیں اور مجھے کیا ہے کہ اس کی بندگی نہ

الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۲﴾

کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے۔

ءَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا إِنْ يُرْدِنَ

کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھہراؤں کہ اگر

الرَّحْمَنُ بِضُرِّيٍّ لَا تَعْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ

رحمن میرا کچھ برا چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے

شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿۲۳﴾ إِنْ إِذَا الْفِي

اور نہ وہ مجھے بچا سکیں بیشک جب تو میں

صَلَّى مُبِينٍ ﴿۲۴﴾ إِنْ أَمَّنْتُ بِرَبِّكُمْ

کھل کر اہی میں ہوں مقرر میں تمہارے رب پر ایمان لایا

فَاسْمَعُونَ ﴿۲۵﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ

تو میری سنو اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو

قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾ بِمَا

کہا کسی طرح میری قوم جانتی جیسی

غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿۲۷﴾

میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهَا

اور ہم نے اس کی قوم پر آسمان سے کوئی

مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا

شکر نہ اتارا اور نہ ہمیں وہاں کوئی شکر

مُنزِلِينَ ﴿۲۸﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً

اتارنا تھا وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی

وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ﴿۲۹﴾

جیسی وہ بجھ کر رہ گئے

يَحْسِرَةٌ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ

اور کہا گیا کہ ہاتے افسوس ان بندوں پر جب ان کے پاس

رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۲۰﴾

کوئی رسول آتا ہے تو اس سے ٹھٹھا ہی کرتے ہیں

الْمُرِيرُواكُمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ

کیا انہوں نے دیکھا ہم نے ان سے پہلے کتنی

الْقُرُونِ أَهْلَكْنَا بِئِهِمْ لَآ يَرْجِعُونَ ﴿۲۱﴾ وَ

شکستیں ہلاک فرماتیں کہ وہ اب انکی طرف پٹے والے نہیں اور

إِن كُنَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿۲۲﴾

جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہوتے جائیں گے

وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ يُحْيِيهَا

اور ان کے لیے ایک نشانی مردہ زمیں ہے ہم نے اسے زندہ کیا

وَآخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿۲۳﴾

اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَ

اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں اور

أَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿۳۳﴾

انگوروں کے اور ہم نے اس میں کھجور کے چشمے بہائے

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ

کہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے بنائے نہیں

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿۳۴﴾ سُبْحٰنَ الَّذِي

تو کیا حق نہ مانیں گے ہاکی ہے اے جس نے

خَلَقَ الْأَرْضَ وَاجْرٰهُمَا مِمَّا تَنْبِتُ الْأَرْضُ

سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین اگاتی ہے

وَمِنَ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۵﴾

اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کی انہیں خبر نہیں

وَأَيَّةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ يَنْسَلِخُ مِنْهُ النَّهَارُ

اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن کھینچ

فَاِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿۲۷﴾ وَالشَّمْسُ

تپتے ہیں جبھی وہ اندھیروں میں ہیں اور سورج

تَجْرِي لِسُقْرٰٓتِ لَهَاۤ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ

چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لیے، یہ حکم ہے

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدْرٰٓتِهٖ

زبردست علم والے کا اور پیمانہ کے لیے ہم نے

مَنَازِلَ حَتّٰىۤ اَعَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۲۹﴾

منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے بھور کی پرانی ڈال

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ

سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پکڑے

الْقَمَرَ وَلَا اِلَّآ اِلَّآ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ

اور نہ رات دن پر سبقت لے جاتے اور ہر ایک ایک

فِيۤ فَلَآكٍ يُسْبِحُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَاٰیةٌ لَّهُمْ

گھیرے میں صبح رہا ہے اور ان کیلئے ایک نشانی

أَنَا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِّ الْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾

یہ ہے کہ انہیں ان کے بزرگوں کی بیٹھ میں ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾

اور ان کے لیے ویسی ہی کشتیاں بنا دیں جن پر سوار ہوتے ہیں

وَإِنْ نَسَأْنَا فُجُورَهُمْ فَلَا صِرَاطَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

اور ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیاں تو نہ کوئی انکی فریاد کو پہنچے والا ہو اور

يُنْقَذُونَ ﴿٤٣﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا

نہ وہ بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت

إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا

تک برتنے دنیا اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم

بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

اس جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آئیو والا ہے اس امید پر

تُرْجَمُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ

کہ تم پر مہر ہو تو منہ پھیرتے ہیں اور جب کبھی ان کے رب کی نشانیوں سے

مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

کوئی نشان ان کے پاس آتی ہے تو اس سے منہ ہی

مُعْرِضِينَ ﴿۱۶﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا

پھیرتے ہیں اور جب ان سے فرمایا جائے اللہ کیسے

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

میں سے کچھ خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے بے کتے ہیں

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ تَوَاسَّأُ اللَّهُ

کہ کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا ہے

أَطْعَمَهُ ۖ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۱۷﴾

کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کل گمراہی میں

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

اور کہتے ہیں کب آئے گا یہ وعدہ اگر تم

صَادِقِينَ ﴿۱۸﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً

سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر ایک دھج

وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّسُونَ ﴿۵۱﴾

کی کہ انہیں آئے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوئے

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ

تو نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر

يَرْجِعُونَ ﴿۵۲﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمُ

پٹ کر جائیں اور پھونکا جائیگا صور جہی وہ

مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿۵۳﴾

قبروں سے اپنے رب کی طرف دوڑتے چلیں گے ،

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مِمَّنْ بَعَثْنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۗ

کہیں گے اے ہمارے خرابی کس نے ہمیں سوتے سے جگا دیا

هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ

یہ ہے وہ جس کا رحمن نے وعدہ دیا تھا اور

الرُّسُلُونَ ﴿۵۴﴾ إِنَّ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً

رسولوں نے حق فرمایا وہ تو نہ ہوگی مگر ایک چٹھاڑ

وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿۵۶﴾

جیسی وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا

تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور تمہیں

تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۷﴾

بدلائے گا مگر اپنے کیے کا

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ

بے شک جنت والے آج دل کے بہلاؤں میں

فِكْهُونَ ﴿۵۸﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي

پہن کرتے ہیں وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں

ظِلِّ عَلَى الْأَرَائِكِ مَتَكُونٌ ﴿۵۹﴾ لَهُمْ

ہیں تختوں پر تکیے لگائے ان کیلئے

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ ﴿۶۰﴾

اس میں میوہ ہے اور ان کیلئے اس میں جو مانگیں

سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ﴿۵۸﴾ وَ

ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا اور

أُمَّتَارُ وَالْيَوْمِ أَيُّهَا الْمَجْرُمُونَ ﴿۵۹﴾

آج اللہ پھٹ جاوے اے مجرم

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَبْنَىٰ أَدَمَ أَنْ لَا

اے اولاد آدم کیا میں نے تم سے عہد نہ کیا تھا کہ

تَعْبُدُوا وَالشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

شیطان کو نہ پوجنا ہے شک وہ تمہارا کھلا

مُبِينٌ ﴿۶۰﴾ وَإِنْ أَعْبُدُونِي هَذَا

دشمن ہے اور میری بندگی کرنا یہ

صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ

سیدھی راہ ہے اور بیشک اس نے تم

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَفْقَهُونَ ﴿۶۲﴾

میں سے بہت سی غلٹ کو بہلا رہا تو کیا نہیں عقل نہ تھی

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۱۳﴾

یہ وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ تھا

إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۱۴﴾

آج اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر کا

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر کر دیں گے اور انکے

أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا

اتھ ہاں سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں انکے کیے کی

يَكْسِبُونَ ﴿۱۵﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ

گواہی دیکھے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی

أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى

آنکھیں مٹا دیتے ہر پیکر رستہ کی طرف جاتے تو

يَبْصُرُونَ ﴿۱۶﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ

انہیں کیڑے بنا دیتے اور اگر ہم چاہتے تو انکے گھر بیٹھے انکی صورتیں بدل

كُلِّ مَكَانَيْتُمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَ

دیتے نہ آئے بڑھ گئے :

لَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٤﴾ وَمَنْ نَعَّرَهُ نَكَسَهُ

پہرے روٹے اور جسے ہم بڑی عمر کا کوس اسے

فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ

پیدائش میں اٹا پھیریں تو کیا سمجھتے نہیں اور ہم نے ان کو

الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

شعر کہنا نہ سکھایا اور نہ وہ انکی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور

وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٦﴾ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ جَانًا

روشن قرآن کہ اسے ڈراتے جو زندہ ہو

وَيَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ اَوَلَمْ

اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے اور کیا

يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا

انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے

أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٤١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا

جو پائے ان کیلئے پیدا کیے تو یہ انکے مالک ہیں اور انہیں انکے

لَهُمْ فِيهَا رُكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٤٢﴾

یہ زہم کر دیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں اور کسی کو کھاتے ہیں

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبٌ أَفَلَا

اور ان کے لیے ان میں کئی طرح کے نفع اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا

يَشْكُرُونَ ﴿٤٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ

شکر نہ کریں گے اور انہوں نے اللہ کے سوا

اللَّهِ إِلَهَةً لَعَلَّهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿٤٤﴾ لَا

اور خدا ٹھہرا لیے کہ شاید ان کی مدد ہو وہ ان

يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ

کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ ان کے شر

جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٤٥﴾ فَلَا تَعْرُضُكَ قَوْلُهُمْ

سب گرفتار حاضر آئیں گے تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو

إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٤٦﴾

بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں

أَوَلَمْ يَرِ إِلَّا نَسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ

اور کہا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے

تُطْفِئَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٤٧﴾ وَ

پانی کی لہند سے بنایا، یہی وہ مرتع جھگڑا ہے اور

ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ

ہمارے بے کماوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا، بولا ایسا

بُنِيَ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٤٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا

کون ہے کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب بالکل گل گئیں۔ تم فرماؤ تمہیں وہ زندہ

الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ

کریا جس نے پہلی بار تمہیں بنایا اور اسے ہر

خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٤٩﴾ إِنَّ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنْ

پیدائش کا علم ہے جس نے تمہارے لیے

الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ

ہرے پڑیس سے آگ پیدا کی جیسی تم اس سے

تُوقَدُونَ ﴿۸۰﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ

سنانے والا اور کیا وہ جس نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ

آسمان اور زمین بنائے ان جیسے اور نہیں بنا سکتا

مِثْلَهُمْ ذُبَابًا وَهُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿۸۱﴾ إِنَّمَا

کیوں نہیں اور وہی ہے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا اس کا

أَمْرٌ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ

کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اس نے فرماتے ہو جا

فَيَكُونُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ

وہ فوراً ہو جاتی ہے تو پاکی ہے اسے جس کے ہاتھ

مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۳﴾

ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے

صَلَوَاتُ النَّسَبِ الشَّرِيفِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے میرے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما ہمارے آقا و

مُحَمَّدٍ عَظِيمِ الْأَبَاءِ مِنْ سَيِّدِنَا آدَمَ إِلَى سَيِّدِنَا

سولی حضرت محمد پر جو کہ سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت سیدنا عبداللہ تک

عَبْدِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

عظیم آبا و اجداد والے ہیں۔ اے میرے اللہ! درود و سلام اور برکت نازل فرما

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

ہمارے آقا و سولی حضرت محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب

ابْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ بْنِ قُصَيِّ بْنِ حَكِيمِ

بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی بن حکیم بن

ابن مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ

مرہ بن کعب بن لؤئی بن غالب بن فہر

ابن مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ خُرَيْمَةَ

بن مالک بن نصر بن کنانہ بن خزیمہ

ابن مُدْرِكَةَ بْنِ الْيَاسِ بْنِ مُضَرِّ بْنِ نَزَارِ

بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار

ابن مَعْدِيْنِ بْنِ عَدْنَانَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بن معد بن عدنان پر۔ اے میرے اللہ! درود و سلام بھیج

وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَرِيمٍ

اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ معزز

الْأُمَّهَاتِ مِنْ سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ حَوَاءَ إِلَى

ماؤں والے ہیں حضرت سیدہ حوا سے لے کر

سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ أَمِينَةَ بِنْتِ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَا

سیدہ آمنہ بنت وہب بن عبدمناف

ابن زُهْرَةَ بْنِ حَكِيمٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

بن زہرہ بن حکیم تک۔ اے میرے اللہ! درود و سلام اور برکت

عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ

فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب،

وَأَزْوَاجِهِ وَأَوْلَادِهِ سَيِّدِنَا الْقَاسِمِ وَسَيِّدِنَا

ازواج اور اولاد سیدنا قاسم، سیدنا

عَبْدِ اللَّهِ وَسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عبداللہ اور سیدنا ابراہیم پر۔ اے میرے اللہ! درود و سلام

وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ

اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل،

اصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَبَنَاتِهِ سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةَ

اصحاب، ازواج اور صاحبزادیوں سیدہ

زَيْنَبَ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةَ رُقَيْيَةَ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةَ

زینب، سیدہ رقیہ، سیدہ

اُمُّ كَلْبُومٍ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةَ فَاطِمَةَ الرَّهْرَاءِ

اُم کلثوم اور ہمارے مولا کے ام حسن،

اُمُّ مَوْلَانَا الْاِمَامِ الْحَسَنِ وَمَوْلَانَا الْاِمَامِ الْحُسَيْنِ

امام حسین اور سیدہ زینب کی والدہ سیدہ فاطمہ الزہراء

وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةَ زَيْنَبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اے میرے اللہ! درود و سلام

رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر۔

وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَ

اور برکت فرما ہمارے آقا و مولا حضرت محمد اور آپ کی آل،

اَصْحَابِهِ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَعَلٰی عَمِّيهِ خَيْرِ

صحابہ، ازواج، اولاد اور آپ کے دونوں چچا سب لوگوں سے

النَّاسِ سَيِّدِنَا حَمْرَةَ وَسَيِّدِنَا الْعَبَّاسِ

بہتر حضرت سیدنا حمزہ اور سیدنا عباس پر۔

السَّلَامِ عَلَيْكُمْ اَلرَّسُوْلِ لِلّٰهِ وَرَحْمَةً لِّلّٰهِ تَعَالٰی وَ

آپ پر سلام ہوا ہے آل رسول اللہ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور

بَرَكَاتُهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

کرتیں جڑائیں نسبت کہ اللہ تعالیٰ ارادہ فرماتا ہے کہ تم سے ہر نجاست کو دور رکھے

أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اے اہل بیت اور تمہیں خوب خوب پاک فرمائے۔ اے میرے اللہ! درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

ہمارے آقا حضرت محمد اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر جیسا کہ

صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

تو نے سیدنا ابراہیم اور آپ کی آل پر درود بھیجا

إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

اور برکت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

جیسا کہ تو نے سیدنا ابراہیم اور آپ کی آل پر

سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

جہانوں میں برکت نازل فرمائی۔ بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

مُنَاجَاتٌ وَدُعَاءٌ

الحمد لله

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا

صلوة و سلام ہو آپ پر یا سیدی یا رسول اللہ یا نبی یا عبد اللہ اور آپ کے

رَسُولَ اللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَا عَبْدَ اللَّهِ وَكَفَاكَ شَرَفًا

لئے یہ شرف کافی کچھ آپ اللہ کے

أَنْ تَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

خاص بندے میں۔ درود و سلام ہو آپ پر اسے دنیا

يَا أَمَانَ الدُّنْيَا وَمِلَادَ أَهْلِهَا يَا حِصْنَ الْأُمَّةِ وَ

کی پناہ ہو دنیا والوں کی جلتے پناہ، اسے امت کے قلعے اور

مَعْقِدَ رَجَائِهَا يَا رَحْمَةً إِلَّا نَسَانِيَهُ وَكَعْبَةَ أَمَالِهَا

اس کی امید کے مرکز، اے انسانیت کی رحمت اور اس کی تمناؤں

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الرَّؤُوفُ

کے کعبہ۔ درود و سلام ہو آپ پر اے نبی رؤوف رحیم مہربان،

الرَّحِيمِ الْمَطُوفُ يَا مَنْ يَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَى اللَّهِ

اسے وہ ذات کہ ہر مدد چاہنے والا پریشان، اللہ تعالیٰ کی

تَعَالَى كُلُّ مُسْتَعِيْبٍ وَمَلْهُوفٍ وَهَذَا يَا رَسُولَ

بارگاہ میں آپ کا وسیلہ پیش کرتا ہے اور یہ میں ہوں یا رسول اللہ،

اللَّهُ مُسْتَعِيْبٌ وَمَلْهُوفٌ أَنْتَ لَهَا إِذَا نَزَلَ

مدد چاہنے والا پریشان، آپ ہی امت کے مددگار ہیں جب بلا نازل ہو

الْبَلَاءِ وَأَشَدَّ الْعَمَاءِ أَنْتَ لَهَا عِنْدَ الْمَلِيَمَاتِ

اور سخت زلت ہو خواہش زمانہ اور شدید قحط سالی میں

وَأَشَدَّ الْأَزْمَاتِ أَنْتَ لَهَا عِنْدَ أَحْتِدَامِ

آپ ہی اس کا سہارا ہیں سخت بے چینی

الْكُرَيَاتِ وَأَنْسِدَادِ أَبْوَابِ الْفَرَجِ مِنْ كُلِّ

اور ہر طرف سے کشائش کے دروازے بند ہو جانے پر

الْجِهَاتِ أَنْتَ وَسِيْلَتِي قَلَّتْ حِيلَتِي أَدْرِكْنِي

آپ ہی اس کا آسرا ہیں (آپ میرا وسیلہ ہیں)

يَا نَبِيَّ اللَّهِ، ثَلَاثًا عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ

مہرے جلے گھٹ گئے، میری دستگیری فرمائیے یا نبی اللہ! آمین مرتبہ پڑھے

اللَّهِ مِنْ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَتَسْلِيمَاتِهِ وَحَيَاتِهِ

یا رسول اللہ ہر لمحہ و لحظہ آپ پر اللہ تعالیٰ کے درودوں، سلاموں، تحنوں

وَبَرَكَاتِهِ فِي كُلِّ لَحْظَةٍ مَا يَنْسِبُ قَدْرَكَ

اور برکتوں سے وہ نازل ہو کہ آپ کے عظیم رتبہ کے مناسب

الْعَظِيمِ وَيَلِيْقُ بِمَقَامِكَ الْكَرِيمِ وَيَجْمَعُ لَكَ

اور آپ کے مقامِ کریم کے لائق ہو اور فضیلت و تکریم کے

أَعْلَى دَرَجَاتِ الْفَضْلِ وَالْكَرِيمِ وَأَقْصَى

علیٰ درجہ اور قرب و عظیم کے انتہائی مراتب

غَايَاتِ الْقُرْبِ وَالْعَظِيمِ وَعَلَىٰ آلِكَ وَأَصْحَابِكَ

آپ کے لئے جمع کر دے اور آپ کی آل، اصحاب،

وَأَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَأُمَّتِكَ أَكْمَلَ الصَّلَاةِ

ازواج، اولاد اور امت پر کامل درود

وَأَتِمُّوا الصَّلَاةَ

اور کامل سلام ہو۔

تقریظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور صلوة و سلام اللہ تعالیٰ کے رسول ہمارے آقا حضرت محمد خاتم النبیین پر اور آپ کی پاکیزہ آل اور دین کے حامی آپ کے صحابہ کرام پر اور احسان کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والوں پر یوم جزائتک صد وصالہ کے بعد صلوات ہو کہ یہ کتاب الوارا حق محبت بھرتے دل سے جلوہ فیض نبوی اور روح عاشق سے شعاع محمدی ہے جو کہ تمام اسلاف سے محبت کرنے والے کے دل پر جلوہ گرہ ہوئی حالانکہ وہ خود زعمریں ہیں سے پہلے اسلاف سے سبقت لے گیا حالانکہ وہ ابھی تک اخلاص کی رکاب میں ہے۔ یہ محمدی بلغ ہے کہ عارفین کی کیاریوں میں اس کے پھول چمکنے کے بعد طالعیوں کے لئے اس کا پھل تیار ہے۔

میں نے اپنے بھائی عارف باللہ عبد المقصود محمد کو صوفیوں کے اجتماعات میں سے ایک مجلس میں دیکھا جبکہ اولیائے کرام کی روحیں ایک دوسرے سے مصروف گفتگو ہوتی ہیں۔ میں نے ایک عالی مرتبت روح کو دیکھا جو کہ دربار نبوت میں مستغرق ہے اور ان کی سب سے بڑی مصروفیت درود شریف کا ذکر تھا جس نے اس کے اور سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان رابطہ قائم کر رکھا تھا۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی گنتی شروع کی یہاں تک کہ ایک دن اور رات میں ۱۴۱ ہزار تک پہنچ گئے کہ اسی دوران ہم فضا میں پہلی خوشبوؤں کی ہلکے سونگھے ہیں اور برکتوں کے دریا میں تیرتے ہیں کہ اچانک انھی مکرم عبد المقصود ہمارے

سامنے وہ کچھ پیش کرتے ہیں جو ان کے دل میں العار ہوا اور بذریعہ الہام وارد ہونے والے
روشن درود شریف ہم پر پڑھتے ہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ بارگاہ نبوت کی طرف سے تروتازہ الہام ہے اور
سجاوت و کرم کی موجوں کا صاف شفاف چشمہ ہے اور اسے محبت رکھنے والے شاید تو نے
ان درودوں کو دیکھا ہو گا کہ یہ اسلوب میں وقت و عبارت میں لطافت اور معنوں میں
دوری کو جامع ہیں جو کہ فی الواقع اللہ تعالیٰ کی آیات میں سے آیت ہے تو کتاب انوار الحق
میں میرے بھائی کی بیان کی ہوئی شانہ شکل آسان، عجیب و عظیم، دقیق و لطیف، بہترین تفسیریں
قریب و بعید، جدید و قدیم، سلف کی طرز کے خلاف، سلف کی طرز کے مطابق، عارفوں کی
عبارتوں اور کاتبوں کی طرز پر ہے۔ میں الہام

اسی لئے پڑھنے والا ان درودوں کی نمک محسوس کرتا ہے جو کہ ہر زمانہ میں
اولیاء اللہ کی کرامت رہی ہے کیونکہ زمانہ نبوت گزرنے کی وجہ سے وحی ختم ہو گئی اور اولیاء
اور عالموں کا الہام باقی ہے اور میں اپنے بھائی کو اس عطیہ خداوندی اور در نبوی پر
مبارکباد دیتا ہوں اللہ تعالیٰ سے یہ امید کرتے ہوئے کہ اس سے ہر سیراب اور پیاسے
کو بہرہ ور فرمائے اور ہر شام اور صبح کو آنے والا اس سے روحانی غذا حاصل کرے
اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں امید بڑی قوی ہے اور اسے آسان فرما دینا اجازت کی طلبت
ہے تحقیق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہماز کے لئے اس کی طباعت کی اجازت
ایک خواب میں عطا فرمائی جو کہ دن کے اجالے کی طرح ان کے لئے خوشخبری تھی بیشک
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں ایک دوسرے خواب میں یہ فرما کر رکبت اللہی
کہ میں نے اس میں نظر کی ہے تو یہ آپ کی طرف سے کتاب انوار الحق کے لئے

تائیدگی کا تاج ہے اور آپ کی طرف سے یہ اطلاع ہے کہ یہ انوارِ خداوندی کا نتیجہ اور
اسرارِ خداوندی کا ثمر ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کی تلاوت سے کائنات کو معطر فرمائے اور زمانے اسکی
خوشبوؤں سے ہمک اٹھیں، بے شک میرا رب نداء کو سننے والا اور دعا کو
قبول فرمانیوالا ہے۔

محمد مستجاب
ایکے از علماء ازمہر شریف

تقریظ

ہمارے دینی بھائی عارف ربانی صاحب برکت، مجاہد، نیکیوں کے توفیق یافتہ
سید عبدالمقصود محمد سلم نے ہمیں اپنی انوارِ بھیری بابرکت کتاب انوارِ ائمن فی الصلوٰۃ
علی سید الخلق سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نویں اشاعت بطور مدیہ عطا فرمائی،
مقدمہ اور قصۃ الصلوات کے اضافہ کے ساتھ اور جو شخص بھی ہمارے اس زمانے میں
دیارِ اسلام میں اللہ تعالیٰ کے دربار پر حاضر ہے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے محبت رکھتا ہے وہ انوارِ ائمن کو جانتا ہے۔

یہ علوی نعمات ہیں جن کو جوہ سے مددِ الہی نے سہرا سیت فرمائی یہاں تک کہ
وہ ہمارے بھائی السید عبدالمقصود کی قلم پر دعا، شمار اور ملائکہ کی آوازوں میں بار بار تکرار
سے پیدا ہونے والے نورِ دائمی کی شکل میں جاری ہو گئے جنہیں ہانہوں نے مجمع
الحکامات سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور پیش کیا کہ آسان شکل، مختصر

اور بہت عظیم جو کساہل اللہ کے غیر سے ممکن نہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ امام
جزولی (صاحب دلائل الخیرات) کے مقام کا وارث ہونے کے بعد سید مذکور نے
اس رسالہ میں فیض اعلیٰ اور غیب بالیکے مقام تک رسائی حاصل کی، اس کے درودوں
سے آیتیں اور اس کی آیتوں سے درود بنائے، پاکیزہ، بابرکت، قدسی عرشی تحنوں
کی شکل میں ان کی بارگاہ میں جو کہ زمین کے اوپر اور آسمانوں کے نیچے پہننے والوں میں سب سے
افضل و اعلیٰ ہیں۔ ہم بار بار ان کی سیادت کے لئے توفیق و درستی کی سچی دعا کرتے ہیں
اللہ تعالیٰ ان سے اسے قبول فرمائے اور انہیں اچھی جزا سے نوازے۔

محمد زکی ابراہیم

رائد العشرۃ المحمدیہ و صاحب جلد المسلم

صلوات مذکورہ میں بیان کی گئی نوازشات الہیہ والعلامات

مصطفویہ کی طلب کے لئے بارگاہ رسالت کا سگ بے ماہ

افقر الخلق الی الحق

محمد محفوظ الحقی خیر

خطیب جامع مسجد غلامندی پور لوالہ

۲۲ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ بروز سعید یوم الثانی



-6



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِكَ الْكَرِیْمِ

آج

سکینوں کے سہارا، غریبوں کے آسرا، مظلوموں کے وادرس
مردوروں کے فریادرس، محبوب رب العالمین، رحمۃ للعالمین حضرت
محمد مصطفیٰ ﷺ کی آمد کا تاریخی دن ہے، ہم اس مبارک موقع
پر دل کی گہرائیوں سے خدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔ آئیے آج
ہم سب عہد کریں کہ اپنے سینوں کو آپ کی محبت سے جگمگائیں گے
اپنی سیرتوں کو آپ کی سنت سے سنوایں گے۔ اور آپ کی عظمت
اور ناموس کی حفاظت کیلئے اپنی جانیں قربان کر دیں گے۔

سرفدائے رہ جان جاں ہو گیا

امتحان امتحان امتحان ہو گیا

صدور اکہن

منجانبہ

رضا اکیڈمی رجسٹرڈ مسجد حضرت محبوب روڈ چاہ میران لاہور پاکستان

کوڈ نمبر ۵۴۹۰۰، فون نمبر ۲۵۰۴۳

اسلامیہ جہویہ پاکستان